بیت اللہ
جدید
استادِ عطّاری
مکمل

فن عطاری پر مستند اور مفید صحیفہ

جسمیں

فن ہذا پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ اور اُن تمام معلومات
کو فراہم کیا گیا ہے۔ جو عطار کو صحیح معنوں میں عطار بنائیں
اور مبتدیوں کے لیئے مشعل راہ کا کام دیں

استادِ عطاری

مؤلفہ

ممتاز الحکماء حکیم محمد شریف صاحب انور صدیقی

پبلشرز

شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار
لاہور

(خورشید عالم پریس لاہور)

استاد عطاری

فہرست مضامین

باسمہٖ سبحانہٗ

دیباچہ

یہ حقیقت تو کسی اعتراف کی محتاج ہی نہیں کہ طبیب ہی کی وہ ذات گرامی ہے جس پر صحتِ انسانی کا دارومدار ہے اور اسے حکیم مطلق کی طرف سے جو علو شان نصیب ہوا ہو کر وہ اپنی حسن لیاقت اور خوش تدبیری سے جان بلب اور موت کے منتظر مریض کو مرض کی گرفت سے نجات دلاتا اور اسکی زندگی کو خالق حقیقی کے مقرر وعدہ تک موت سے محفوظ کر دیتا ہے طبیب ہی کی ذات ہے، جسے محض تیمارداروں ہی کا نہیں بلکہ خود بیمار کا بھی جذبہ حسن عقیدت حاصل ہے وہ اسے اپنی صحت اور زندگی کا محافظ اپنی جانکسل اور روح فرسا تکالیف کا مشکلکشا اور اپنے سچے مشفق و دستگیر خیال کرتے ہیں طبیب کا ہر دو درود رحمت سے کم نہیں سمجھا جاتا اور اسکے ہاتھ کو ید بیضا تصور کیا جاتا ہے اور اسکے لئے اسکی مجوزہ دوا آب حیات خیال کی جاتی ہے یہ تو سب کچھ درست و بلا مبالغہ ہے اور اللہ کریم کی طرف سے طبیب پر رحمتِ عام نزول کرتی ہے مگر اسکی تمامتر حذاقت اور حیثیت کا دارومدار ادویہ کے خالص اور اعلیٰ ہونے پر موقوف ہے اسکی مشکلکشائی اور قبلہ حاجاتی دوا ساز اور دوا فروش کی قابلیت علمی تجربہ تجربہ کاری کی محتاج ہے عطار کی عدم قابلیت اور فنی ناتجربہ کاری ہر مسیح زمان بقراطِ دوران اور لقمان ثانی کو بھی ایک لمحہ میں ملیا میٹ کر دیتی ہے اور اسکی مجوزہ دوا بہت ممکن ہے کہ مریض کے لئے مضر اور مہلک ورنہ کم از کم غیر مفید تو ضرور ثابت ہوگی نتیجہ ظاہر ہے کہ طبیب چاہے فن میں استاد کامل اور یکتائے روزگار ہے عوام میں بد اعتمادی اور نالائقی کا نشانہ بن جائیگا اور چار و ناچار تیمارداروں کو کسی اور طرف رجوع کرنا پڑیگا۔ اگر کسی طبیب صاحب نے بھی یہی اقدام کیا تو یہ بھی ماسبق کی طرح ایستادہ ہو کر رہ جائینگے اور بیمار کو ڈاکٹروں کا دست نگر ہونا پڑیگا۔ چونکہ دوکان کمپونڈر ہی اسے بنایا جاتا ہے جو ماہر فن ادویہ سے کماحقہ واقف اور اپنے کام میں تجربہ کار اور فن دوا سازی میں کامل دستگاہ رکھتا ہو جسے ادویہ کے حسن و قبح پر کامل

کا سلیقہ ہو۔ جو مرکبات کی تیاری میں مفردات کے اوزان کا پورا پابند ہو۔ یونانی عطار کی طرح اٹکل پچو نہ ہو۔ ادویہ کی حفاظت کا اسے پورا تجربہ ہو اور نیز اسے حکومت کے مقرر کردہ بورڈ کی طرف سے اعتماد کی سند حاصل ہو۔

ظاہر ہے کہ طب یونانی کو جو عرصہ دراز سے کس مپرسی کا نشانہ ہے۔ کسی حکومت کسی سوسائٹی کسی بورڈ کی سرپرستی اسے حاصل نہیں ہے اگر اجڈ سے اجڈ آدمی بھی اپنا مطلب کھول بیٹھے تو اسے کوئی بازپرس کرنے والا نہیں۔ اگر معمولی اور بالکل معمولی پڑھا لکھا آدمی عطاری کی دکان کھول بیٹھے تو اسے بھی کوئی پوچھنے والا نہیں ہے کیونکہ باہم ترقی پر فائز الرام ہو سکتی ہے عطار کی ناتجربہ کاری ادویہ کی بوسیدگی اور عدم حفاظت حکومت کی سرد مہری قلت سرمایہ نیز جیسیوں اور ایسے موانع ہیں جو اس کی راہ کو مسدود کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر کے یہاں دواساز کی تجربہ کاری فنی قابلیت ادویہ کی حفاظت اور ادخان کی پابندی وغیرہ موجود ہے نیز بورڈ کی کڑی نگرانی میں یہ احتمال ہی نہیں ہے کہ کوئی ناخواندہ یہ اور بھی ماہر دواسازی کے کام پر متعین ہو گا۔ اس بنا پر کسی بےقاعدگی کے وقوع اس میں سب ہر ممکن ہے اور سر طب یونانی کا یہ عالم ہے کہ کسی بورڈ اور کسی حکومت کی سرپرستی حاصل ہونے کی وجہ سے جاہل سے جاہل بھی طبیب بن بیٹھتا ہے۔ اور اجہل سے اجہل شخص عطاری کی دوکان کھول لیتا ہے یوں سمجھیے کہ ڈاکٹر کے تجربات کا معاون تجربہ کار فن دواسازی میں ماہر کہنہ مشق ہے اور طب یونانی کا جہاز نیم وحشی نااہل اور غیر ذمہ دار ملاح کا نکالا ہے جسے ہر آن اور ہر لمحہ آفات اور خطرہ کا احتمال ہے لیکن ڈاکٹر ان تمام خطرات سے محفوظ و مصئون ہے ع

ببیں تفاوت راہ از کجا ست تا بکجا

گویا میرے یہ سب کچھ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک ماہر اور جید طبیب کو ماہر فن اور تجربہ کار عطار کی ضرورت ہے جو فن دواسازی میں مہارت تامہ رکھتا ہو جسے ادویہ کے حصول اور حفاظت کا پورا سلیقہ ہو۔ جسے علم ہو کہ میری حاصل کردہ ادویہ اتنے عرصہ تک بیکار ہو جانے والی ہیں جو مرکبات کی تیاری میں اوزان کی پابندی کی اہلیت رکھتا ہو جسے ادویہ کے تمام مروجہ اور مشہور ناموں سے کما حقہ واقفیت حاصل ہو۔ جو بوسیدہ اور گلی سڑی ادویہ کو

انسان کی دی وغیرہ جو فن عطاری کا جوہر ہیں ان میں بھی مفقود ہے اور دواسازی کے مہلک ومقرر نقائص کا خطرہ آج بھی الآن کما کان۔

دیانت داری بھی عطار کے لئے امتیازی جوہر ہے جس کے لئے اسے اپنے فائدہ کے مقابلہ میں فن کی خدمت اور بیمار سے ہمدردی کو ترجیح دینا چاہیئے معمولی فائدہ کے عوض طبیب بلکہ خود فن کی بیقدری اور عدم اعتمادی نیز مریض سے غداری کرنا بدترین درجہ کی شرمناک غیر مستحسن حرکت ہے اور یہ دیانت اسی صورت میں ہے کہ نایاب الملیا ادویہ کا استعمال تیاری نسخہ میں ممنوع سمجھا جائے اور اسکے استعمال سے اسی قدر اجتناب کیا جائے جیسے زہر سے

اس موقعہ پر مجھے ایک نیم حکیم کی حماقت اور عطار کی بددیانتی کا ایک واقعہ یاد آیا ہے جسے ناظرین کرام کی تفنن طبع کیلئے درج کیا جاتا ہے۔ وہو ہذا۔ کئی سال گذرے میں قصبہ گکھڑ (ضلع گوجرانوالہ) میں ایک عطار کی دوکان پر بیٹھا تھا۔ کہ ایک گاہک آگیا۔ اور اس نے چند مفردات زبانی دریافت کئے عطار نے دوکان میں ان کی موجودگی کا اقرار کیا اسکے بعد اس نے پوچھا کہ لالہ جی کیا آپ کے پاس نشادر ہموزن بھی ہوگا۔ ہموزن یہ سنکر عطار کچھ دیر متامل ہوا۔ میں نے کہا کہ حکیم جی اصل نسخہ جس کتاب سے آپ نے پڑھا ہے وہ لائیے وہ کتاب لینے چلا گیا عطار نے مجھ سے پوچھا یہ نوشادر ہموزن کیا بلا ہے میں نے کہا کہ نسخہ کے اجزاء کے بعد لکھا ہوگا۔ کہ نوشادر ہم وزن "ملائیں" ہم وزن کو حکیم صاحب ہموزن پڑھ رہے ہیں۔ وہ کھلکھلا کر ہنس پڑا اتنے میں حکیم صاحب آگئے اور کتاب کھول کر نسخہ رکھدیا اس میں اجزاء کے ہموزن نوشادر شامل کرنا لکھا تھا۔ بس کھسیانے ہوئے عطار نے کہا حکیم جی نوشادر "ہموزن" ہے تو سہی مگر کمیاب ہونیکی وجہ سے بہت مہنگی چیز میرا بھائی بیمار ہوگیا تھا تو مجھے نسخہ میں اس نوشادر کی ضرورت تھی جو آٹھ روپے تولہ کے حساب سے امرتسر سے مجھے لانا پڑا۔ اگر آپکو یہ گرانی منظور ہو۔ تو میں نسخہ میں کوٹ کر دے سکتا ہوں

خیال فرمائیے! یہ ہے نیم حکیم کی حماقت اور عطار کی دیانتداری جن سے طب قدیم کو واسطہ ہے اور جن کے بل بوتے پر اسے ترقی کے زینوں پر گامزن ہونا ہے

گر ہمیں مکتب است و ایں ملا
کار طفلاں تمام خواہد شد

الغرض بہر صورت مطب طبیب کی ان مشکلات کے پیش نظر عطار کی شخصیت
ممتاز حیثیت رکھتی ہے۔ جب تک ایسے مفید مطلب عطار مہیا نہ ہوں طبیب کے کسی نسخہ کی
وقعت اور قدر و منزلت نہیں ہو سکتی اور طب یونانی ترقی پذیر ہو سکتی ہے تو وہ بھی صرف
ایسے عطاروں کے بل بوتے پر اسی بنا پر کہ تو یہ امر عطار کو صحیح معنوں میں عطار بننے کے لئے
جس قابلیت اور اہلیت کی ضرورت ہے اسے آئندہ صفحات میں برادرم عزیز حکیم
محمد شریف صاحب انور صدیقی نے سیر حاصل بیان فرمایا ہے۔

موصوف کی یہ خدمت فن کی بہترین خدمت ہے آپ نے اپنے حسن خیالات
کا جس خوبی اور خوش اسلوبی سے اظہار فرمایا ہے قابل صد تعریف ہے خدا کرے
ممدوح یہ کوشش عطاروں کے لئے مشعل راہ ثابت ہو۔ اور کوئی اللہ کا
بندہ ان پر عمل پیرا ہو کر صحیح معنوں میں فن کی خدمت انجام دینے کے
قابل بن سکے۔

أَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ

ابوالجمیل محمد عبد الرشید صدیقی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونستعین ونصلی علیٰ رسولہ وآلہ الکریم

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ فن عطاری کے متعلق کچھ اپنے خیالات قلمبند کروں مگر کل امور موقوف باوقات ہیں کے تحت بہم مصروفیت اور چند ضروری موانع میری اس خواہش کو مستقبل پر ملتوی کرتے رہے اب بعض اعزہ واحباب کے پُر زور اصرار پر باوجود اپنی گوناگوں مصروفیتوں کے مجھے بادل ناخواستہ اس میدان میں خیمہ زن قلم دوڑانا پڑا۔ اگرچہ اس موضوع پر فرداً فرداً چند مطبوعات دیکھنے میں آئی ہیں لیکن انکا اجمال تشنگی کو بجھا نہیں سکتا۔ اور طب یونانی کے اس تعمیری شعبہ کیلئے تسلی بخش مواد مہیا نہیں کر سکتا لہٰذا اس ضرورت کے پیش نظر اپنے ٹوٹے پھوٹے خیالات کو سپرد قلم کیا جارہا ہے امید ہے کہ میری اس کوشش کو بنظر استحسان دیکھا جائیگا۔ اور اگر کسی صاحب فن حضرات کو اس میں کوئی خامی نظر آئے تو بمصداق الانسان مرکب من الخطاء والنسیان بشریت پر محمول کیا جائیگا۔ یہ کتاب پانچ ابواب پر مشتمل ہے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

۱۔ سب سے پہلے عطار کو اس کی شخصیت سے واقف کرانا مقصود ہے تاکہ اسے فن اور اپنے کاروبار کی اہمیت سے کماحقہ شناسائی حاصل ہو جائے اور اسے معلوم ہو کہ طب یونانی میں اسکے کاروبار کو کیا درجہ حاصل ہے۔ اسکے علاوہ "مارکیٹ" سے آشنا کرانا ہے۔ میدان اور کو باب اول میں بیان کردیا گیا ہے سامان کی حفاظت سامان کی نگہداشت ضروری سامان اور اوزار کا بیان ہے جس سے ...

کے مضر اور غیر مفید ہونے میں یقینی ہے۔

ناچیز محمد شریف انور صدیقی

باب اول — اہم معلومات

حسن اخلاق اگرچہ ہر شخص کے لئے ضروری ہے مگر دوکاندار جسکے پیشہ کا ہمیشہ لوگوں اور حریفوں کے دوش بدوش کام کرنا ہے کیلئے زیب و زینت اور از بس ضروری ہے چونکہ حسن اخلاق اور شیریں زبانی عوام کیلئے موجب تسخیر ہے لہذا دکانداری کیلئے انتہائی نفع بخش ہے دانا کہتے ہیں کہ ترش رو سے شربت لیکر پینا اسی قدر مضر ہے جیسے شیریں زبان کے ہاتھوں زہر کا پیالہ بلکہ شیریں زبان کے ہاتھ سے زہر کا جام لیکر نوش کر لینا ترش رو سے دودھ شہد اور شربت لیکر پینے سے بدرجہا بہتر ہے

عطار جسکے ہاتھوں میں انسانی زندگی کی محافظت کی باگ ڈور ہے علاوہ حسن اخلاق کے دیانت، فراست، بردباری، متحمل مزاجی اور راستبازی جیسی صفات سے بھی متصف ہونا چاہیئے یا دوا دشمن کا دشمن ہو حلیم الطبع کا اعلیٰ ترین نمونہ ہو۔ سچائی اور راستبازی کا علمبردار ہو محنتی جفاکش اور ان تھک ہو اوقات کار کا پابند اور لہو و لعب فضولیات سے متنفر اور کنارہ کش ہو۔ اپنے پیشہ کا ماہر اور مذہبی یا سیاسی انجمنوں سے پرہیز کرے اپنے کام سے جسکا کوئی دور کا بھی تعلق نہ ہو مذہبی عبادات کا پابند اور حقیقت آشنا ہو۔ یہ ہیں عطار کے ذاتی محاسن جو اسکے کاروبار کیلئے بیحد منفعت انگیز اور فائدہ بخش ہیں۔ ۲:- ان ذاتی اوصاف کے بعد اسکو سب چیزوں سے پہلے دوکان کے محل وقوع کی ضرورت ہے کاروباری ترقی اور فروغ کے لئے دوکان کا اپنے مناسب محل اور موقع پر ہونا خاص اہمیت رکھتا ہے۔ ماحول کی موافقت نعمت غیر مترقبہ ہوا کرتی ہے اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ دوکان کیلئے بہترین جگہ وہ ہے جہاں مطب کثرت سے ہوں تاکہ لوگ مطب سے نسخہ حاصل کرنے کے بعد کسی قریب ترین عطار سے نسخے بنوائیں اگر مفید ہی تدبیر مشورت یہ ہے کہ کسی ایسے محلہ میں دوکان کا افتتاح کیا جائے۔ جہاں رہنے

والے زیادہ ہیں یا ایسے علاقے جہاں کے لوگ درمیانہ درجہ کے ہوں تو بھی دیکھ لینا ضروری ہے۔ کیا وہ لوگ علاج معالجہ کرانے کے عادی اور دوا دارو پر روپیہ پیسہ صرف کرنے والے ہیں انہیں خود بھی معمولی شکایات کے تدارک میں ذاتی طور پر دوا خریدنے اور استعمال کرنے کی عادت ہو۔
چوتھے درجہ پر ہجوم عام کی جگہ منڈی ریلوے اسٹیشن کے قریب وجوار یا بازاروں کا بارونق چوک بھی موزوں جگہ ہے کسی سرائے جس میں خاص الناس کی آمد و رفت ہو نیز مندر گاہ وغیرہ بھی مفید جگہیں ہیں۔
اگر کسی نئی جگہ دکان کھولنا مقصود ہو تو نہایت دور اندیشی اور باریک بینی سے کام لیں یا کم از کم یہ دیکھ لیں کہ عطاری کی دوکانوں میں سے جس جگہ کسی عطار کی دکان کا کرایہ سب سے زیادہ ہو اسکے قرب وجوار میں دکان کا افتتاح کریں کیونکہ کرایہ کی کمی بیشی کا انحصار دوکان کی آمدن پر منحصر ہوتا ہے دوکان کے انتخاب میں یہ معیار سو فیصدی کامیاب اور سہل ترین ہے جس میں زیادہ تر مغز سوزی اور کدوکاوش کی ضرورت ہی نہیں۔
دوکان کے افتتاح کے لئے مناسب اور موزوں موقع محل کے انتخاب کے بعد اصل مال کی فراہمی اور اسکی ترتیب و نگہداشت کا فرض دوکاندار پر عاید ہوتا ہے۔ اسلئے پہلے اپنے مطلوبہ مال کی ایک مفصل فہرست (لسٹ) بنا لینی چاہیئے جس میں دوا کی اہمیت اور مقدار ضرورت کا خاص طور پر خیال رکھا جاوے مثلاً جو دوائی عام استعمال کی ہو وہ زیادہ مقدار میں رکھی جائے اور جو دوا کبھی کبھار مصرف میں آتی ہو اس کی مقدار کم رکھی جائے قیمتی ادویہ جو ہر کسی کی خرید میں نہیں آسکتیں اور جن میں بلحاظ سرمایہ کے ایک مخصوص حصہ خرچ کرنا پڑتا ہے مناسب مقدار میں رکھی جانی چاہئیں قیمتی ادویہ اور قلیل الاستعمال اشیاء کی کثیر المقدار میں فراہمی سے دوکاندار کیلئے مصیبت و پریشانی پیدا کرتی ہے کثیر الاستعمال ادویہ اپنے پاس کافی مقدار میں رکھکر فراہم کرنا چاہیئے جو دوائیں بہت کم مصرف میں آتی ہیں اگر کافی سے زیادہ منگائی جائیں تو وہ پڑے پڑے ایک عرصہ کے بعد خراب ہو جائینگی اور پھر ان کا بوقت ضرورت استعمال دوکان کے لئے موجب بدنامی اور گاہک کیلئے باعث مضرت ثابت ہوگا۔ اس سے دوکان کی ساکھ بگڑ جانیکا سخت احتمال ہے دوکاندار کیلئے عوام میں اپنا وقار برقرار رکھنا [illegible]

نہایت ہی ضروری امر ہے جس دوکاندار کو عوام کا اعتماد حاصل نہیں وہ شخص کبھی ترقی نہیں کر سکتا
ہم پیشہ لوگوں میں جس شخص کا وقار نہیں اس کی دوکانداری بھی مثل حباب ہے اعتماد اور وقار
ایسے جوہر ہیں جو بازار سے کسی بھی قیمت اور معاوضے پر نہیں مل سکتے۔ انہیں حاصل کرنے
کے لئے ذاتی شرافت کاروباری سلیقہ، دیانت، امانت اور دوکاندار کی وسعت خیالی کی ضرورت
ہے اگر ان بوسیدہ ادنگی سڑی ادویہ کو اپنے ذاتی مفاد کی خاطر فروخت کیا گیا تو عوام میں ناراضگی
اور نفرت کا جذبہ پیدا ہو جائیگا یہ نکتہ یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اعتماد اور وقار کو ایک لمحہ
میں ملیا میٹ کیا جا سکتا ہے مگر بنانے اور حاصل کرنے کے لئے سالہا سال اور مدت مدید
درکار ہوتی ہے یہ فہرست مرتب کر کے اسے دوبارہ اور سہ بارہ بغور وخوض کیے لینا چاہئے
پھر اسکے مطابق مال منگوا کر سامان کو کسی سلیقہ اور اعلےٰ ترتیب سے رکھنا چاہیے جس کی
نشست و نہاد میں دور حاضرہ کی جاذبیت اور نگاہ نوازی کو ملحوظ رکھا جائے اس فہرست
کی نقل اور سرمایہ کی لاگت کو باقاعدہ اپنے اپنے رجسٹروں میں درج کرنا چاہیے اسی حساب
کتاب پر دوکانداری کا انحصار ہے جو تجارت حساب کتاب کی پابند نہیں وہ صرف اٹکل
ہی کی مہمان ہے۔ اس کی بقا اور ترقی سراسر مفقود ؛

سامان کی نہاد و نگہداشت میں بخل اور کنجوسی سے کام نہ لینا چاہیئے پرانی وقیانوسی
دوکانداروں کی طرح گٹھڑیوں، مٹکوں، کوزوں اور چھابیوں میں سامان رکھنا دوکانداری کی
حماقت، بدتمیزی، مفلسی اور ناشائستگی کی بین دلیل ہے آجکل دوکانداری خوشنما
بیکنگوں اور جاذب نظر لیبلوں کی مرہون ہے لوگ ظاہری نمائش اور خوش وضعی کے
دلدادہ ہیں جو دوکان خوبصورت الماریوں اور جاذب نظر شوکیسوں سے مزین ہو جس میں
رکھی ہوئی اشیاء کی خوش منظر ترتیب گاہک کو اپنی طرف کھینچ رہی ہو۔ وہی کامیاب رہ سکتی
ہے۔ اسلئے اپنے سامان کو جاذب نظر اور خوش وضع ڈبوں زرق برق اور صاف ستھری
بوتلوں اور شیشوں اور رنگ کی بنی ہوئی الماریوں میں رکھیئے الماریوں کی نہاد و نشست
ڈبوں کی ترتیب اور بوتلوں کی موزونیت ایسی ہو کہ آپ کی دوکان ایک عجائب خانہ نظر آئے
اور دیکھنے والے کو خریداری پر مجبور کر دے۔ ساتھ ہی آپکا حسن اخلاق ایسا ہو گا کہ ہر کو

مسخر اور مسرور و مفتون کئے بغیر نہ چھوڑے ۔

خشک ادویہ رکھنے کے لئے خوش وضع اور ایک ہی ڈیزائن کے ڈبے ہونا چاہئیں جو حسب ضرورت موزونیت سے رکھے گئے ہوں اور جن میں دوائی کی حفاظت اور نگہداشت کو خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہو یعنی کسی ڈبہ کا منہ کھلا نہ رہنا چاہیئے جب ان میں سے کوئی چیز نکال لی جائے تو فوراً ہی ڈھکنے سے منہ بند کر کے اسے اپنی جگہ پر رکھ دینا چاہیئے ہر ایک ڈبہ اور بوتل، مرتبان اور جار وغیرہ پر ان کے نام کے خوبصورت، رنگین اور خوشنما لیبل چسپاں ہونا چاہئیں تاکہ کسی چیز کی تلاش میں وقت ضائع نہ ہو اور مطلوبہ دوا فوراً حاصل کی جا سکے جو اشیا کثیر الاستعمال ہیں وہ اپنی نشستگاہ کے قریب ترین رکھنی چاہئیں اور قلیل الاستعمال یعنی کم بلحاظ استعمال میں آنے والی اشیاء کو ان سے ذرا دور رکھنا چاہیئے قیمتی ادویہ مثلاً مشک، عنبر، زعفران، مروارید، زبرجد، یاقوت، یشب اور ورق نقرئی اور طلائی وغیرہ کسی مقفل الماری میں الگ الگ ترتیب سے رکھیں۔

سمی اور زہریلی ادویہ مثلاً دارچکنہ، رسکپور، سم الفار، افیون وغیرہ بہ حزم و احتیاط کسی ایسی مقفل اور محفوظ جگہ رکھی جائیں جہاں کسی کا ہاتھ پڑنے کا احتمال نہ ہو اور انہیں بھی الگ الگ ڈبوں میں رکھا جائے پوڑیوں میں علیحدہ علیحدہ رکھ دینا سخت غلطی ہے بعض اوقات پوڑیہ کھل کر ایک دوسرے سے خلط ملط ہو جانے کا اندیشہ ہے ان کے ناپ تول کا ترازو بھی الگ ہو جو انہی کے ساتھ ان کی الماری میں محفوظ رہے ترازو استعمال کرنے کے بعد پلڑے کو خوب صاف کر لیں۔ تاکہ دوسری سمی دوا پہلی کی ملاوٹ سے خراب ہو جائے مثلاً کسی کو سم الفار کی ضرورت تھی آپ نے سم الفار وزن کر کے خریدار کو دیدیا اور کانٹے کے پلڑے کو صاف نہیں کیا سم الفار کے باریک باریک ذرات اس سے چسپاں رہ گئے پھر کوئی افیون کا خریدار آ گیا۔ تو افیون کو بھی ایسے ہی ناصاف پلڑے میں وزن کر دیا۔ تو سم الفار کے ذرات افیون سے لگ کر مضرت کا باعث ہو جائیں گے۔ لہٰذا صفائی کا خوب خیال رکھنا چاہیئے ۔

شربت اور عرق الگ الگ الماریوں میں سجائے جائیں پھر ہر شربت اور ہر عرق اپنی اپنی

جگہ جدا جدا ہو مثلاً ایسا نہ ہو کہ الماری میں کوئی بوتل شربت بنفشہ کی ہو اور اس کے ساتھ ہی سکنجبین۔ اس کے پاس صندل اور پھر بزوری، پھر بنفشہ وعلیٰ ہذا القیاس مخلوط اور مشترک رکھے ہوں اور نہ ہی ایسے ہی عرق مخلوط ہوں بلکہ جسقدر بوتلیں شربت بنفشہ کی ہوں یکجا اور نیلوفر کی یکجا بزوری الگ تہ بند یکجا علیٰ ہذا القیاس ہر شربت اور ہر عرق الگ الگ ہو اور ان پر خوشنما اور دلکش لیبل چسپاں ہوں لیبل کے بغیر کوئی دوا کوئی شربت، کوئی عرق، کوئی معجون، کوئی جوارش، کوئی سفوف اور کوئی گولیوں کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ نہ رکھی جائے تاکہ اشتباہ کی گنجائش ہی اٹھ جائے اور غلطی سے ایک دوسری چیز دے دینے کا امکان ہی جاتا رہے

موسمی لحاظ سے تقریباً شربت نوش کیا جاتا ہے لہٰذا ایسی ضرورت کیلئے لکڑی کا ایک ڈاٹا بنوا لیا جائے جو اپنے ترتیب میں رکھا رہے اور حسب ضرورت کے مطابق شربت نکال کر استعمال کئے جائیں ایسی بوتلوں کے منہ پر کارک موزوں نہیں ہوتے کیونکہ بار بار کھولنے سے کارک ٹوٹ شکستہ ہو جاتے ہیں۔ یا شربت لگ لگ کر چپچپے کارک اس قابل نہیں رہتا کہ بوتل کے منہ پر تسلی بخش طور پر لگ سکے اس لئے ٹین کی چھوٹی چھوٹی ڈبیاں بنوالی جائیں جو بوتلوں کے منہ پر سرپوش کے طور پر موزونیت سے آجائیں۔

مربّوں کے لئے ڈبے اور کنستر موزوں نہیں مربّوں اور کنستروں میں مربے اچار چٹنیاں خراب اور بدمزہ ہو جاتے ہیں۔ بسا اوقات ترشی کی وجہ سے زنگار مل کر مضر اثرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ان کی خاطر کانچ، چینی یا مٹی کے روغنی تام اور مرتبان خریدے جائیں اور یہ بھی شدت و بہاد میں مخلوط اور مشترک نہ ہوں بلکہ اچار اپنی جگہ الگ، مربے ہر قسم الگ الگ مگر ایک ہی سمت میں اسی طرح چٹنیاں الگ رکھی رہنا چاہئیں اور ان سب پر ان کی نوعیت کے لحاظ سے لیبل چسپاں کئے جن پر ان کے نام خوشخط اور جلی تحریر ہوں نیز ان کے منہ مضبوط سرپوش سے بند رکھے جائیں اور یہ سب گرد و غبار سے محفوظ مقام پر موزوں ترتیب سے سجائے گئے ہوں۔

معجون، جوارش اور لعوق بھی چینی کے جاروں میں رکھنا چاہئیں اور حسب قاعدہ خوشنما، خوبصورت اور جاذب نظر لیبل لگا کر ان پر ان کے نام بخط جلی لکھ رکھنے چاہئیں ایسے ہی سفوف اور حبوب بھی شیشوں اور موزوں چینی یا کانچ کی ڈبیوں میں بھی یہ لیبل

جیسا ہوں محفوظ رکھے جائیں مضر اثرات والی ادویہ کو مدبّر، غسل اور تصفیہ کے بعد
محفوظ رکھا جائے تاکہ ضرورت کے وقت کام آسکے اور نسخہ کی تکمیل میں کوئی رکاوٹ نہ ہو جن
اشیاء کا کشتہ استعمال ہوتا ہو اُسے کشتہ کرکے رکھنا چاہیئے ان سب کی تراکیب آئندہ صفحی
میں مفصل بیان کی جائیں گی۔

چونکہ کا کوئی وقت مقرر نہیں اور معلوم نہیں کس وقت کس چیز کی ضرورت پڑ جائے
اگر کوئی سمی اثرات کی دوائی جس کا مدبّر مصفےٰ یا مغسول داخل نسخہ ہونا ضروری ہے
یا جس کا کشتہ استعمال ہوتا ہو بلا کشتہ یا غیر مدبّر غیر مصفیٰ یا غیر مغسول پڑی ہو اور
خریدار آجائے تو سخت دقت کا سامنا ہوگا۔ اسلئے ان تمام امور کو پہلے ہی سے انجام دے
رکھنا چاہیئے۔ اور اُسے اپنا فرض منصبی خیال کرنا چاہیئے بعض اوقات معمولی سی غفلت
کسی بہت بڑے خدشہ کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

تنبیہہ۔ بعض اوقات نسخوں میں مقشر، مقرض، نیم کوفتہ، کتان بستہ، بریاں
مدبّر، محرق وغیرہ الفاظ لکھے ہوتے ہیں۔ تو انہیں حسب تحریر ہی
خریدار کو دینا چاہیئے مثلاً جس دوائی کو نیم کوفتہ لکھا گیا ہے۔ اسے جوکوب کرکے
نسخہ میں شامل کریں اور جسے منقی لکھا ہو انہیں سے گٹھلی اور دانے دور کرکے داخل نسخہ
کریں جہاں مقشر لکھا ہے وہاں صرف اوپر سے اس دوائی کو چھیل کر استعمال میں لائیں اور جہاں
مجوف خراشیدہ ہو اس سے مراد اوپر کی چھال دور کرکے درمیان کی ٹھوس لکڑی شامل نسخہ
کرنا ہے مقرض سے مراد دوائی کو قینچی سے باریک کتر کر شامل کرنا ہے تدبیر، تصفیہ اور
کشتہ وغیرہ کی تراکیب آئندہ درج ہیں ان کے مطابق عمل کریں۔

بعض اوقات معجون وغیرہ کے نسخوں میں شہد یا کھانڈ وغیرہ ہموزن لکھا ہوتا ہے اس سے
مراد یہ ہے۔ کہ سب ادویہ کے سفوف کو مجموعی طور پر وزن کرکے اس کے برابر شہد یا کھانڈ یا
مصری استعمال کی جائے اور دو چند یا سہ چند سے مراد بالترتیب (ادویہ کے مجموعی وزن سے)
دوگنا یا تین گنا ہے۔

جب کسی خریدار کے لئے شربت کی بوتل سے کسی گلاس وغیرہ میں شربت انڈیلا جائے؛

اس وقت بوتل کی لیبل والی سمت ہمیشہ اوپر رکھی جائے تاکہ مطلوبہ مقدار میں شربت کے اخراج کے بعد جب بوتل اٹھائی جائے تو شربت کا کوئی قطرہ بہ کر لیبل کو خراب کر دے ایسے ہی احتیاط عرق کی بوتل پر بھی لازم ہے صفائی اور نفاست کے ہر پہلو کو ہر وقت ملحوظ رکھا جائے کوئی ایسی حرکت نہ ہو جس سے کسی چیز کی دلکشی اور جاذبیت میں فرق آ جائے ۔ معجون، مربے، اچار اور چٹنیاں وغیرہ نکالنے کے لئے کانٹوں اور چمچے کا استعمال موزوں ہے ہاتھ سے نکالنا انتہائی بدتمیزی کے علاوہ مفاد دوکان کو بھی نقصان دہ ہے اور بہت ممکن ہی نہیں بلکہ اغلب ہے کہ خریدار بھی اس سے متنفر ہو جائے اور بجائے فائدہ کے نقصان ہو ۔ ایسے چمچوں اور کانٹوں کو بعد استعمال خوب صاف کر لینا چاہیئے اگر کوئی چاشنی یا خمیرہ وغیرہ ان سے لگا رہا ۔ تو ان کا زنگ آلود ہو جانا یقینی ہے جو خوبصورتی اور نفاست میں فرق آ جانے کے علاوہ ادویہ میں مضرت کا مادہ بھی پیدا کر دیگا کیونکہ زنگ خوردہ چمچہ سے مضرت رسانی کا بہت کچھ احتمال ہے بہتر اور انسب ترکیب تو یہ ہے کہ معجونوں کے لئے چمچے وغیرہ الگ ہوں اور اچار چٹنیوں کے الگ لیکن اگر ہر چیز کا الگ الگ چمچہ اور کانٹا رکھنے کا انتظام نہ ہو سکے تو پھر جو کچھ بھی ہو سکے تسلی بخش صفائی کے بعد استعمال ہو ۔ صفائی کو بہر حال ملحوظ رکھا جائے۔

جس وقت مرتبان کو ضرورت کے وقت کھولا جائے تو پھر اسے فوراً ہی بند کر دینا چاہیئے ۔ اسکا کچھ دیر کے لئے بھی کھلا رہنا سخت غلطی ہے خصوصاً موسم گرما میں جبکہ مچھر، مکھیاں زنبور، بھڑیں اور دیگر کیڑے مکوڑے مٹھاس پر سر دھڑ کی بازی لگائے بیٹھے رہتے ہیں ۔ اس امر کا نہایت سختی سے خیال رکھا جائے مربوں معجونوں اور گلقند میں کاڈروں زنبوروں اور مکھیوں وغیرہ کی لاشیں اس صورت سے نظر آتی ہیں کہ بس وحدت الوجود ہی سمجھ لیجئے ایک پنساری کے ہاں مربہ ہلیلہ دیکھا کہ تمام مرتبان کالے کالے مکوڑوں کی لاشوں سے بھرا پڑا ہے اور ان کے اجزائے جسمی تحلیل ہو کر من تو شدم تو من شدی کا منظر پیش کر رہے تھے ۔ ان کی اکثریت میں کوئی ہلیلہ نظر تک نہ آتا تھا ۔ خیال فرمائیے ایسے زہر کو کون پسند کر سکتا ہے اور کیا دوکاندار کا اس میں مالی نقصان ہونے کے علاوہ اسکی ناواقفی ناتجربہ کاری اور مجرمانہ غفلت کی یہ تبلیغ نہیں ؟

نہایت ضروری ہے۔ دوکان کی نفاست اور مال کی صفائی اور نگاہ نوازی کو ہر لمحہ
ملحوظ رکھیں کوئی ایسی وجہ نہ ہو جس سے تنفر یا ملال یا شبہات کی گنجائش ہو۔ معمولی
بے توجہی بہت بڑے نقصان کا موجب بن سکتی ہے۔ صفائی کا لحاظ نہ رکھنے والوں کے برتن
میں چیونٹیاں اور مکھیاں ناچ کرتی ہیں۔ اور ان کی موجودگی خریدار کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے
اس دوکان اور دوکاندار سے متنفر کر دیتی ہے۔ نہ صرف خریدار ہی نہیں بلکہ جب وہ بھی
کسی مجمع میں وہ اس چشم دید نظارہ کو رنگینی سے بیان کریگا۔ تو بجز لعنت اور حقارت کے
اس کے منہ سے دوکاندار کے لئے کلمہ استعمال نہ ہوگا۔ اور مجلس کے تمام افراد میں اس کے
لئے نفرت اور حقارت کا جذبہ پیدا ہو جائیگا۔ کیا عجب ہے کہ ایسے غیر ذمہ دار دوکاندار
کو کوئی باغیرت اور باحمیت منچلا قانونی شکنجہ میں بھی دے گھسیٹے۔ اور ایسے کاہل،
سست اور شریف النفس دوکاندار کو لینے کے دینے پڑ جائیں۔

جس بوتل سے شربت ختم ہو جائے اسے پھر وہی شربت ڈالنے کے لئے مخصوص رکھنا
چاہئے کیونکہ بوتل کو بار بار ادھر ادھر تبدیل کرنے سے ہر بار لیبل کی تبدیلی کی ضرورت
ہوگی اور یہ نہ صرف تضیع اوقات ہی ہے بلکہ حقیقتاً دوکان کیلئے بھی نقصان دہ ہے
اگر اسے اسی شربت یا عرق والی بوتل کو اسی عرق کے لئے مختص کر دیا گیا۔ تو اس میں بار
بار دھونے دھلانے کا وقت بھی بچ جائیگا۔ اور وہی لیبل بھی کام دیتا رہیگا اگر اتفاقاً ضرورت
کے وقت مجبوراً کسی دوسرے شربت یا عرق وغیرہ کے لئے اسے استعمال ہی کرنا ہو۔ تو پھر
اسے اچھی طرح دھو کر صاف کر لیں تاکہ سابقہ شربت یا عرق کی تاثیر سے دیگر شربت
عرق متاثر نہ ہو سکے۔

اگر کسی خاص ضرورت کے علاوہ تساہلاً یا غفلت کی وجہ سے آپ بوتل
کو کبھی بنفشہ کے لئے استعمال کرتے ہیں اور کبھی صندل کیلئے کبھی نیلوفر اور کبھی
عرق گاؤزبان کے لئے تو بہت ممکن ہے کہ کسی وقت آپ سہواً لیبل بھی تبدیل
نہ کر سکیں اور غلطی سے کیوڑہ کی بجائے عرق اجوائن خریدار کو دے دیں۔
آپ کی غفلت، لاپرواہی، سستی، تساہل شعاری اور نااہلیت کی کھلم

حتی الوسع کوشش ہونا چاہیئے۔ کہ آپ کی دکان پر دکان کے متعلق ہر دوا موجود ہو اور خریدار کو کسی دوا کے نہ ہونے سے مایوس نہ ہونا پڑے کیونکہ خریدار کی ایک بار کی مایوسی اسے پھر دکان پر آنے میں مانع ہوگی۔ خدانخواستہ اگر بالفرض آپکے ہاں کوئی چیز ختم ہو یا سرے سے موجود ہی نہ ہو تو اُسے دوسرے عطار سے مہیا کرکے لانا آپ کا فرض ہونا چاہیئے خریدار کو یہ کہنا درست نہیں کہ جناب! ہمارے ہاں یہ چیز نہیں باقی سب ہیں۔ اس سے اسکا نسخہ نامکمل اور ادھورا رہ جائیگا بہت ممکن ہے کہ وہی دوا جو آپ کے ہاں نہیں مل سکی نسخہ کا جزو اعظم ہو۔ اور مریض کے لئے اسی میں شفا ہو۔ خریدار تو مجبوراً کہدیگا۔ کہ اچھا اگر یہ نہیں تو باقی نسخہ دے دیجئے اسے بھی کیا معلوم کہ اسکے اغماض سے بھی مریض کو نقصان کا اندیشہ ہے اور غیر مکمل نسخہ اسکے لئے بھی کوئی فائدہ نہیں رکھتا اس نسخہ کا پھر خریدنا یا نہ خریدنا برابر ہے۔

طبیب اپنے ہر نسخہ میں عموماً چار قسم کی ادویہ استعمال کرتا ہے اس کی مندرجہ ذیل اصول میں سے ایک تو اس مرض کے لئے بالخاصہ نفع بخش دوائی ہے جسے ہم لوگ جزو اعظم کا نام دیتے ہیں اگر وہی نہیں تو باقی نسخہ صفر کی حیثیت رکھتا ہے دوسری قسم کی دوائیاں معاون کہلاتی ہیں جو نسخہ کے مؤثر تر بنانے میں جزو اعظم کی مددگار ہوتی ہیں۔ اگر معاون ہی داخل نسخہ نہ ہو سکا تو پھر نسخہ ناقص اور غیر مؤثر ہو جائیگا تیسری قسم مصلح کہلاتی ہے اس کا کام دوسری ادویہ کی اصلاح کرکے نسخہ کو مریض کے موافق بنانا ہے اگر یہ بھی داخل نہ کیا جائے تو نسخہ مضر ضرور ہوگا پھر چوتھے درجہ پر بدرقہ کا مقام ہے اگر بدرقہ رہجائے تو دوائی مریض کو ہضم نہ ہوگی اُسے یا تو قے ہو جائیگی یا نسخہ سے اسکی طبیعت متنفر ہو جائیگی تو غور فرمایئے آپ نے تو چپکے سے کہدیا کہ یہ دوائی ہمارے ہاں موجود نہیں اور خریدار نے کہدیا کیا مضائقہ ہے اگر ایک دوا نہ ہو تو بیمار کا کیا حال ہوگا۔ پھر تو نسخہ کا خریدنا اور نہ خریدنا ایک ایسا ہی ہے۔

کسی مرکب یعنی معجون، سفوف یا گولیوں وغیرہ کے نسخوں کی تکمیل میں اس امر کا ضرور لحاظ رکھیں کہ یہ سب ادویہ ایک ہی پوڑیہ میں باندھی جائیں بلکہ ہر دوا کی الگ الگ پوڑیاں

بنائیں ۔ اور ہر پوڑیہ پر دوا کا نام لکھدیں۔ تاکہ اس سے پڑتال اور شمار میں آسانی ہو جائے
اور نسخہ کی مطابقت خریدار پر بھی روشن اور واضح ہو جائے جوشاندوں اور خیساندوں کے
سلسلہ میں جس دوا کو پوٹلی میں باندھنا لکھا ہے جیسے تخم کتوت وغیرہ جو ہمیشہ پوٹلی
ہی میں باندھ کر جوشائے جاتے ہیں۔ تو اسے الگ پوڑیہ میں باندھ کر خریدار کو اس کے
متعلق آگاہ کردیں اور اسکے ذہن نشین کردیں کہ اسے پوٹلی میں باندھ کر جوشائے نیز
جوشاندوں کے لئے باقی ادویہ اگر یکجا باندھ دی جائیں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ مگر معجون
سفوف اور حبوب وغیرہ مرکبات کے لئے تمام ادویہ الگ الگ ہی باندھنا چاہیئے۔ اگر
کوئی دوا زہریلی یا سیال وغیرہ ہو تو اسکی تیاری سے بھی خریدار کو آگاہ کردیں۔
تیار شدہ مرکبات مثلاً خمیرے ۔ جوارشیں ۔ معجونیں ۔ اطریفل لعوق وغیرہ
وزن کرنے کے بعد کسی روغنی کوزہ ، چینی یا کانچ کے برتن میں دیئے جاہئیں
قلیل مقدار میں قلعی شدہ ڈبہ بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

وزن نسخوں میں ادویہ کے جو اوزان لکھے جاتے ہیں وہ نہایت غور و فکر کے بعد وضع شدہ ہوتے ہیں ان اوزان میں کمی بیشی نسخہ کو
مضر بیکار بنا دیتی ہے۔

عموماً دیکھا گیا ہے کہ عطار حضرات ترازو دیکھنے میں سستی کرتے ہوئے اٹکل پچو
طور پر محض سرسری اندازے سے دوائی کی پوڑیہ بنا دیتے ہیں۔ یا خریداروں کا ہجوم انہیں
اب تول میں مانع ہوتا ہے۔ یہ بات بھی اچھی نہیں۔ اساتذہ فن کے وضع کردہ اوزان
نسخہ کی جان ہوتے ہیں ساڑھے چار ماشہ ، پونے تین ماشہ ، سوا دو ماشہ کے اوزان میں
آخر اس چوتھائی کی کمی اور بیشی کچھ نہ کچھ مصلحت رکھتی ہے لیکن ماہر سے ماہر عطار بھی اندازاً
سے پاؤ ماشہ کا توازن نہیں کرسکتا۔ بلکہ نصف ماشہ کی کمی بیشی بھی کانٹا بتا سکیگا جس میں
جواہرات اور سونا ایسی بیش قیمت اشیا وزن کی جاتی ہیں وہی نخود سا معمولی فرق
بتا سکیگا جیسے چاول ۔ جو اور رتی مقدار بتانے کے قابل بنایا گیا ہے۔ چھٹانکوں اور
پاؤ کے وزن کرنے والا کانٹا یہ فرق نہیں بتا سکتا۔

خیال فرمائیے کہ تولوں اور چھٹانکوں کے بدلنے والا اگر ذرہ برابر بھی اس کا ذوق رکھتا ہے تو ناگزیر تو باہر سے ماہرین عطار کا کیونکر تصور بھی کیا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ضروری ہے کہ نسخہ کے اجزاء وزن کر کے ہی نسخہ مکمل کیا جائے۔ دیگر دکانداروں میں تو یہ انداز بازی برداشت کی جا سکتی ہے مگر عطاری میں یہ امر نہایت خطرناک ہے کیونکہ نسخہ کے اوزان سے مریض کی صحت و شفا وابستہ ہے۔ اور اسکی کمی بیشی میں مریض کی موت و حیات مضمر ہے لہٰذا اس معاملہ میں غفلت اور تساہل شعاری کو قطعاً دخل نہ دیں۔

نسخہ کے اجزاء فراہم کرنے سے پیشتر نسخہ کو بغور پڑھ لیں پھر اجزاء نکال کر وزن کر کے الگ الگ پڑیوں میں باندھ کر اوپر نام لکھ دیں۔ تمام اجزاء نسخہ مکمل کرنے کے بعد پھر پڑیوں کو شمار کر کے نسخہ سے ملا لیں کہ کوئی چیز رہ تو نہیں گئی جو دوائیں اپنے ہاں موجود نہ ہوں وہ دوسری دکان سے فراہم کر کے شامل کریں۔

بعض اطبّاء خوشخط لکھنے کے عادی نہیں ہوتے یا دقیق نویسی کے مرض کا شکار ہوتے ہیں یعنی دوائیوں کے غیر معروف نام لکھ کر اپنی حکمت اور علم کا اظہار کرنا چاہتے ہیں اور اس عیب کے ساتھ ساتھ بدخط بھی ہوتے ہیں اسلئے عطار سے صحیح طور پر نسخہ کے مجوزہ اجزاء اگر نہ پڑھے جا سکیں تو طبیب سے دریافت کریں یا اگر طبیب مقامی نہ ہو تو دیگر مقامی اطبّاء سے اسکے متعلق تسلی کریں بجائے خود اٹکل پچو طور پر کوئی اوٹ پٹانگ دوا نہ دے دیں کیونکہ نسخہ نویسی نہایت ذمہ داری کا کام ہے۔ اس میں اپنی رائے اور قیاس کو دخل نہ دینا چاہیئے اور ہر ایک دوا کو نسخہ کے مطابق وزن کر کے دیں۔ نسخہ کے اوزان میں کمی بیشی یا دوا دارو کے سلسلہ میں غفلت شعاری نہایت خطرناک اقدام ہے۔

پرانی طبی کتابوں میں قیاسی اوزان درج ہیں جن کا اس زمانہ میں رواج تھا اور آج وہ متروک ہو چکے ہیں بلکہ عام طور پر ان کے ناموں سے بھی واقفیت نہیں رہی۔ اسلئے باب ہذا کے آخر پر ان میں سے ضروری اوزان اور موجودہ تولوں اور ماشوں کے مطابق سے بیان کر دیا گیا ہے تاکہ عطار حضرات کو پرانی کتابوں میں مندرجہ مرکبات کی تیاری میں زحمت اور دقّت کا سامنا نہ ہو۔

اور اپنی تجارت کو فروغ دینے کے لئے ہر ممکن حیلہ وسعی سے کام لیتا ہے جس سے مقابلہ میں اسے کامیابی ہے ۔

اگرچہ بیسیوں ایسے ذرائع ہیں جن سے تجارت کو فروغ دیا جا سکتا ہے اور حریفوں کے مقابلہ میں اپنی دوکان کو کامیاب بنایا جا سکتا ہے مگر جو حیلہ بالعموم استعمال کیا جاتا ہے اور جس کا اثر عوام پر بھی خاطرخواہ بیٹھتا ہے وہ مقابلتًا ارزاں فروشی ہے اور اس سلسلہ میں ان کی یہی کوشش ہوتی ہے کہ مال ارزاں نرخوں پر خریدا جائے کہ بیچنے میں ارزانی سے دوکان کو نقصان نہ ہو۔ مگر یاد رکھیں کہ جو مال ارزاں نرخوں پر خریدا جاتا ہے وہ مال گراں نرخ والے مال کی نسبت ناقص ہوتا ہے۔ اور ناقص مال کی فروختگی دوکان کی ساکھ کو بگاڑ دیتی ہے۔ اس سے عوام کا اعتماد اُٹھ جائیگا۔ اور مریض کے لئے بھی غداری کا ارتکاب آپ کے ذمہ ہوگا لہذا ارزاں مال خرید کر ارزاں فروشی کے خیال کو ترک کر کے اسے کم منافع اور زیادہ تجارت کے اصول تک ہی محدود رکھیں ۔

مقابلہ کا جذبہ اگر حسد آمیز نہ ہو بلکہ رشک ہو تو نہایت مبارک ہے اور اس میں گوناگوں خوبیاں اور محاسن مضمر ہیں۔ مگر اس میں غور و تدبر، باریک بینی اور دور اندیشی کی بہت بڑی حد تک اشد ضرورت ہے ۔

مقابلہ کرنے سے پہلے یہ دیکھ لیں کہ جن لوگوں سے آپ کا مقابلہ ہے ان میں کون شخص کامیاب ہے پھر اس کی ترقی اور کامیابی کے راز کو معلوم کرنے کی کوشش کرو اگر وہ اپنے حسن سلوک، وضعداری اور مکارم اخلاق سے گاہکوں کو مسخر کر رہا ہے تو تم بھی اپنے اندر یہ اوصاف پیدا کرنے کی کوشش کرو۔ اگر وہ نرم کلامی، دیانتداری اور سچائی سے عوام کا دل موہ رہا ہے اور قدر و عزت کی نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے تو تم بھی ان کی اقتدا میں اس سے بڑھ خلوص، ایثار اور دیانتداری سے کام لو۔ اگر اسکی ترقی اشیا کے خالص اور پیکنگ کے نظر نواز اور جاذب توجہ پر موقوف ہے تو تم بھی اسکے لئے کنجوسی اور تنگدلی سے کام نہ لو۔ اگر اس کی دوکان کے کارندے دوسروں کی نسبت ماہر، دیانتدار، تجربہ کار اور صاحب فن ہوشیار ہیں۔ تو تم بھی ایسے ہی کارکن

حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

بہرحال ترقی کے راز اور کیفیت معلوم کرکے تم اس ہنر میں سبقت لیجانے کی کوشش کرو۔ انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدموں پر ہوگی۔ لگاتار بوسیدہ اور کم خوردہ ارزاں مال خرید کر ارزاں فروشی سے آپ کو جو فروغ اور ترقی کی جھلک نظر آرہی ہے یہ عارضی ہے اور سراب سے زیادہ وقعت نہیں رکھتی کیونکہ اس حربہ سے عوام مسخر نہیں ہو سکتے۔ اگر یہ خیال ہوگا بھی تو محض عارضی اور چند دنوں کے لئے۔ جب مال کی حقیقت سے لوگ شناسا ہو جائینگے تو پھر وہی حشر ہوگا۔ جو ہوا کرتا ہے۔

کام کی باتیں

۱۔ کسی کارخانہ، دوکان اور تجارتی کاروبار کے ناکام اور فیل ہونے کا عموماً سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کارخانہ یا دوکان کا مالک اس کاروبار سے واقف نہیں ہوتا اور ملازموں کارندوں اور کاریگروں کے سہارے اسکی بنیاد رکھتا ہے۔ وہ صرف اپنے سرمایہ کے گھمنڈ پر کارخانہ یا دوکان کھول لیتا ہے اور ایسے ملازم حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے جو اس کام کے ماہر اور تجربہ کار ہوں مگر ہمیشہ یاد رکھیں کہ جس کاروبار میں مالک نگرانی سے قاصر ہے یا مالک کو اس کاروبار سے واقفیت یا دلچسپی نہیں وہ ملازموں کی کمائی سے کبھی پیٹ بھر کر کھانا نہیں کھا سکتا۔ ملازم دوکان کے افادی نشیب فراز میں ہرگز ہرگز دلچسپی نہیں لے سکتا۔ جس طرح مالک اسکی بہتری اور کامیابی کے لئے سوچ سکتا ہے اور جو مالک کام سے نااہل اور نابلد ہے وہ ملازموں سے اسکے متعلق گفت و شنید یا بطور دیگر باز پرس یا ان کی نگرانی نہیں کر سکتا۔ سمجھدار، دلچسپی لینے والے اور کام کا ماہر مالک کی نگرانی ہی ملازموں سے خاطر خواہ کام لے سکتی ہے۔

جو مالک اپنے کارندے کے ہر فعل اور ہر حرکت کو پرکھ سکتا ہے جو مالک اپنے کام میں کاملاً، ماہر اور تجربہ کار ہے جب نوکروں کے کاروبار کو تنقیدی نگاہوں سے دیکھنے کا ملکہ ہو۔ جو دقت بے وقت اپنی دوکانداری کے کام کو اپنے ہاتھوں بطریق احسن انجام دے

خریداروں کی تسخیر قلوب حاصل ہے وہ اوقات کی پابندی کے ماتحت جب بند ہوتی ہیں تو
چھوٹے چھوٹے دوکانداروں کی غیر حاضری میں اور تھوڑے گاہکوں سے استفادہ حاصل کرنیکے
لئے بہت رات گئے تک دوکان کھلی رکھتے ہیں اس سے وہ نہ صرف تاریکی میں دیتے ہی ہوتے
ہیں بلکہ وہ اپنی صحت ایسی بیش قیمت نعمت کو بھی کھو بیٹھتے ہیں نیز اپنے بال بچوں میں بیٹھ
کر جو لطف اور تفریح دن بھر کی کلفت کو غلط کر دیتی ہے اس سے محروم رہ جاتے ہیں۔

مجھے اپنے ایک ہمسایہ دوکاندار کی بات جو اس نے تعلق جتلانے کے لئے مجھ سے اسی تذکرہ
کے ماتحت بیان کی خوب یاد ہے اس نے بیان کیا کہ میرا شیوہ ہمیشہ صبح سویرے منہ اندھیرے
ہی اٹھکر دوکان پر آجاتا تھا۔ اور رات کو بھی بہت دیر سے گھر جاتا تھا۔ دوپہر کا کھانا
اپنے ایک چھوٹے کارندہ کے ہاتھ دوکان پر منگوا لیتا تھا۔ میری ایک چھوٹی لڑکی تھی جسے
میں سوتے ہی چھوڑ کر آجاتا اور اسکے سو جانے پر ہی گھر میں جاتا۔ اسلئے وہ لڑکی مجھ سے
مانوس نہ تھی۔ ایکدن بازار میں دوپہر کو ہڑتال ہوگئی۔ اور میں نے بیکار دوستوں میں گپ شپ
مارنے میں وقت ضایع کرنا مناسب نہ سمجھا اور گھر چلا گیا۔ میری لڑکی مجھے دیکھتے ہی چیخ مار
کر ماں کے گلے لپٹ گئی۔ اس کی ماں نے ہنستے ہنستے کہا کہ نہیں منی! یہ تیرے پاپا جی ہیں مگر
منی تھی کہ مارے دہشت کے اسکے چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں اور وہ چیخ چلا کر ماں کے گلے
لپٹ رہی تھی۔ یہ دیکھکر معلوم ہوتا تھا کہ وہ کسی بلائے ناگہانی سے بچنے کے لئے اپنی ماں سے
پناہ مانگ رہی ہے میں اسکی اجنبیت کی وجہ سمجھ گیا اور اسکا خوف دور کرنے
کے لئے میں جو اسکو چمکار پچکار کر محبت کرنے کے لئے ہاتھ اسکی طرف بڑھاتا اسکی
دہشت کے بڑھتے ہوئے طوفان میں بجائے کمی کے اضافہ ہی ہوتا گیا۔ اسکی حالت متغیر
دیکھکر مجھے ہوش آگیا۔ اور اس کی وجہ پر غور و خوض کرنے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میری
عورت اور بچوں کی محبت میں میرا یہ کاروبار کا پروگرام بہت حارج ہے [illegible]
بالکل منافی ہے اسوقت سے میں نے اپنا وقت بدل دیا رات کو مقررہ وقت پر بازار سے
کچھ مٹھائی وغیرہ لیکر گھر چلا جاتا اور جاکر بچی کو دیتا۔ جس سے وہ بہت جلد مجھ سے
مانوس ہوگئی۔ ایسے ہی صبح جب وہ اٹھ بیٹھتی تو اسے کھلا پلا کر محبت کرکے آتا ہے

دوکان پر آنا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(۵) ہر ایک کاروبار کے لئے حساب کتاب ایک بیحد ضروری۔ لابدی چیز ہے جو چیز خریدی جائے اُسے بھی اور جو فروخت ہوا سے بھی اپنے حساب کتاب میں لکھنا چاہیے جس قوم کا حساب کتاب نہ ہو وہ قوم نہ قوم اور نہ وہ دوکان دوکان ہی ہے اس کا حال ایسا ہے جیسے ایک شخص گھپ اندھیرے میں جا رہا ہو۔ پتہ نہیں کہ وہ گڑھے میں گر جائے یا ٹیلہ پر چڑھ جائے حساب کتاب سے بڑھ کر کوئی علم مفید اور کار آمد نہیں ہے۔ حساب کتاب انسانی کاروبار اور زندگی کی جان ہے جس دوکان کا حساب باقاعدہ ہو وہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہو سکتی ہے۔ وہی اقتدار حاصل کر سکتی ہے اور جو حساب کتاب سے معرا ہے وہ آج بھی نہیں اور کل بھی نہیں۔

(۶) عطاری کی دوکان میں اکثر اشیاء کھانے پینے کی ہوتی ہیں۔ مثلاً بادام کشمش چلغوزہ پستہ۔ شربت خمیرہ، مربے، چٹنیاں وغیرہ جو لذیذ اور مزیدار ہیں اگر یہ روزانہ ایک ایک تولہ کی مقدار میں کھائی جائیں تو خیال فرمائیے کہ مہینہ بھر میں وہ چیز کسقدر کم ہو جائیگی اگر اسکی نگہداشت اور حفاظت نہ کی جائے تو وہ دن دور نہیں جبکہ دوکان کا دیوالہ نکل جائے یہاں رکھی ہوئی چیز منافع پر بکنے کے لئے ہیں نہ کہ اپنی زبان کا مزہ نکالنے یا مالک سے چوری اندر پوشیدگی میں ہڑپ کر جانے کے لئے۔ اگر حلوائی لوگ جو گوناگوں نعمتوں کے طشت نظر کے سامنے رکھ کر دن بھر بیٹھے رہتے ہیں اور خوشبودار خوش وضع اور توجہ طلب مٹھائی کے خوانچے سجائے رکھتے ہیں یہ بھی ایسے ہی انہیں کھانا شروع کر دیں تو یہ بھری بھرائی دوکان تھوڑے ہی عرصہ میں چھکے جائینگے مگر ان کی مکفایت شعاری اور جزرسی ہی انہیں اس فضول کوشی سے روکتی اور باز رکھتی ہے اسلئے آپ کو بھی ایسی اشیاء سے اپنے ہاتھ اور زبان روکے رکھنا چاہئے اور بددیانت اور فضول خرچ ملازم کو بھی دوکان میں بھرتی نہ کرنا چاہیے۔ اگر آپ خود کسی وقت اس غلطی اور لغزش کے مرتکب ہونگے تو آپ سے زیادہ آپ کے ملازم اس عیب سے نہ چوکیں گے کیونکہ "رسم گناہ در جہان اوّل اندک افتادہ است" لہذا اس سے مجتنب اور برحذر رہنا چاہیئے۔

اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم شامل حال ہو اور آپ اپنے ولپنہ پر [illegible] اور دکانداری
کے ہنروں سے اپنی تجارت کو بافروغ بنائیں۔ اتنا کہ اکیلے سے کام انجام نہ پا سکے تو یقیناً کچھ
ملازم رکھنے کی ضرورت پڑے گی کیونکہ نائید آدمی رکھنے کے سوا کام نہیں چل سکتا۔ مگر ان میں
انتخاب بھی ایک امر ضروری ہے۔ ہمیشہ دیانتدار، فرمانبردار، ہوشیار اور چست شخص کو یہ کام
تفویض کریں۔

ملازم کا دیانتدار ہونا بیحد ضروری اور لازمی امر ہے کیونکہ دوکان میں ایک ملازم کی بد
دیانتی بھی تمام کاروبار کی برکت اٹھا دیتی ہے۔ جس مالک کے ہاں بد دیانت ملازم کاروبار کا
مختار ہوں اس کی تجارت کبھی فروغ حاصل نہیں کر سکتی بلکہ اس کی بقا کی بھی امید محال ہے۔
ہم نے بارہا دیکھا ہے کہ اگر مالک خود بھی اپنی دوکان اور اس کے مال کی نگہداشت میں چند
روز (یعنی مال کے ادنیٰ ترین حصے کو بھی ضائع ہونے سے بچانا) سے کام نہ لے اور چشم پوشی
پیشہ کرلے یا ملازم بددیانتی عمل میں لائے تو کاروبار سے خیر و برکت اٹھ جاتی ہے تجارت
ہو نہ صابر جاتی ہے۔ ترقی تو درکنار اس کی بقا بھی محال ہو جاتی ہے۔

ملازم جن کے ہاتھ میں نقد و جنس ہے ان کا گاہے مال اڑا لینا تو ایک امر ہے اگر
اندر باہر آتے جاتے تھوڑا تھوڑا مربہ بھی چکھ لیں تو کیا تھوڑے ہی عرصہ میں مربہ کا صفایا نہ
کردیں گے؟ اور اگر زید نے عمرو کو مربہ چکھتے دیکھ لیا تو کیا یہ باور کیا جا سکتا ہے کہ زید اس گناہ کا
ارتکاب نہ کرے گا اور ان دونوں کو ہم آہنگ دیکھ کر بکر کب قائل الایمان رہ سکتا ہے پھر تو کوئی کسی
کا محتسب نہ ہوا اور مالک ہر وقت اور ہر لمحہ کی نگرانی سے قاصر ہے لہٰذا ملازم کے انتخاب میں
ایمانداری کا اصول مقدم ملحوظ رکھنا چاہیئے بے ایمان اور بد دیانت ملازم تنخواہ لینے
کی بجائے مالک کو اپنی گرہ سے بھی کچھ ادا کرنے کا اقرار کرکے شاگردی میں رہنا چاہے تو بھی یہ
سودا مہنگا اور دکانداری کیلئے سم قاتل کی حیثیت رکھتا ہے۔

جو اصول اور جو دیانت ملازم کے انتخاب میں ضروری ہے وہی ان لوگوں کی پرکھ اور
جانچ کے رکھنے میں بھی لازمی ہے جو بطور شاگردی کام سیکھنے کیلئے آپ کے ہاں [illegible]
معلوم کرنا چاہیئے چونکہ وہ بھی کارندوں میں شمار رہتے ہیں اور دوکان میں ان کا بھی دخل ہے

ہے اسلئے ان کا دیانتدار، باخلوص اور ہمدرد ہونا ضروری ہے۔ ملازم اور شاگرد ایسے بھرتی ہوں جو مالک کے نقصان کو اپنا حقیقی نقصان اور مالک کے منافع اور فائدہ کو اپنا ذاتی فائدہ تصور کریں جو لوگ مالک کے نفع اور نقصان میں اس کے ہم آہنگ نہیں وہ ملازمت یا شاگردی کے قطعاً قابل نہیں اور انکا رکھنا سراسر نقصان کا موجب ہے

جس طرح آپ کو گاہکوں سے اثر و رسوخ کی ضرورت ہے اور جس طرح آپ کی ذات میں خریدار کے جذب کشش والے جذبہ کی حاجت ہے اسی طرح ملازموں کو بھی ان ہو صفات کی سخت ضرورت ہے کیونکہ ان کا وجود آپ کے قائم مقام ہے ان کا عمل آپ ہی کا عمل ہے چھوٹے مزاج کے ملازم بھی کام کرنے کے اہل نہیں ہوتے ان کی دیانت صرف اسی پر موقوف نہ ہو۔ کہ وہ آپکے نقد و جنس کی حفاظت کریں بلکہ ان کی دیانتداری کے لئے یہ بھی ضروری امر ہے کہ وہ گران فروشی سے کام نہ لیں اور مالک کی خوشنودی کے لئے خریدار کو مہنگا سودا دے کر ناخوش نہ کر دیں۔ انہیں مالک اور خریدار کے حقوق کا پاسدار ہونا چاہیئے۔ ان کا فرض ہونا چاہیئے کہ وہ مالک کے حقوق کو خریدار کی دستبرد سے بچائیں اور خریدار کا حق مالک کو نہ دیں۔ وہ دوکان میں ثالث کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور مالک کی نسبت انصاف کے لئے وہ زیادہ تر ذمہ دار ہیں۔ وہی ملازم اچھا ہے جو حسن اخلاق کا نمونہ ہو جس میں مالک کو خوش رکھنے کی بھی اہلیت ہو۔ اور جس میں خریدار کو تسخیر کرنے کا بھی ملکہ ہو۔

پھر ملازم اور شاگردوں پر فرمانبرداری کا فرض عاید ہوتا ہے مالک کی فرمانبرداری کرنا بھی ملازم کیلئے بہت ضروری ہے جو ملازم مالک کا فرمانبردار نہیں وہ ملازمت کے قابل بھی نہیں۔ کیونکہ فرمانبرداری کے بغیر مالک اور ملازم کا تعلق استوار نہیں رہ سکتا۔ جس دوکاندار کے ملازموں میں دیانت، امانت اور پاس تعلق نیز فرمانبرداری کے اوصاف ہوں۔ وہ مالک نہایت خوش نصیب اور اس کا کاروبار بہت بابرکت ہے۔ بے ادب گستاخ۔ بد دیانت اور نافرمان۔ بہانہ ساز۔ مکار۔ حیلہ جو اور بدگو شخص ملازمت کے قابل نہیں ہوتا۔ ایسے ملازم کی موجودگی مالک اور دوکان دونوں کے لئے مضر ہے۔ لہذا ان سے پرہیز ضروری ہے؂

مالک کو تنبیہہ

ایسے خوش اخلاق اور دیانتدار ملازموں کی پاسداری کرنا مالکوں کا بھی فرض ہے ایسے ملازم کی قدر کرنا چاہیئے۔ اور اس کی تنخواہ بر وقت اس کے حوالہ کر دینا چاہیئے کیونکہ مزدور خوشدل کند کار بیش" اگر اس کی تنخواہ میں خواہ مخواہ غفلت، تساہل اور ٹال مٹول سے کام لیا جائیگا تو وہ بددلی سے اپنا فرض منصبی انجام دیگا۔ اور اپنی ضروریات کو بہم پہنچانے کیلئے اسے بچارو ناچار بددیانتی کرنا پڑیگی اور ایسی صورت میں اس بددیانتی کا مالک ہی ذمہ دار ہوگا نیز مالک کی اس تساہل ورزی کا شہرہ لامحالہ چاروں طرف پھیل کر آئندہ کیلئے اسے بدنام کردیگا۔ اور حتی الوسع کوئی اسکے ہاں ملازم رہنا پسند نہ کریگا۔

اشتہاری کاروبار

اگر مقامی فروغ اور رجوع کے علاوہ مزید تجارتی ترقی منظور ہو تو اشتہاری کاروبار کی ضرورت پڑتی ہے کہ آپ اپنے تیار کردہ مرکبات یا اپنے ذاتی مجربات کو بذریعہ اشتہار فروخت کریں یہ ذریعہ بھی عمدہ، موزوں اور منافع بخش ہے مگر چونکہ یہ کاروبار کی ایک الگ شاخ اور علیحدہ شعبہ ہے۔ اسلئے اس کے قواعد بھی الگ ہیں۔

اس کی دو ہی صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ آپ اپنے مختلف امراض پر کام کرنے والے مجرب نسخہ جات جو سینہ بسینہ آپ تک پہنچے اور آپکے بار بار تجربہ میں درست اور صحیح ثابت ہوئے ہیں اور جو کسی کتاب میں درج نہیں تیار کرکے ان سے استفادہ حاصل کرنے کی عام دعوت دیں۔ اور بذریعہ اشتہار عوام تک اپنی آواز پہنچائیں ایسی صورت میں ان نسخوں کی تمام تر ذمہ داری آپ کی ذات پر عاید ہوتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ جن امراض کیلئے آپنے اپنی دوا کو مفید و مجرب مشتہر کیا ہے۔ وہ واقعی اس کے لئے تیر بہدف ہو۔ اور

فوائد ہوں جن کا اعلان اشتہار میں کیا گیا ہے تو پھر یہ مبالغہ اور جھوٹ ہوگا۔ ایسی کارروائی قطعاً حرام اور شرعاً و اخلاقاً گناہ کبیرہ ہے اسکا انجام دہندہ اور دوا کا بیمار کے حق میں مضر ہوتا ہے:

ہمارے ملک میں بالعموم اس فعل قبیح کا ارتکاب کیا جا رہا ہے یہی وجہ ہے کہ اشتہار بازی کا فن بہت کچھ بدنام ہو چکا ہے۔ بدنام کنندہ لوگوں نے چند کے منفرد دوائیں نایاب اور مجرب المجرب اکسیر ایسی بدظنی اور اشتباہ کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ بلکہ سچ تو یہ ہے کہ اب کسی دوا فروش پر خواہ وہ کسقدر بھی اپنی صداقت میں بڑی ہی لازوال ہو اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔ اسکی وجہ یہی ہے کہ بد اندیش عوام نے اس تجارت کے طریقہ سے ناجائز فائدہ اٹھانے کیلئے عوام کو سخت دھوکا دیا ہے اور دے رہے ہیں۔ چکنی چپڑی تحریروں اور چھپے دار فقروں سے عوام کو دام تزویر میں پھنسا رہے ہیں۔ بیچارہ مریض اسے سچ سمجھ کر اس سے فائدہ اٹھانا چاہتا ہے مگر درحقیقت وہ بجائے فائدہ کے بیمار ہوتا ہے۔ پھر پچھتاتا اور اس پر ماتم کرتا ہے آخر وہ ادھر سے ٹھوکر کھا کر کسی اور پر اعتماد کر بیٹھتا ہے۔ ہوتا ہے وہاں بھی انہی تلخ تجربوں سے دو چار ہونا پڑتا ہے۔ مریض کی اسوقت یہ حالت ہوتی ہے۔

کچھ دور دوڑتا ہوں میں ہر راہرو کیساتھ
پہچانتا نہیں ہوں ابھی راہبر کو میں

کھوئے ہوئے بچے کی طرح جو ہر راہرو کو اپنا رہنما جان کر اس کے پیچھے افتاں و خیزاں دوڑتا ہے مگر جب اسے اپنی منزل کے مخالف سمت جاتا دیکھتا ہے تو اسے چھوڑ کر دوسرے کا دامن تھام لیتا ہے۔

الغرض فن اشتہار بازی میں سراسر صداقت اور دیانت ہونا چاہئے۔ ہر مرض کے لیے آپکی تیار کردہ دوا کامیابی کے ساتھ مؤثر ہو۔ کسی مرض کیلئے اشتہار کیجیے نہ کہ ایک دوا اور بیسیوں امراض۔ یہ بھی بد اعتمادی کا موجب ہے

اگر آپ کی مشتہرہ ادویہ اچھی اور عمدہ ہونگی تو خلقت دھڑا دھڑ آپ کی مشتاق ہوگی۔ کیونکہ صداقت تسخیر کا اعلیٰ ترین حربہ ہے ؎

ہر کجا چشمۂ بود شیریں   مردم و مرغ و مور گرد آیند

ہمارے ملک کے مقابلہ میں دوسرے ولایتی اسپاز کمپنیاں ملاحظہ کیجئے جو عرصہ دراز سے جاری ہیں اور دن دونی رات چوگنی ترقی کر رہی ہیں۔ ہر جگہ ہر شہر اور ہر علاقہ میں انکی ایجنسیاں اور دیسی ایجنسیاں بھی موجود ہیں۔ اور کروڑہا روپیہ کا سامان وہ روزانہ فروخت کرتی ہیں۔ اسکی وجہ صرف یہی ہے کہ انکا کاروبار صداقت اور دیانت پر مبنی ہے انکی بنائی ہوئی چیز پر ہر کسی کو اعتبار حاصل ہو گیا ہے۔ دیکھیں میدان میں بھی ان کی جانب جھوٹ اور افترا پردازی کا دھبہ نہیں لگا کاش ہمارے دوکاندار بھی اس سے سبق سیکھیں؛

امید ہے کہ فرمائشوں کی تعمیل میں تساہل سے کام نہ لیا جائے۔ جہاں تک ممکن ہو جلد تر فرمائش کی تعمیل کر دیں۔ اور مال آرڈر کے عین مطابق سپلائی کریں تاکہ خریدار کو کسی شکوہ شکایت کا موقع نہ ملے،

اگر خدانخواستہ کسی وجہ سے تعمیل فرمائش فوری ممکن نہ ہو تو نہایت ادب اور سلیقہ سے خریدار کو اس رکاوٹ سے مناسب اور موزوں الفاظ میں مطلع کر دیں تمام خط و کتابت عام فہم، خوشخط اور مؤدب ہو۔ خاموش انتظار کرانا خریدار کی دشمنی کا موجب ہوتا ہے تعمیل فرمائش میں مال عمدہ، خوبصورت اور خوش نما پیکنگ کے ساتھ بھیجا جائے اور ایسے استعمال کی ترکیب ہمراہ بھیجنی چاہئے اگر آپ اپنے مجربات اور تیار کردہ مرکبات کی فہرست کندہ ... اور کوئی تذکرہ اور خریدار ... کو دل جاتا ہے اس سے دوکان کی شہرت اور ناموری ہوتی ہے؛

وما علینا الا البلاغ

مختصر فہرست سامان عطاری

وسیع پیمانہ پر دواخانہ کھولنے کے لیئے تو بہت سی اشیاء کی ضرورت ہے جو کارخانہ دار اپنی حسب ضرورت مہیا کر سکتے ہیں۔ لیکن معمولی دوکان کے لیئے جن ضروری اور کارآمد اوزاروں اور اشیاء کی ضرورت ہے وہ مختصراً نیچے درج کی جاتی ہیں۔ تاکہ شمار کے وقت آپ کو نئے سرے سے فہرست بنانے میں کوفت نہ ہو:

۱- الماریاں۔ حسب حاجت، مرتبانوں جاروں، بوتلوں اور شیشیوں وغیرہ کے لیئے۔

۲- ٹین کے ڈبے (خورد و کلاں) خشک ادویہ کے واسطے

۳- چینی یا کانچ کے مرتبان اور جار۔ جوارشات ساجین خمیرے اطریفلوں کیلئے

۴- شیشیاں اور بوتلیں خورد و کلاں حسب ضرورت عرق شربت اور سیال ادویہ کیلئے

۵- کانٹے اور چمچے، چند عدد۔ ہر تہہ کیلئے یعنی چھاننے اور مرتبانوں سے معجون مربہ اطریفل وغیرہ نکالنے کے لئے

۶- دیگچے قلعی شدہ خورد و کلاں) دوائیں جوشانے کے لیئے شربت بنانے کے لیئے

۷- چمچے اور کفگیر۔ بقدر ضرورت، چاشنی پر سے میل اتارنے اور دیگچوں میں چلانے کیلئے

۸- برش۔ گندی اور مستعمل بوتلوں کو صاف کرنے کے لیئے۔

۹- کارک کش۔ بوتلوں میں سے پھنسے ہوئے کارک نکالنے کے واسطے:

۱۰- کفگیر نما چھاننیاں۔ قوام پر میل وغیرہ دور کرنے کے لیئے۔

۱۱- پولینیا لمبی (یا چھری) جوشاندوں کو چھاننے کے لیئے اور باریک سفوفوں کو پارچہ بیز کرنے کیلئے

۱۲- چینی کے پیالے۔ دواؤں کے چھاننے اور بھگونے کے واسطے

۱۳- دستہ دار چھریاں۔ کھلے منہ کی بوتلوں سے بقدر ضرورت خشک ادویہ اور سفوف نکالنے اور خشک دواؤں کو کھرل سے کھرچنے کے لئے

۱۴- چھلنیاں۔ موٹی باریک ہر قسم بقدر ضرورت سفوف چھاننے کے لیئے

۱۵- قرع انبیق - عرق کشید کرنے کے واسطے۔
۱۶- کھرل خورد - (سنگ سماق کا ہو تو بہتر ہے) کشتہ وغیرہ کھرل کرنے کے لئے۔
۱۷- کھرل کلاں (نہ گھسنے والا سیاہ پتھر کا ہو تو بہتر ہے۔ زیادہ مقدار کی ادویہ پیسنے
۱۸- انگریزی پیشتہ (ورنیشل مارٹر) سیال اور خشک ادویہ آمیز کرنے کیواسطے
۱۹- بلوری میژر خورد (قطرات ماپنے کیلئے) جس میں قطروں کی مقداریں درج ہیں۔
۲۰- بلوری میژر کلاں - اونس ماپنے کیلئے) تولوں اور چھٹانکوں میں سیال دوائیں ماپنے کیلئے
۲۱- پیتیل کا ہاون دستہ خورد کم مقدار میں نرم نرم دوائیں کو ٹنے کے لئے
۲۲- لوہے کا ہاون دستہ کلاں زیادہ مقدار میں سخت دوائیں کوٹنے کے لئے۔
۲۳- ترازو خورد چھٹانکوں اور پاؤ بھر کی اشیاء وزن کرنے کے لئے۔
۲۴- ترازو کلاں - سیروں کی مقدار میں اشیا تولنے کے لئے۔
۲۵- کانٹا خورد - چاول گریتوں اور رتیوں کے وزن کرنے کے لئے۔
۲۶- کانٹا کلاں - تولوں اور ماشوں کے اوزان کے لئے۔
۲۷- پوڑیہ وغیرہ باندھنے کے لئے ردی کاغذ۔

علاوہ ازیں اپنے لکھنے پڑھنے، حساب کتاب اور بیٹھنے اٹھنے کے لئے ضروری اشیا خود حسب مرضی انتخاب کرلیں۔

فہرست اوزان قدیمی بمقابلہ اوزان موجودہ

پرانی کتابوں میں جو اوزان تحریر کئے گئے ہیں۔ وہ زمانہ گذشتہ کے مروجہ تھے آج ان کے توازن تو ان کے نام تک سے اکثریت ناواقف ہے۔ کیونکہ وہ عرصہ دراز سے غیر مروج ہو چکے ہیں۔ لہذا جدول ذیل میں ان کا موازنہ موجودہ اوزان سے کرکے درج کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ضرورت کے وقت آپ کو آسانی رہے۔ اسکے بعد تولوں

اور ماشوں بیغرم و مثقال کی تحویل انشاء اللہ درج کی جائیگی تاکہ جہاں دس درم ۱۵ مثقال ۱۰ رطل لکھا ہے وہاں اسے تولوں اور ماشوں میں تحویل کرنے کے لئے عوام کو مشکل اور دقت کا سامنا نہ ہو۔

تطابق بوزن موجودہ	نام وزن قدیمی
۲۲ چھٹانک ۳ تولہ ۹ ماشہ کے برابر و بقول بعض ۲۸ چھٹانک کم تولہ ۶۰ ماشہ کے برابر۔	ابریق
۲ رائی یا ۸ خشخاش یا ایک چاول کے برابر	ارزہ
۱ تولہ ۵ ماشہ اور ۷ رتی کے برابر	استار
۲ تولہ ۳ ماشہ ۶ رتی کے برابر	اوقیہ
۱ ماشہ ۲ رتی کے برابر	باقلا
۸ جو کے برابر	برمہ
۳ ماشہ اور بقول بعض ۴ ماشہ کے برابر۔	بندقہ
۲۰ تولہ اور بقول بعض ۲۰ ماشہ کے برابر۔	بہلولی
ایک تولہ کے برابر	عالمگیری پیسہ
۱۲ ماشہ کے برابر	تولہ
۴ ماشہ۔ بقول بعض ۶ ماشہ کے برابر	ٹانک
۵ تولہ کے برابر عالمگیری چھٹانک ۴ تولہ کے برابر	چھٹانک
۲ چاول بھر شمار ہوتا ہے۔	حبہ فضی
۲ جو کے برابر	حبہ ذہبی
سوا چار جو کے برابر	خمسہ
سوا چار جو یا ایک حمصہ کے برابر	خرنوب
۱ تولہ ۲ ماشہ کے برابر	دام خام

دام پختہ	۱۰ تولہ ۱۰ ماشہ کے برابر
دام	۱۰ تولہ ۸ ماشہ کے برابر
دانق ۔ دانگ	پونے نو رتی کے برابر
درمی	۴ ماشہ اور بقول بعض ۲ ماشہ کے برابر
درم	۳ ماشہ اور بعضوں کے نزدیک ۳ ماشہ کے برابر
درہم	۴۸ جو کے برابر ہے
دینار	۸ ۱۲۸ جو کے برابر ۔ جو بمقدار ۲ چاول شمار ہوتا ہے۔
رتی	۸ چاول کے برابر
رطل	۸ ۲ تولہ ۴ ماشہ کے برابر
روپیہ	ایک تولہ کے برابر
سرخ	ایک رتی کے برابر
سکہ	۱ تولہ ۳ ماشہ ۲ رتی کے برابر
سیر	۸ تولہ یا ۱۲ چھٹانک کے برابر سیر کچا ۔ تقریباً [illegible] کے برابر
شعیرہ	۲ چاول کے برابر
صاع	۲ سیر ۱۲ چھٹانک کے برابر ۔
طسوج تسو	مثقال کا ۱۲ چاول کے برابر اور دوسرا طسوج ۸ چاول کے برابر
قسط	بقول شیخ الرئیس ۲۰ رطل ۴ چھٹانک ۱۱ ماشہ ۲ رتی کے برابر
قنطار	۲ ۔ رطل کے برابر
قیراط	سوا چار جو کے برابر
کف	سوا دو تولہ کے قریب
کیلجہ	۲ من سے قدرے کم ؛
کیلہ	۳۰ درم سے کچھ زیادہ
ماشہ	۸ رتی کے برابر ؛

مثقال	۴.۰ ماشہ کے برابر
مُد	سوا ۲ رطل یعنی ۲ چھٹانک ۳ تولہ ۱۰ ماشہ ۱ رتی کے برابر
ملعقہ	سیال دوا۔ ۱ تولہ ۲ ماشہ اور خشک صرف ۹ ماشہ کے برابر یا بقدر ایک چمچہ کھانے کا۔
من	انگریزی = ۴۰ سیر کچا من دیجابلی = ۱۲۰ سیر اور مطلق من ۱ چھٹانک ۱ تولہ ۹ ماشہ کے برابر
مکوک	۳ کیلچہ کے برابر۔
وسق	۴۰ رطل کے برابر۔
وشتو	۴۰ رطل کے برابر
وقیہ	اوقیہ کا دوسرا نام ہے۔

تولوں اور ماشوں میں درم اور مثقال کی تحویل

درم

نصف درم	برابر ہے	پونے ۲ ماشہ کے	چھ درم	برابر ہے	اکیس ماشہ کے
ایک درم	" "	ساڑھے ۳ ماشہ کے	۷ "	" "	۲۴ ماشہ "
ڈیڑھ درم	" "	سوا ۵ ماشہ	۸ "	" "	۲ تولہ ۴ ماشہ کے
دو درم	" "	۷ ماشہ کے	۹ "	" "	۲ تولہ ۷ ماشہ کے
اڑھائی درم	" "	پونے ۹ ماشہ کے	۱۰ "	" "	۲ تولہ ۱۱ ماشہ "
تین درم	" "	ساڑھے ۱۰ ماشہ	۱۵ "	" "	۴ تولہ ۴ ماشہ
۴ درم	" "	چودہ ماشہ "	۲۰ "	" "	۵ تولہ ۱۰ ماشہ کے
۵ درم	" "	ساڑھے ۱۷ ماشہ کے	۲۵ "	" "	۷ تولہ ۳ ماشہ کے

۳۰ درم	برابر ہے	۸ تولہ ۹ ماشے کے	۵۰ درم	برابر ہے	۱۴ تولہ ۷ ماشہ کے
۴۰ درم	″ ″	۱۱ تولہ ۸ ماشے کے	۱۰۰ درم	″ ″	۲۹ ″ ۲ ماشہ کے

مثقال

نصف مثقال	برابر	سوا دو ماشے کے	۸ مثقال	برابر ہے	۳ تولہ کے
۱ ″	۵ ″	۴ ″ ″ ″	۶ ″	″	۳ ″ ۴ ماشہ ″
ڈیڑھ	″ ″	پونے ۷ ″ ″	۱۰ ″	″ ″	پونے ۴ تولہ ″
۲ ″	″ ″	۹ ″ ″	۱۵ ″	″ ″	۵ تولہ ۷ ماشہ
۲½ ″	″ ″	سوا ۱۱ ″ ″ ″	۲۰ ″	″ ″	۷ تولہ ″
۳ ″	″ ″	۱۳ ″ ″ ″	۲۵ ″	″ ″	۹ تولہ ۴ ماشہ ″
۴ ″	″ ″	ڈیڑھ تولہ ″	۳۰ ″	″ ″	سوا ۱۱ تولہ ″
۵ ″	″ ″	۱ تولہ ۱۰ ماشہ ″	۴۰ ″	″ ″	۱۵ تولے
۶ ″	″ ″	سوا دو تولہ	۵۰ ″	″ ″	۱۸ تولہ ۹ ماشہ ″
۷ ″	″ ″	۲ تولہ ۷ ماشہ ″	۱۰۰ ″	″ ″	۳۷ تولہ ″

نقشہ انگریزی اوزان

عطاری کے کاروبار میں چونکہ انگریزی اوزان کی بھی ضرورت ہوتی ہے اسلئے انگریزی پیمانہ بھی درج ذیل ہے۔ وقت ضرورت استفادہ حاصل کریں۔

۱ گرین	برابر ہے	نصف رتی کے	۱ - اونس	برابر ہے	۲½ تولہ یا ۸ ڈرام کے
۲۴ ″	″	۴ ماشہ کے	۱۶ - ″	″	۴۰ تولہ کے
ڈرام	″	۶۴ گرین ″	۱ - پونڈ	″	۷ چھٹانک کے
۵ ″	″	۱ تولہ ″	ٹن	″	۲۷ من کے

باب دوم مفردات کے بیان میں

یہاں اُن مشہور و معروف مفرد ادویہ کے نام درج کئے جاتے ہیں جو عام طور پر زیر استعمال اور مروج ہیں۔ عرف عام کے ساتھ ساتھ ان کے مشہور انگریزی عربی فارسی ہندی وغیرہ نام مع مختصر کیفیت کے درج ہیں آپ اسے ذہن نشین کر لیں تاکہ ضرورت کے وقت آپ کو بڑی بڑی لغات کی کتابیں تلاش کرنے کی ضرورت نہ رہے ٭

دوا کا مشہور نام جس زبان میں معروف ہوگا۔ اس کے ساتھ مندرجہ ذیل اشارات لکھ دئے گئے ہیں مثلاً ہندی کیلئے (ہ) فارسی کیلئے (ف) عربی کے لئے (ع یا ء) پنجابی (پ) اردو کیلئے (ا) سریانی (س) لاطینی (ل) پرتگالی، ہسپانی اور انگریزی کیلئے اشارات کے بجائے نقطہ انگریزی ہسپانی، پرتگالی وغیرہ لکھ دیئے ہیں۔ اور یونانی زبان کیلئے (ی) کا اشارہ استعمال کیا گیا ہے ٭

ردیف الف

آبنوس (ع) ایبنی (انگریزی) آذوس ف درخت کا نام ہے جسکی لکڑی مضبوط اور سیاہ رنگ کی پھل انگور سے مشابہ ہوتا ہے ٭

آت جو (ہ) خویر ہند (ف) سلت (ع) غلہ جو کی ایک قسم ہے۔ گندم سے چھوٹا دانہ ہوتا ہے اسکا ہولی (ہ) جنگلی بوٹی کا نام

آلو بالو (ف) درخت کا پھل ہے گول اور چھوٹا ترامیا (ع) ٭

آلو بخارا (ف) اجاص (ع) پرونم (ل) پرونس (انگریزی) بخارا کا آلوچہ (ا) مشہور پھل ہے

آلونلہ (ہ) آملہ (ف) آنبی (ع) املی (ہ) (انگریزی) مشہور درخت کا پھل ہے۔

ابٹنا (ا) اقتباس، غازہ (ف) غالیہ (ع) اس کا نام جو عورتیں زینت کیلئے استعمال کرتی ہیں

ابرک (ف) ابجرک، طلق (ع) میکار (انگریزی) معدنی چیز ہے سفید اور سیاہ

ابریشم (ف) قز (ع) پٹ (ہ) سلک انگریزی
ریشم کے کیڑے کا گھر ہے۔
اہیل وحب العرعر (ع) تخم وہل سرکوہی
(ف) بیر سے مشابہ ایک درخت کا پھل ہے
اُنگلی۔ تخم اُنگشن (ف) قریش (ع) ایک
پودے کے بیج مثل زرک ان کے
اجھو (ہ) بزرالکرس (ع) تخم کرفس تخم کرفس
(ف) پارسلی (انگریزی) ایک درخت کے بیج ہیں
گول گول اور مثل زیروں کے
آرجنٹم (ل) چاندی (ہ) سلور
مشہور دھات ہے
آرم انگریزی سونا (ہ)
آرسنیک سنکھیا
آرنج پیل انگریزی
نارنگی کا پوست
آبریشم سگرز (ہ)
آرڑو (ہ) شفتالو (ف) خوخ (ع) مشہور پھل
آلو (ہ) لعاب (ع) پوٹیٹو انگریزی
مشہور سبزی ہے۔
آلو آئیل۔ انگریزی
زیتون کے تیل کو کہتے ہیں۔
آکھ (ہ) عشر (ع) مدار خرک درخت نزدیک
اور آک (پ) ایک شیردار مشہور پودا ہے

آمنڈز آئیل (انگریزی)
بادام کا تیل
آئل آف ٹرپنٹائن انگریزی
تارپین کا تیل
آئل آف روز انگریزی
گلاب کا تیل گل روغن (ف)
آئل آف نٹ مگ انگریزی
جائفل کا تیل
آئل آف کلووز انگریزی
لونگ کا تیل
آئل آف کوبیبا انگریزی
کبابہ کا تیل
آئی پریکاکوانہ (ل) گلاٹا دانہ
آئرس انگریزی اے سادی
آئی سنگ گلاس انگریزی
سریش ماہی (ف)
آئی وی انگریزی عشق پیچاں (ف)
اجوائن دیسی زنانخواہ (ف) کموں ملوکی (ع)
اجوائن خراسانی (ہ) تخم بنگ (ف) ایک
درخت کے بیج ہیں مشہور ہ
اجیون (ی) ایک پھل ہے۔
اخروٹ (ہ) جوز لندن یعنی گردگان (ف)
انگریزی درخت کا مشہور پھل ہے۔

اذخر (ع) گندبیل (ہ) گیاہ مکی (ف) بوٹی کا نام
آرارروٹ (ا) ساگودانہ کی طرح زود ہضم غذا
کے طور پر مریض کو دینے والا اناج ہے
ارجن (ہ) درخت کا نام ہے
ارغوان (ف) ارجوان (ع) درخت کا نام
ارنڈ - رینڈی (ہ) بیدانجیر (ف) خروع (ع)
خاردار - پھل والا مشہور درخت ہے
ارنڈ خربوزہ (ہ) پپیتے سے ملتا جلتا پھل ہے
اروی - یا گھوئیاں (ہ) گاگٹی (پ) تلقاش (ش)
ریشہ دار ہندی ترکاری ہے جو زمین کے نیچے ہوتی ہے
اُرد (ا) ماش (ف) مشہور غلہ ہے
ارہر (ہ) شاقل (ف) دُرج (ع) مشہور غلہ ہے
اربا (ہ) بوٹی کا نام ہے - جو برسات میں پیدا ہوتی ہے
چنار کے پھل کے مشابہ
اردسہ زبانہ (ف) بھکڑ (پ)
ہندی درخت ہے مشہور
اسارون - تگر - سگند بالا (ہ) گھاس کی جڑ ہے
اسبند - اسپند (پ) حرمل (ع) ہندی
جو زرد پودے کے بیج -
اسپغول (ف) بزر قطونا (ع) مشہور بیج ہے
اسد العدس (ع) ایک گھاس کی قسم ہے
اسطوخودوس - ی) برش الارواح (ع)
دونا - دونا (ہ) ، مشہور گھاس ہے

اسفنج سنا البحر نشف (ع) موا بادل (ہ)
مردہ (ف) سپنج (انگریزی) بحری پنیر ہے
اسقوردیون (ی) لہسن صحرائی۔
اسقولوقندریون (ی) زنگی دارو (ف)
گھاس کی ایک قسم ہے۔
اسگندھ (ہ) ہندوستانی جڑ ہے۔
اسقیل (ف) جنگلی پیاز
اشخیص (ع) ایک خاردار پودے کا نام
اشق (ع) کاشہ (ف) ایونائکم (ل) ایک
قسم کا گوند ہے۔
اشنان (ع) غاسول (ف) گھاس کی قسم
اشمنہ شیبتہ العجوز (ع) دوالہ دوالک
دوالی (ف) چھڑیلہ چھریرا (ہ) گھاس کا نام
اصابع الصفر کف مریم (ع) ہنس بدی (ہ)
کسی بوٹی کی جڑ ہے۔
اظفار الجن (ع) کرن بات (ہ) مشہور
گھاس ہے۔
افتیمون (ی) اربیل - اکاس بیل (ہ)
نرا دھار (پ)
افسنتین (ع) مرو (ف) الجبری (ہ)
اینیتھیم - انگریزی ، تلخ گھاس ہے۔
افیون (ہ) لبن الخشخاش (ع) تریاک (ف)
اوپیم - انگریزی - افیم پ ،

بلیلہ (ف) بلیلج (ع) بہیڑا (ہ) ٹرمینیلیا بیلیرکا (انگریزی) پھل ہے مشہور ؛

بنڈال (ہ) بنال (ع) وُوہیٹی کیک بین کا پھل ہے ؛

بنڈا (ہ) پودے کی جڑ ہے ؛

بسلوچن (ہ) تباشیر (ف) طباشیر (ع) شوگر آف بمبو (انگریزی) تواشیر (پ) خاص قسم کے بانس سے نکلتے ہیں ؛

بن سنگی (ہ) نبات ہے ؛

بُن (ف) حب الخضرا (ع) سرخی مائل سفید پھل ہے ؛

بنفشہ (ف) بنفسج و فرفیر (ع) وائلٹ (انگریزی) ایک پہاڑی گھاس ہے ؛

بنولہ بیج (ہ) پنبہ دانہ (ف) حب القطن (ع) روئی کے بیج ہیں ؛

بنالہ (ہ) ایک پھل ہے چاشنی دار ترش مشابہ آلو کے ؛

بورہ ارمنی (ہ) بورق (ع) پاپڑی لون (ہ) نمک کی ایک قسم ہے ؛

بوزیدان (ہ) جڑ ہے مشہور ؛

بول (ہ) مرکی (ف) (ع) نیز بے نانیولی لکڑی کی گوند ہے برنگ سرخ ؛

بوٹی شیخ فرید (ہ) ایک بوٹی ہے ؛

بوریکس انگریزی Borex سہاگہ (ہ)

بوس ویلیا انگریزی Boswellia

لوبان (ہ)

بوٹیا گمنی انگریزی Butea

Gumni چنیا گوند (ہ)

بہار نیرما (ف) بلیغ (ع) خرمے کا پھول

بھٹکٹائی (ہ) بولسینان برسی (ف) کنڈیاری چھمک نبولی (پ) پودا ہے خاردار ؛

بہدانہ (ف) حب السفرجل (ع) تخم بہی (ہ)

بھیرنگی (ہ) درخت کی لکڑی ہے ؛

بھلاوں (ہ) بلادر (ف) حب القم و حب القلب (ع) پہاڑی درخت کا پھل ہے ؛

بہمن (ف) دو قسم ہے جڑ کی شکل میں سرخ اور سفید ؛

بھی (ہ) بھی بوٹی (ہ) گھوڑ شبنی (پ) ایک بوٹی ہے مقر دیشا ؛

بھنڈی (ہ) بامیہ (ف) بامیہ (ع) مشہور ترکاری

بھنگرا (ہ) ایک قسم کی تلخ و تیز گھاس ہے ؛

بھنگ (ہ) بنگ (ف) قنب (ع) انڈین ہمپ (انگریزی) نشہ آور پودا ہے مشہور ؛

بھنگ کے بیج (ہ) تخم بنگ (ف) بزر القنب (ع)

بھٹ کٹھلی (ہ) ایک تلخ و تیز بوٹی ہے ؛

بھوج پتھر (ہ) ایک درخت بھوج کے چھلکے کا نام ہے ٭

بھوسی (ہ) سبوس (ف) نخالہ (ع) گیہوں کے چھلکے سے مراد ہے ٭

بھوئیں آملہ پتان آنولہ (ہ) ایک بوٹی کا ہے ٭

بہی (ہ) بہی۔ بہ۔ آبی (ف) سفرجل (ع)
کوئینس (انگریزی) مشہور پھل ہے ٭

بھرانج وبید مشک (ف) خلاف بلخی (ع) ایک درخت کے پتے ہیں تیز بو ٭

بیٹ روٹ (انگریزی) BeetRoot چقندر ٭

بیج بند (ہ) گھاس کے بیج ہیں سیاہ و چمکدار ٭

بیخ کاسنی (ف) اصل الہندبا (ع) کاسنی کی جڑ

بید سادہ (ف) خلاف (ع) ایک درخت ہے مشابہ بید مشک کے ٭

بید گیاہ (ف) ثیل (ع) گھاس ہے مشہور

بید مشک۔ بہرامج (ف) خلاف بلخی (ع) بید سادہ کی مثل ایک درخت ہے ٭

بیر (ہ) کنار (ف) نبق (ع) خاردار درخت کا ترش و شیریں مشہور پھل ہے ٭

بیر بہوٹی (ہ) ہوسک۔ کرم ہوسک (ف) کا عنہ (ع) مکڑی کے مشابہ ایک مخملی سرخ کیڑا ہے برساتی ٭

بیخ (ف) جڑ کو کہتے ہیں ٭

بلسیم (ف) چمن کا نام ٭

بیضۂ مرغ تخم مرغ (ف) بیض الدجاجہ (ع) انڈا مرغی کا (ہ)

بینگن (ہ) بادنجان (ف) بادنجان (ع) ایگ پلنٹ (انگریزی) مشہور ترکاری ہے ٭

بیل (ہ) بل (ب) بیل فروٹ (انگریزی) ایک پھل برابر خربوزہ کے شیریں و خوشبودار و لیسدار اسکے نیم پکے گودے کو بیلگری کہتے ہیں ٭

بیلاڈونا (انگریزی) eelldaonna - بیروج (ع) ٭

بیت (ہ) خزران (ف) خیزران (ع) ایک جھاڑ دار درخت کا نام ہے مشابہ بانس کے ٭

پ

پاپڑی لون (ہ) بورہ ارمنی (ف) بورق (ع) نمک کی ایک قسم ہے ہلکا اور جالیدار ٭

پاپڑہ (ہ) شاہترہ (ف) شاہترج (ع) مشہور گھاس ہے

پاپی (انگریزی) POPPY پوست خشخاش ٭

پارہ (ہ) سیماب (ف) زیبق (ع) ہائیڈراجیرم (لا) مرکری (انگریزی) معدنی چیز ہے ٭

پارسلے (انگریزی) parseley - [illegible] (ہ)

٭ ٭ ٭ ٭

پیاز (ف) بصل (ع) گنڈھا گنٹھیا (ہ) الیم - اونین (انگریزی) مشہور سبزی ہے

پیاز دشتی (ف) عنصیل (ع) سلاز (انگریزی) جنگلی قسم کا پیاز ہے۔

پیپل (ہ) مشہور درخت ہے

پیلو (ہ) درخت مسواک (ف) اراک (ع) ایک درخت جسکی جڑ کی مسواک بناتے ہیں

پیوسی (ہ) زباب - تلذ (ف) لبا (ع) ہو بلوگ بوہلی (پ) وہ دودھ جو اول اول حیوان تو زائیدہ سے دوہتے ہیں۔

ت

تارپین کا تیل (ا) دہن تارپین (ف) ٹرپن ٹائن آئل (انگریزی) چیل کے درخت کے تیل کا نام

تاڑ (ہ) تالی (ت) طلار (ع) ایک درخت بلند قد کھجور سے مشابہ پھل ناریل سے مشابہ

تارا مکھی (ہ) مرقشیشا (ف) حجر النور (ع) (ع) فلزات کی کان سے نکلتا ہے

تالمکھانہ (ہ) ایک پودے کے بیج ہیں جو پانی کے کنارے ہوتا ہے

تالیس پتر (ہ) طالیسفر (ف) کسی درخت کا چھال ہے

تانبا (ہ) مس (ف) نحاس (ع) مشہور دھات

تانبے کا برادہ (ا) دیکھو (ہ) توبال مس وبرادۂ مس (ف) توبال النحاس (ع)

تانبا جلا ہوا (ا) مس سوختہ (ف) سنج زنگار (ع) مٹیالے رنگ کی ٹکیہ ہے جو تانبے کو جلا کر بناتے ہیں

تبریک - تماتیر (ہ) ساق (ع) ایک درخت کا پھل ہے غلہ مسور کے مشابہ

تپتی (ہ) ایک ترش گھاس ہے منزرش

تتلی (ہ) سلاب (ع) ایک بوٹی ہے جو تخم بید

تتلی کے بیج (ہ) بزر السلاب (ع) تخم سلاب

تتلی جنگلی (ہ) تتلی بری (ع) ایک بوٹی ہے مشابہ تتلی کے

تج - کمیلا کمیل (ہ) سلیخہ (ف) قرفہ (ع) درخت کی چھال ہے مشابہ دارچینی کی چھال کے

تخم بالنگو (ہ) تخم بالنگاں تخم ملنگا (ف) ریحان کی قسم کے اس سے بیج بڑے بیج -

تخم لبان (ف) حب بسان (ع) بیج ہیں بقدر مرچ سیاہ کے -

تخم ہندوانہ (ف) بذر البطیخ ہندی (ع) تربوز کے بیج -

تخم ترہ تیزک (ف) بزر الجرجیر (ع) ترہ تیزک کے بیج (ہ) ۱۰

تخم ریحان - (ف) بزر الریحان (ع) ناز بو کے بیج کو کہتے ہیں -

تخم خبازی (ف) خبازی کے بیج

تخم خربزہ (ف) بزر البطیخ (ع) خربوزے کے بیج۔

تخم راسن (ف) حب الراسن (ع) پودے کے بیج ہیں مشہور

تخم ریباس (ف) حب الریباس (ع) درخت کے بیج۔

تخم زرداب (ف) تومرن (ع) ایک درخت کے بیج ہیں

تخم کاسنی (ف) بزر الہندبا (ع) کاسنی کے بیج ہیں مشہور

تخم کاہو۔ (ف) کاہو کے بیج۔

تربوز (ذ)، ستبار (ہ) ہندوانہ (ف) بطیخ ہندی (ع) میلن (انگریزی) مشہور پھل ہے

ترمس (ع) باقلائے مصری (ف) پودے کے بیج ہیں۔

ترنج (ف) اترج۔ حکہ (ع) بجورا (ہ) مشہور پھل ہے

ترنجبین (ع) شیریں چیز ہے شکر کے مشابہ

ترہ تیزک (ف) جرجیر (ع) ترمیرا (ہ) تارا میرا (پ) مشہور پودا ہے۔

تل (ہ) کنجد (ف) سمسم (ع) مشہور غلہ ہے۔ سفید و سیاہ۔ باریک دانے۔

تلسی نازبو، شاہ سپرم ریحان (ف) شاہسفرم (ع) ایک پودا خوشنما و خوشبودار

تلسی جنگلی (ہ) ریحان دشتی (ف) ریحان البری (ع) بوداہے۔ مثل ریحان کے۔

تمباکو (ہ-ف) تتن (ع) تنباک (ف) ٹوبیکو (انگریزی) مشہور پودا ہے۔

تن (ہ) ایک درخت ہے۔

توت میٹھا (ہ) توت شیریں (ف) توت نبلی و توت حلو (ع) شہتوت میٹھا (ا) ملبری (انگریزی) مشہور میوہ ہے۔

توت کھٹا (ہ) توت ترش (ف) توت شامی (ع) کھٹا شہتوت (ا) مشہور میوہ ہے

توتیا (ہ) دوبیا (ف) طوطیا (ع) ایک جوہری قسم ہے معدنی اور مصنوعی دو قسم کا۔

توتیا بوٹی (ہ) ایک بوٹی ہے جنگلی

تودری (ف) بزر الحمم (ع) بیج ہیں۔ مسور سے چھوٹے اور اسبغول سے چھوٹے دو قسم سرخ سفید

توری تورئی (ہ) ترکاری ہے مشہور

تونبڑی۔ تونبہ (ہ) کدوئے تلخ (ف) قرع مر (ع) کڑوا کدو ہوتا ہے۔

تھکار (ف) درخت ہے

تھوہر (ہ) زقوم (ع) کانٹوں والا درخت ہے۔ تھوہر کئی قسم کا ہے۔

تیج بل (ہ) ایک پہاڑی درخت ہے
تیزاب (ف) حمض۔ (ع) ایسڈ۔
انگریزی مشہور ہے۔
تیز پات (ہ) ساذج ہندی (ف) پتے ہیں
جو بڑے خوشبودار تیز ہو بعض کہتے دیک لونگ کے
پتے ہیں۔
تیلنی مکھی (ہ) ذراریح (ع) کینتھری ذنبر
انگریزی ایک زہریلی مکھی ہے بڑی
تیندو (ہ) آبنوس کی ایک قسم کے پھل
تیوہاج (ف) گرما چھال (ہ) کرم اسٹک
زنبرجد کے درخت کی چھال ہے چنار کی چھال کے
مشابہ ہے

ٹ

ٹاٹ (ہ) پلاس (ف) مسیح (ع) سن کا بنا ہوا
موٹا فرشی کپڑا
ٹارٹرک ایسڈ۔ انگریزی
ست املی (ہ)
ٹماٹر (ہ) مشہور ترکاری ہے۔
ٹنڈو (ہ) مشہور ترکاری ہے۔
ٹنکچر انگریزی خیساندہ
خمری (ف) بعض ادویہ کو شراب میں کیند کرکے
عرق حاصل کرتے ہیں ہر ایک کے الگ الگ نام ہیں

ٹماٹر انگریزی (؟) رل (ہ)
ٹرمینٹ لیا۔ انگریزی
ہلیلہ (ف)
ٹرپنٹائن آئیل۔ انگریزی
تارپین کا تیل
ٹرپنٹائن کامن (انگریزی)
گندہ بہروزہ
ٹرپی تھم لسوت (ہ)
ٹرمرک انگریزی شلغم (ف)
ٹرنپ انگریزی شلغم (ف)
ٹریکل (انگریزی) راب (ہ)
گڑ کا بنا ہوا شیرہ مشہور ہے۔
ٹریگاکنتھا۔ (ل)
کتیرا (ہ)
ٹن انگریزی رانگ (ہ)
ٹوبیکو۔ (انگریزی) تمباکو (ہ)
ٹی۔ انگریزی چائے (ف)
ٹیسو (ہ) گل پلاس (ف) ڈھاک کے پھول
جو گہرے زرد رنگ کے ہوتے ہیں۔
ٹیمرنڈ انگریزی املی (ہ)
ٹینٹ (ہ) ڈیلا (پ) کریل کا پھل
ٹینگ ایسڈ انگریزی
تیزاب جوہر مازو (ف)

رام تلسی (ہ) فرنجمشک (ع) ریحان کی ایک قسم ہے
زعبا الحبین ملٹی کا ست
رتالو (ہ) ترکاری ہے
رتن جوت (ہ) (پ) انجلسا (ع) ایک بوٹی ہے
رسبھری (ہ) ایک پھل ہے
رسکپور (ہ) بائی کلورئیڈ آف مرکری انگریزی
پارے کا مرکب ہوتا ہے۔
رسوت (ہ) حضض (ع) بعض نباتات کا عصارہ
رجل الغراب (ع) کاگ جنگھا (ہ)
رجل الجراد (ع) برہمی طالیسپتر (ہ)
رصاص الابیض (ع) قلعی (ہ)
رصاص اسود (ع) سیسہ (ہ)
رطب (ع) چھوہارا (ہ)
روبا ملکھی (ع) چرک نفرو (ف) آملہ
ثشنہ (ع) بوٹی ہوتی ہے۔
رودنتی (ہ) ایک بوٹی ہے
رُوسا
روزی گیلی سی ٹیلا انگریزی
گلاب (ف)
رونی (ہ) گھاس ہے۔
روہس (ہ) مشابہ ذفرکے ایک گھاس ہے
روشنک (ف) شاطل (ع) دوا ہے
مشابہ خشک ہ

تھمبی ہے
روغن (ف) دہن (ع) تیل (ہ)
رونڈوورم (انگریزی)
خراطین (ع) کیچوے
روح البنج (ع) چرس (ہ)
روسختج (ع) سنگ راسخ (ف)
روناس (ع) مجیٹھ (ہ)
ریباس (ع) وہ درخت جس کی جڑ کو ریوندچینی کہتے ہیں
ریٹھے (ہ) بندق ہندی (ف) سوپ نٹ
انگریزی) ایک درخت کا پھل ہے۔
ریحان (ع) ایک خوشبودار پودا ہے۔
ریڈ اکسائڈ آف مرکری۔ انگریزی

راسب الاحمر (ہ) پارے کا ایک مرکب ہے
ریڈ پاپی پیٹلز انگریزی
لالہ (ف)
ریڈ روز پیٹلز انگریزی
گلاب (ف)
ریڈش ۔ انگریزی مولی (ہ)
ریز بنا رل رال (ہ)

ریشہ خطمی (ف) خطمی کی جڑ
ریشہ وزا (ف) خوشبودار گھاس کی جڑ ہے

ریکب ماہی (ف) سقنقور الصیدا (ع) ایک جانور ہے

ریوند چینی (ع) بیخ ریباس (ف) راوند (ع) شلغم کے مشابہ ایک جڑ ہے

رینڈی کا تیل (ہ) روغن بیدانجیر (ف) کیسٹر آئل انگریزی اولیم ریسائی نائی (ل)

ریوند خطائی (ف) اعلے قسم کی ریوند

ریہاہی ریڈکس (ف)

ریوند چینی

ز

زاج (ع) کسیس

زاج ابیض (ع) پھٹکڑی (ہ)

زاج اخضر (ع) ہیرا کسیس

زب الارض (ع) بل کھند (ہ)

زبد (ع) کمہ (ف) مکھن (ہ)

زبد البحر (ع) سمندر جھاگ (ہ)

زبیب (ع) منقے (ف)

زجاج (ع) کانچ (ہ)

زخم حیات (ف) ایک بوٹی ہے

زراوند طویل (ع) درخت کی جڑ ہے

زراوند مدحرج (ع) زراوند گرد (ف) ایک درخت کی گول سیپاری نما جڑ ہے

زرد چوبہ (ف) ہلدی (ہ) ایک پیلی جڑ ہے

زرشک (ف) اسبر باریس (ع) باربری (انگریزی) ایک خار دار درخت کا پھل ہے۔

زرنب (ع) سرو ترکستانی (ف) بہمی بیتی (ہ) ایک بوٹی ہے۔

زرنباد (ف) عرق الکافور (ع) کچور۔ زرنجبہ (ہ) جڑ ہے

زرنیخ (ع) ہڑتال (ہ) معدنی چیز ہے

زرنیخ احمر (ع) منسل (ہ) معدنی چیز ہے

زرنیخ سفید (ف) گودنتی (ہ) اہل اکسیر سنکھیا کو کہتے ہیں۔

زرورد (ع) گلاب کے پھول کا زیرہ (ہ)

زریں گیاہ ۔ گل عاشقاں (ف) ایک بوٹی ہے

زردک (ف) گاجر (ہ)

زغمر (ع) السی (ہ)

زعفران (ع) کرکم (س) کیسر (ہ) کروکس (ل) سیفراں (انگریزی) ایک پھول کے خوشبودار ریشے ہیں زعفرانی رنگ کے

زفت بحری قیر (ع) سیاہ رنگ کا روغن ہے

زفت رطب (ع) زفت تر (ف) ٹار (انگریزی) صنوبر کی ایک طرح کی رطوبت ہے

زقوم (ع) تھوہر (ہ) ایک خار دار پودا ہے

زمرد (ف) پنا (ہ) بیش قیمت پتھر ہے

سایپرس سیڈز (انگریزی) Cypress Seeds. سپلور (ف) ؛

سائٹرن (انگریزی) چکوترا (ہ)

سپاری (ہ) پوپل، فوفل (ع) ایک درخت کا گول پھل ہے ؛

سپنج (انگریزی) Sponge اسفنج (ا)

سپنی (ہ) زرنب (ع) بھی ہے ؛

سپستان (ف) سوڑیاں (ہ)

ستادر (ہ) ایک لیسدار جڑ ہے ؛

ست املی (ہ) تیزاب تمر ہندی (ف)، ٹارٹرک ایسڈ (انگریزی) ؛

ست لیموں (ہ) تیزاب لیمو ماز (ف)، سٹرک ایسڈ (انگریزی) ؛

ست ملٹھی (ہ) رب السوس (ع) ؛

سٹارچ (انگریزی) Starch نشاستہ (ف)

سٹرک ایسڈ (انگریزی) Citric Acid تیزاب لیموں ؛

سٹرکنین (ل) Strychnina. اڈبت کچلہ (ہ)

سٹرن (انگریزی) Iron. ز (ف)، بید (ہ)

سٹرے مونیم (ل) Stramonium. دھتورہ (ہ)

سجی (ہ) شخار اشخار (ف)، (ع) شتن کے پودے کا کھاد ؛

سداب (ف)، ستدا پ (ع)، تنل بساتری (ہ) ایک گھاس ہے ؛

سدا سہاگن (ہ) ایک درخت ہے ؛

سدر (ع) کنار (ف) بیر (ہ)

سرچھوکا (ہ) ایک پودا ہے ؛

سرس (ہ) درخت زکریا (ف)، سلطان الاشجار (ع) سرشیہ (پ) ایک عظیم الشان درخت ہے

سرمول (ہ) سرشف، بقندان سفید (ف) شلغم ابیض (ع) مشہور غلہ ہے ؛

سرکنڈا (ہ)، نزل (ع)، کانا (پ) نے (ف)، قصب (ع) ایک پودا ہے مشہور ؛

سرکہ (ف)، خل (ع) ایسی ٹم (ل) دینی گر (انگریزی) کانجی (ہ)

سرکہ ہندی (ف) ایک قسم کا پانی ؛

سرنجی (ہ) ایک پودا ہے ؛

سروالی (ہ) برطانیقی (ی) پودا ہے ؛

سرو کوہی (ف) عرعر (ع) ایک شہا درخت

سرمہ (ف)، کحل (ع)، اکلین (ی) ؛

سرہنجی (ہ) ایک پودا ہے ؛

سریسیش (ف) سوی الحبو (ع) جیلیٹن (انگریزی) کھالوں کا جوشاندہ جما ہوا ؛

سریش ماہی (ف) غری السمک (ع) مچھلی سے بنایا ہوا سریش ؛

علک البطم (ع) استقر (ف) درخت بطم کی گوند ہے۔

علیق (ع) درخت ہے۔

علقما (ع) گندنا کوہی (ف) پہاڑی گندنا (ہ)

علم مقطم (ع) ہڑتال ورقیہ

عناب (ع) بیر کی طرح سرخ رنگ کا میوہ ہے

عنب (ع) انگور (ہ)

عنب الثعلب (ع) مکو (ہ) ایک پودا ہے

عنبر اشہب (ع) مشہور قیمتی اور خوشبودار چیز ہے۔

عود (ع) اگر (ہ) ایک خوشبودار لکڑی ہے عود قماری اور عود غرقی بھی اسی کی قسمیں ہیں

عود البرق (ع) کاکنل (ف) کا پھل (ہ)

عود بلسان (ع) بلسان کے درخت کی ٹہنیاں ہیں۔

عود صلیب (ع) فاوانیا (ی) ایک پودا ہے

عوسج (ع) ایک خاردار درخت ہے

عین الدیک (ع) چشم خروس (ف) گھونگچی (رتک (ہ) سرخ رنگ کے دانے

غ

غار (ع) ایک بہت بڑا درخت ہے

غاریقون (ع) بوسیدہ سی لکڑی ہے۔

غافث (ع) ایک خاردار درخت ہے۔

غالیون (ع) ایک دراز پتوں والا درخت ہے

غبار الرحی (ع) گرد آسیا (ف) چکی کی دھول کو کہتے ہیں۔

غبیرا (ع) سنجد۔ کنار دشتی (ف) جھربیری (ہ) جنگلی بیر مشہور ہے۔

غرب (ع) زاک (ف) ایک بلند قامت اور وسیع درخت۔

غراب - (ع) کوا (ہ)

غرہی السمک (ع) سریش ماہی (ف)

غلاف الغول (ع) سیم۔ بربری سیب (ا) مشہور ترکاری ہے پھلیوں کی شکل میں

غول (ع) سیم کے بیج

غورہ (ف) خام میوے کو کہتے ہیں

غورہ خرما (ف) بلح (ع) کچی کھجوروں کو کہتے ہیں۔

ف

فادزہر حجر السم (ع) پادزہر یا زہرمہرہ (ف) حیوانی اور معدنی دو اقسام ہیں

فادزہر حیوانی (ع) ایک قسم کی پتھری ہے جو بعض پہاڑی حیوانات وغیرہ کے معدوں اور آنتوں سے نکلتا ہے۔

قہوہ (ع) چائے کا وہ جوشاندہ جس میں
دودھ نہ ڈالا جائے۔

قیسوم (ع) برنجاسف (ف)

قیر۔ قلر (ہ) ایک سیاہ رنگ کا روغن ہے

قیقہر (ع) رال (ہ) درخت کا گوند ہے

ک

کابلی مٹر (ہ) جلبان۔ خلر (ف) کی ایک قسم

کاپرسلفاس
طوطیائے ہندی

کات ہندی (ف) کتھا (ہ) کتھ (پ)
ایک درخت کا جمایا ہوا دودھ ہے۔

کاٹن (انگریزی) روئی (ہ)

کاجل (ہ)، دود (ف)، دخان (ع) چراغ کی
بتی کا جما ہوا دھواں۔

کاڈ لور آئل (انگریزی)
مچھلی کا تیل (ا)

کاربالک آئل انگریزی
کول تار کا تیل (ا)

کاربالک ایسڈ انگریزی
تیزاب کول ٹار (ف)

کارڈمم انگریزی بڑی الائچی (ہ)

کاسنی (ف) ہندبا (ع) ایک بوٹی ہے

کاسنی دشتی (ف) طرخشقوق (ع) جنگلی کاسنی
بوٹی ہے کاسنی کے مشابہ مگر پتے اس سے چھوٹے

کاشم (ع) گھاس ہے مشابہ انجدان کے

کافشہ (ف) کڑ (ہ) ایک پودے کے بیج

کافور (ع) کپور (ہ) کیمفر انگریزی گوند ہے
ایک درخت کا۔

کاک جھنگی (ہ) اطریلال

کاکڑا سینگی (ہ) ہارٹس بارن انگریزی
ایک درخت کا پھل ہے۔

کاکس (ل) کہ مدانزرف

کاکنج (ع) کاکنہ۔ عروسک لیس پردہ (ف)
ایک پودا ہے مشابہ مکو کے

کاکن (ع) ارزن خورد (ف) دخن (ع) ایک غلہ ہے

کاغنہ ع بیربہوٹی

کالادانہ۔ مرچٹی (ہ) حب النیل (ع) مشہور
بیج ایک پودے کے

کالالبش انگریزی لوکی (ہ)

کالچی کم انگریزی سورنجان
شیریں (ف)

کالوسنتھ ملیپ انگریزی
شحم حنظل (ع) اندرائن کا گودا

کالی زیری (ہ) زیرہ بری (ف) ایک
پودے کے بیج ہیں مشہور

کیتھر (ہ) ایک خاردار گھاس ہے جس کا پھل بھی
خاردار ہوتا ہے۔

کچنار (ہ) زیتبو (ف) شمام (ع) ایک
پھل ہے خوبصورت

کچنار (ع) کچنال (ف) درخت ہے مشہور

کچلہ (ہ) ہج (ف) اذاراقی (ع) نکس امیکا
انگریزی، ایک درخت کا بیج ہے۔

کدو (ف) گھیا۔ لوکی (ہ) قرع یقطین (ع)
پمپ کن۔ کالابش (انگریزی) ایک بیل کا
پھل ہے مشہور

کرسٹل (انگریزی) بلور (ع)

کرکم (س) زعفران (ع) ایک خوشبودار دنظر
فریب پھول کے ریشے ہیں

کرمدانہ (ف) حب الدود (ع) کالس (ل)
دانے ہیں چھوٹے چھوٹے۔

کرم کلا (ف) کرنب۔ کلم گرد (ف) نقلۃ الانف
(ع) ایک ترکاری ہے مثل گوبھی کے

کرم سبنیا (ہ) ہزار رخشان ہزار چشان ہزار
خشان (ف) ایک بیل کی قسم ہے۔

کرنجوہ (ہ) خایۃ ابلیس (ف) کنمکت (س)
بپچکا (ہ) ایک درخت اور اسکے پھل کا نام ہے
کرنجی (ع) کوبچ (ہ) مشہور ہے

کروبیا (ع) کالی زیری (ہ)

کرم شب تاب (ف) جگنو (ہ)
کراثہ (ع) گندنا (ف)

کرنب الماء (ع) نیلوفر (ف)

کرفس (ف) مشہور ترکاری ہے
کروٹن آئیل

کروسوبیلی میٹ انگریزی
نار شکنہ (ف)

کروکس (ل) زعفران (ع)

کریوزوٹ انگریزی ایک خاص
قسم کا بودار سیال عرق ہے جو قطران میں سے
نکلتا ہے۔

کریل (ع) کریدب) ایک خاردار درخت ہے
کرفس کوہی (ف) فطراسالیون (ع) کرفس
پہاڑی (ہ) بلبے سیاہ بیج ہیں مشابہ نانخواہ کے

کرن پات (ہ) ظفار الجن (ع) ایک گھاس ہے
مثل ناخن کے جسکے نہ پتے ہیں اور نہ پھل

کرنڈ (ہ) سنباذہ (ف) سنبادج (ع) ایک پتھر
کا نرم اور ریتلا پتھر ہے۔

کرونده (ہ) ایک خاردار درخت کا بیج ہے
چاشنی دار پھل ہے۔

کرمری (ہ) ایک جنگلی پھل ہے۔

کزبرہ الماء دھنیا (ہ) ایک پودے
کا نام ہے۔

مچھوناگ (ہ) درخت کی جڑ ہے

مچکند (ہ) ایک ہندی درخت ہے

مچھیچھی (ہ) ایک چھتردار گھاس ہے

مچھیچی نام (ہ) مارماہی (ف) مارماہی (ع)

ایک مچھلی ہے مشابہ سانپ کے

مچھلی جھینگا (ہ) ماہی روبیان (ف) روبیان

(ع) ایک مچھلی ہے جسے پنجابی میں کینگرو کہتے

ہیں۔

مچھلی روہو (ف) شبوط (ع) مشہور مچھلی ہے

محمودہ۔ سقمونیا (ع) منجمد کیا ہوا بیل کا

دودھ

مخلصہ (ع) ایک پودا ہے۔

مدار۔ آک، آکھ (ہ) مشہور ہے

مُر (ع) بول (ہ) مرہ (انگریزی) دودھ

منجمد کیا ہوا

مرو۔ (ع) کنوچہ (ہ)

مرٹل (انگریزی) مہندی (ہ)

مرجان (ع) مونگا (ہ)

مرچ سرخ (ف) لال مرچ (ہ)

مرچ سبز (ف) [illegible]

مرچ سیاہ (ف) فلفل (ع) [illegible]

ایک بیل کا

مرچیا۔ کالا دانہ (ہ)

مرزنجوش (ع) مروا (ہ) پودا ہے۔

مرارہ (ع) پتہ (ہ)

مرداسنج (ہ) مرد سنگ (ف)

مرغ (ف) دوب ایک گھاس

مرقشیشا (ع) سونا مکھی (ہ)

مرکری (انگریزی) پارہ (ہ)

مرماخور (ع) ایک قسم مروے کی۔

مرماہوز (ع) ایک پودا ہے۔

مُرکی (ع) خاص قسم مُر کی

مروا۔ دونا (ہ) مرزنجوش (ع) ایک پودا

مرد آزاد۔ (ف) مرماذاد (ع) ایک پودا

مردار سنگ (ف) کنوچہ (ہ)

مرگ موش (ف) سنکھیا (ہ) سم الفار (ع)

مروڑپھلی (ہ) گشت برگشت (ف) التوا

التوا (ع) ایک گھاس ہے جس کی پھلی پیچدار

ہوتی ہے۔

مرہ (ف) مُر (ع)

مس (ف) تانبا (ہ)

مستعجلہ (ع) بعض کے نزدیک سریخان

بعض کے [illegible] ہے۔

مسٹرڈ۔ انگریزی رائی (ہ)

مسک (ع) مشک (ف) کستوری (ہ)

مشکاب (انگریزی) مشک دانہ (ف)

سکہ (ف) شہد کمھن (ہ)
مسور (ہ) ملک (ف) عدس (ع) غلہ
ہے۔ مشہور
مشروم انگریزی
کھمبی (ہ)
مشکطرامشیع (ع) پہاڑی پودینہ
مشط الغول (ع) کنگھی کا درخت
مشمش (ع) زرد آلو (ف)
مشک گاؤ (ف) سٹر (ہ)
مشکدانہ (ف) ایک درخت کے
بیج ہیں۔
مصری (أ) تبرزد نبات (ف) تنر
طبرزد فانیذ (ع) ریفائنڈ شوگر (انگریزی)
قند خالص
مصطگی ۔ مسطگی رومی (ع) علک رومی
(ع) گم میسٹک انگریزی ایک گوند ہے
مغاث۔ بعض انار دشتی، بعض سرنجان
ہندی درخت ہے۔
مغز بیل (ف) بیلگری (ہ)
مغز فلوس (ف) املتاس (ہ) خیار شنبر (ع)
مغنیسیا (ع) رنگ کس (ف) قرشیشا کا سا
پتھر ہے
مقل (ہ) گوگل

مکو کاک ۔ اجمی (ہ) روباہ تربک (ف)
عنب الثعلب (ع) ایک پودا ہے۔
مکھانہ (ہ) دانے ہیں۔ باریک خت شل
نیلوفر کے
مکئیہ یا جنگلی ۔ (ہ) ایک خاردار درخت
کا ناشتی اور بہا
ملبری (انگریزی) شہتوت
ملٹھی (ہ) بیخ مہک (ف) اصل السوس
ملح اسود (ع) کالا نمک
ملح اندرانی (ع) لاہوری نمک
ملح الزجاج (ع) کچلون۔
ملح المحیط (ع) سمندر لون
مایم (ہ) ایک جڑ ہے سیاہی مائل
ممیرا (ہ)، مامیراں (ف) جڑ ہے بوٹی کی
منسل (ہ) زرنبخ ابتر (ع) معدنی چیز ہے
متمنا (ہ) گندم دیوانہ (ف) شیلم (ع) منی
(پ)، ارگٹ (انگریزی) گندم کے مشابہ پودا کے
بیج ہیں۔
منڈوا (ہ) ایک غلہ ہے۔
مؤا بادل (ہ) ابرمرد (ف) اسفنج (ع)
ایک سمندری چیز ہے جو پانی کو جذب کر
لیتی ہے۔
موتھا ناگر موتھا (ہ) گھاس کی جڑ ہے۔

موتی گمنا (ہ) مروارید (ف) لؤلؤ دُرّ (ع)
پرل (انگریزی) گول سے چمکیلی قیمتی نایاب
مانند دانوں کے قدرے سفیدی مائل
میٹھ (ہ) ماش ہندی (ف) غلہ کی ایک قسم
موچرس - پنجابی سیمبل کی گوند کو الایچی
اور دلی والے گل سپاری کو بولتے ہیں
مرنسلی (ف) دو قسم سیاہ و سفید
لکڑی ہے۔
مولسری (ہ) بڑا درخت ہے۔
مُولی (ہ) ترب (ف) فجل (ع) ریڈش
(انگریزی) ترکاری ہے۔
موم (ف) شمع (ع) مشہور ہے
مومیائی (ف) معدنی چیز مشابہ موم کے
مونڈی بوٹی (ہ) کماذریوس (ع) راندرز
تلخ (ف) عجیب التاثیر بوٹی ہے۔
مونگ (ہ) بنو ماش (ف) ماش (ع) مونگی
(پ) ایک مشہور غلہ ہے۔
مونگا (ہ) مرجان (ع) درخت کی ایک
حجری جسم کا
مونگرا چاول (ہ) چاول قسم خاص کے
مویز - مویز منقیٰ (ف) بڑی قسم کشمش
کی بیج والے
مہندی (ہ) حنا (ع) مرٹل انگریزی

درخت ہے۔
مہوا (ہ) گل چکان (ف) درخت ہے
ایک بڑا اس کا پھول۔
میتھی (ہ) شمالیز، شنبلہ (ف)
حلبہ (ع) ایک پودا۔
میدہ لکڑی (ہ) مغاث ہندی۔ لکڑی کی
جڑ ہے۔
مین پھل (ہ) جوز القی (ع) مانڈا (پ)
پھل ہے۔ برابر انجیر صحرائی کے۔
میڈر - انگریزی مجیٹھ (ہ)
میس (انگریزی) جاوتری (ع)
میسٹک انگریزی مصطگی (ع)
میدہ سائلہ (ع) سلارس (ع) گوند درخت کا
میکا - انگریزی) ابرک (ف)
میگنیٹ (انگریزی سنگ
مقناطیس (ف)
میگنیشیا سلفاس (ل)
نمک جلاب (ف)
میل ڈُبے بوریٹیم (ل)
عسل مصفیٰ
شہد خالص (ف)
میلن (انگریزی خربزہ (ا)
تربوز (ف) سردہ (ف)

مینا (انگریزی) Manna شیرخشت (ف)

مینقول (انگریزی) menKol

جوہر پودینہ۔

مینگو (انگریزی) Mango آم (ہ)

میوسلج آف اکیشیا (انگریزی)

mucilageofAcacia

صمغ عربی کا لعاب. کھانسی خراشندہ میں

استعمال کرتے ہیں گوند ببول (ہ)

میوسلج آف ٹراگے کینتھ (انگریزی)

mucilageoftragacanth

لعاب کتیرا

ن

نارجیل (ع) ناریل (ف) کھوپا (ہ)

ناخونہ (ع) گیاہ قیصر (ف) اکلیل الملک (ع)

ایک گھاس کا بزلی پھل ہے مثل ناخن کے

ناخن بازر (ف) قنب (ع) ایک گھاس

ناخن پریاں (ف) نکھ (ہ) اظفار الطیب

(ع) ہے دریائے سندھ کی سخت اور گول

چیز مشابہ ناخن کے

نانخواہ (ف) اجوائن (ہ)

ناردین (ف) سنبل رومی (ع) ایک

گھاس ہے

نارکیوا ایک درخت کا نام ہے

نارمشک (ف) شگوفہ خوشبودار درخت کا

نارنج (ع) سنگترا پھل مشہور ہے۔

نازبو (ہ) سپرغم (ف) شاہسفرم ریحان

(ع) تلسی (ہ) دو قسم کی ہے۔

نارنگی (ہ) نارنج کی چھوٹی قسم مشہور پھل

ناشپاتی (ف) ناکھ (پ) پیر (انگریزی)

ایک پھل ہے درخت کا

ناگدون (ہ) ایک بیل ہے جنگلی جو درخت

پر مانند سانپ کے چڑھتی ہے

ناگرموتھا، موتھا (ہ) سعد زمین (ف)

سعد کوفی (ع) ایک جڑ مثل کیسر کے۔

ناگکیسر ناگ کیسر (ہ) ایک بڑا درخت ہے

ناگرس (ہ) ایک لکڑی ہے مشابہ سانپ

ناں کلاغ (ف) خبازی (ع) ایک بوٹے

کے تخم ہیں۔

نائٹرک ایسڈ (انگریزی) Nitricacid

تیزاب شورہ (ف)

نائٹریٹ آف پوٹاس (انگریزی)

Nitratsofpotass شورہ

نائٹریٹ آف سلور (انگریزی)

Nitrateofsilver (کاسٹک)

نانخواہ (ف) ... [illegible]

نبق (ع) بیر (ہ) ایک میوہ ہے۔

نٹ میگ (انگریزی)
NUTMAG جائپھل (ہ)

نحاس (ع) مس (ف) تانبہ (ہ) معدنی چیز ہے۔

نخالہ (ع) حرام مغز

نحل (ع) شہد کی مکھی

نخود (ف) چنے (ہ) مشہور غلہ کی قسم کا

نرلبھی (ہ) جدوار (ع) ایک جڑ ہے

نرکچور (ہ) زرنباد کی قسم بڑی مے کی جڑ

نرگس (ف) نرجس (ع) ایک پودا ہے

نروک (ف) ایک جنگا نام ہے۔

نسرین (ع) سیوتی (ہ) پھول

نسوت (ہ) تربد (ف) ٹرپی تھم (ل) ایک جڑ ہے۔

نشاستہ (ف) نشاء (ع) اے مائلم (ل) سٹارچ (انگریزی) گیہوں کا خاص مغز

نعناع، نعنع (ع) پودینہ بستانی (ف) پودینہ (ہ) ایک بوٹی ہے خوشبودار۔

نفط (ع) تقدس (ف) مٹی کا تیل (ہ) ایک رطوبت ہے چکنی سی۔

نقل خواجہ (ف) چرونجی (ہ)

نقرہ (ف) چاندی (ہ) قیمتی دھات سفید

نکاہی (ہ) شیردار گھاس

نک چھکنی (ہ) بیخ گاؤزبان (ف) کندش (ع) بوٹی بچھی ہوئی زمین پر۔

نکس وامیکا (انگریزی)
NUX VOMICA کچلہ (ہ)

نکھ (ہ) ناخن پریں، ناخن جن، ناخن صدف (ف) اظفار الطیب (ع) ایک جانور کے چمڑے کے ٹکڑے

نل، نرل (ہ) نے (ف) نقیب (ع) ایک نے ہے اندر سے خالی جسے پنجابی میں مکرکنڈے ہیں۔

نمام (ع) سیزہ (ف) جنگلی پودینہ (ہ) جو صرطی سردرچ (اپ)، ایک بوٹی لمبی،

نمک تبرزد (ف) ملح طبرزد (ع) سفید و شفاف ہوتا ہے نمک لاہوری کا دوسرا نام

نمک حلاب (ف) ملح نرنجی (ع) سالٹ (انگریزی) میگنیشیا سلفاس (ع) ایک قسم کا سفید نمک فرنگ کے ملک سے آتا ہے،

نمک سانبھر (ا) ملح البقر (ع) ایک خاص نمک مشابہ چھوٹی ڈلیوں کے۔

نمک لاہوری نمک سنگ (ف) لاہوری لون (ہ) ملح اندرانی (ع) سوڈیائی کلورائڈم (ل) سفید اور صاف ہوتا ہے،

نمر (ع) تیندوا (ہ) مشہور ہے۔
نملک (ع) چیونٹی (اُ)
نوازمی (ہ) پھول خوشبودار کا نام
نواہ (ف) چونہ (اُ)۔
نوشادر (ف) ملح النار (ع) ایمونی
آئی کلورائیڈ م (ل) خشکی اور کھاری پیدا
کرنے والی نہایت تیز چیز ہے۔
نیب (ف) نیم (اُ) ہندی درخت
نیشکر (ف) گنّا (ہ) جس کا رس چوستے ہیں
نیل (ف) ایلیج (ع) انڈی گو (انگریزی)
عصارہ ہے ایک پودے کا۔
نیلا کنٹھی (ہ) ایک بوٹی ہے
نیلوفر (اُ) نیلو کھل (ہ) نیل فر (ف)،
کرنب الماء (ع) اصل نام ہندی ہے۔
نیلا تھوتھا (ہ) طوطیائے ہندی (ف)
طوطیائے سبز، مرکب تانبے کا۔
نیم (اُ) نیب (ف) ہندی درخت ہے،
نے نہاوندی (ف) چرائتہ (ہ) مشہور ہے

و

واٹر (انگریزی) WATER پانی (ہ)
واٹرمیلن (انگریزی)
WATER MELON تربوز (ف)

والنٹ (انگریزی) WALNUT
اخروٹ (ہ)
وائیولٹ (انگریزی) VIOLET بنفشہ (ف)
واکس (انگریزی) WAX موم (اُ)
وج (ع) جڑ ہے پودے کی۔
ودع (ع) کوڑی (ہ) خول ہے دریائی
جانور کا۔
وردبری (ع) سدگلاب (اُ)
ورداحمر (ع) گلاب (اُ)
ورس (ع) نباتی ریشے زرد رنگ کے
ورق النشاط (ع) باجرہ (ہ)
ورق پلہ (ف) برگ ڈھاک (ہ)
وردچینی (ف) سیبوطی
ورد پلہ (ف) ٹیسو
ورڈی گریس (انگریزی)
VERDIGRIS زنگار۔
ورمیلین (انگریزی) VERMILION شنگرف
وزک (ف) غرب (ع) ایک بڑا درخت۔
وسخ (ع) میل (ہ) انسانی جسم کا میل۔
وسمہ، کتم (ع) پتے نیل کے جن سے
خضاب بناتے ہیں۔
وشنج (ہ) لیمودارو (ف) ایک بوٹی ہے
وہائیٹ سٹون (انگریزی)

وہائیٹ سٹون (White stone) پھٹکڑی

وہائیٹ لیڈ (انگریزی) White lead سفیدہ

ویسے لین (انگریزی) Vaseline ایک زرد رنگ کی چکنی مرہم مشہور ہے۔

ویلیرین (انگریزی) Valerian بالچھڑ

وینی گر (انگریزی) Vinegar سرکہ

ھ

ہارس ریڈیس (انگریزی) Horse Radish سہانجنہ

ہارٹس ہارن (انگریزی) Hartshorn کا کرا سنگی (ہ)

ہارسنگھار (ہ) ہندی درخت ہے۔

ہالوں حالم (ف) حب الرشاد (ا) حرف ابیض (ہ) ترہ تیزک کی ایک قسم۔

ہائیڈرارجیرائی پرکلورائیڈم (ل) Hydrargyri perchloridum دار شکنہ (ف)

ہائیڈرارجیرائی سب کلورائیڈم Hydrargyri subchloridum کیلو مل (ل)

ہائیڈرارجیرم Hydrargyrum

پارہ (ہ)

ہائیڈروسیانک ایسڈ (انگریزی) Hydrocyanic Acid تیزاب بادام تلخ (ف)

ہائیڈروکلارک ایسڈ (انگریزی) Hydrochloric Acid تیزاب نمک۔

ہاؤبیر (ہ) تخم دہل (ف) اہیل وثمرۃ العرعر (ع) ایک بیر کے برابر پھل ہے باقلا سے بڑا اور چھوٹا۔

ہتھ جوڑی (ہ) کف عائشہ (ف) کف مریم (ع) ایک گھاس ہے۔

ہربی (ہ) ایک جنگلی درخت کی

ہرفا رپوڑی (ہ) ایک پھل چپٹا سا

ہربرہ ہلہل (ہ) ایک پودا ہے۔

ہرتال (ہ) زرنیخ (ع) ایک معدنی چیز ہے کئی قسم کی ہے

ہڑجوڑ (ہ) ایک گرہ دار بیل ہے۔

ہسپ (انگریزی) Hyssop زوفا (ف)

ہست چنگھار گوکھرو (ہ) بوٹی جس کا پھل خاردار ہوتا ہے۔ دو قسم کا خورد و کلاں پنجابی اسکو بھکھڑا کہتے ہیں۔

ہلدی (ہ) زرد چوبہ (ف) عروق الصفر (ع) ٹرمرک (انگریزی) ایک پودے کی جڑ ہے۔

ہفت جوش (ف)، ایک دھات جو سات دھات سے ملکر بنتی ہے، سونا، چاندی، تانبہ، جست، قلعی، سیسہ، لوہا۔

ہلدیادہ (ہ)، نہ بیش زرد (ف)، ایک زہریلی بوٹی

ہلہل، ہرہرہ (ہ)، بنطافلن (ی)، پودا ہے،

ہلیلہ زرد (ف)، اہلیج اصفر (ع)، زرد ہڑ (ہ)، مائی روبلن (انگریزی)

ہلیلہ سیاہ (ف)، اہلیج اسود (ع)، چھوٹی ہڑ (ہ)، زنگ ہریڑ (پ)، بلیک مائروبیلن (انگریزی)

ہلیلہ کابلی (ف)، اہلیج کابلی (ع)، کابلی ہڑ (ہ)

ہلیون (ع)، ناگدون (ہ)، پودا ہے۔

ہمیشہ بہار گل ہمیشہ بہار (ا)، ایک پھول

ہندبا (ع)، کاسنی (ف)، بوٹی ہے

ہندوانہ (ف)، تربوز (ا)، ایک پھل۔

ہنس بدی (ہ)، اصابع الصفر (ع) بوٹی کی جڑ ہے۔

ہنی (انگریزی) Honey، شہد (ف)

ہنسراج (ہ)، پرسیاوشان (ف)، شعر الجن، شعر الجبل، شعر الارض (ع)، ایک گھاس مشابہ دھنیے کے

ہوجبہ (ف)، رتن جوت (ہ)

ہوفاریقون (ی)، پودا ہے۔

ہیرا (ہ)، الماس (ف)، ماس (ع)، ڈائمنڈ (انگریزی)، نہایت قیمتی پتھر ہے۔

ہیرادوکھی (ہ)، خون سیاؤشان (ف)، دم الاخوین، قاطر الدم (ع)، ایک درخت کا گوند،

ہیراکسیس (ہ)، زاک سبز (ف)، زاج اخضر (ع)، فیرائی سلفاس (ل)، سلفیٹ آف آئرن (انگریزی)، ایک معدنی مرکب۔

ہینگ (ہ)، انگوزہ، انگژد (ف)، حلتیت (ع)، ایسافٹیڈا (انگریزی)، درخت انجدان کا بودار گوند ہے۔

ہیل بوا (ف)، الائچی خورد (ہ)، خوشبودار مشہور پھل۔

ہیل کلاں (ف)، الائچی کلاں (ا)،

ہیلے بورس (انگریزی) Hellebores، کٹکی (ہ)

ہیمے ٹاکسیلائی لگنم (لاطینی) Haematoxylon lignum
پتنگ لکڑی

ی

یاسمین (ف)، یاسمن (ع)، چنبیلی (ہ)، ایک خوشبودار پھول ہے

یاسمین صحرائی (ف)، جائے جوہی (ہ)، جنگلی چنبیلی ہے۔

یاقوت کبود، نیلم (ف)، قسم پتھر سے

یاقوت (ع)، مانک (ف)، ایک جواہر۔ **یبروج** یبروج الصنم، عنب الثعلب منوم (ع) بیخ لفاح، مردم گیا، مہر گیا (ف)، الچھنا الچھنی (ہ) بیلاڈونا، انگریزی، لفاح بری کی جڑ ہے۔ **یشب** حجر الیشب (ع)، سنگ یشم (ف)، پتھر **یقطین** (ع)، کدو (ف)، ایک ترکاری ہے	**ییلو اکسائڈ آف مرکری** (انگریزی) Yellow oxide of mercury راسب الاصفر (ع) **ییلو روُنڈ فروٹ** (انگریزی) Yellow round fruit بڑھل (ہ)

تاثیر ادویہ

اس جدول میں مختلف ادویہ کی میعاد لکھی گئی ہے کہ اتنی مدت تک دوا کی تاثیر قائم رہتی ہے اس سے زائد عرصہ میں دوائی ناکارہ اور بعض دفعہ نقصان دہ ہو جاتی ہے، اس کے تین درجے ہیں، پہلا درجہ ادویہ نباتیہ جس میں نباتاتی ادویہ کے شگوفے، پتے، پھول، دودھ، گوندیں، جڑ، چھلکے اور ریشے وغیرہ شامل ہیں۔ دوسرے درجہ میں ادویہ حیوانیہ درج ہیں جن میں نمک، چربی، گوبر، سینگ، خون وغیرہ شامل ہیں۔ اور تیسرے درجہ میں معدنی ادویہ یعنی سونا چاندی، یاقوت، الماس وغیرہ کا ذکر ہے۔

انباتی ادویہ

اقسام	ادویہ	میعاد قوت
بیج	سونف، زیرہ، کشنیز، کاسنی، کاہو، خشخاش، تل	ہر روغنی بیج تین برس تک زیادہ روغنی دو برس
پتے	سنائے مکی، گاؤزبان، اسارون ہندی، ورق آس، پرسیاوشان وغیرہ	ایک سے دو برس تک
پھول و شگوفہ	بنفشہ، نیلوفر، گلسرخ، گل گاؤزبان، تفاح، اذخر وغیرہ	ایک برس
عصارے	اقاقیا، حضض مکی، کات ہندی وغیرہ	تین برس سے کم

بیج پھول پھل	عرق چیستان، حب بلسان، مازو، بلوط، آلو بالو، آلو، سیب، بہی، بادام، اخروٹ، جائفل، لونگ، الائچی، مرچ سیاہ، مرچ سفید، فلفل دراز، ہلیلہ، بلیلہ، آملہ،	روغنی اور چھلکے دار بیج دو برس چھال پوست کم مدت باقی تمام ادویات اس سے زیادہ مدت
جڑیں شاخیں چھلکے اور ریشے پتے	مرو لسان، شکاعی، بارآورد، بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ لفاح، اجمود، اذخر، کھاں پید، عاقرقرحا، نسوت، دارچینی، خرفہ، سلیخہ، بترج، پوست بیخ کبر، انجبار،	ریشہ دار اور پرشاخ جڑیں جلدی دس برس تک باقی تمام ادویہ دو تین برس تک
دودھ	سقمونیا بیس برس، فرفیون چار برس، افیون پچاس برس بلکہ زیادہ مگر ہاں اکثر نباتاتی دودھوں کی قوت دس برس تک قائم رہتی ہے۔	مختلف
روغن	روغن زیتون، روغن بلسان، بیروزہ، قطران، روغن نسان کو دودھ سے تبدیل سمجھا گیا ہے اسلئے قوت مدت تک قائم رہتا ہے اور بعض کے نزدیک [illegible] زیادہ مفید اور قوی ہوتا ہے،	سرد تر ایک ہفتہ، گرم ایک برس
	روغن کافور، روغن اذخر، وغیرہ	دو برس
گوندیں	گوند کیکر، گوند کتیرا، [illegible]، جاؤشیر، سکبینج، اک، دم الاخوین، وغیرہ،	تین برس

۲- حیوانی ادویہ

(۱)	پنیر مایہ	ایک سے دو برس تک
(۲)	جند بید ستر	دس برس تک
(۳)	خون حیوانات	ایک برس تک
(۴)	چربی، نمک	ایک برس
(۵)	زہرہ حیوانات	چربی سے زیادہ مدت
(۶)	سم، کھر، سینگ وغیرہ	بہت برس تک
(۷)	گوبر، مینگنی، لید وغیرہ	ایک برس

سہ معدنی ادویہ

الماس	مدت دراز تک	سونا	مدت دراز تک
تانبہ	کم مدت	لوہا	کم مدت
جست	کم مدت	مارقشیشا	بہت مدت
چاندی	سونے سے کم مدت	مردار سنگ	بہت مدت
زنگار	ایک برس	موتی	فولاد سے کم
زمرد	مدت دراز	یاقوت	مدت دراز
سفیداب	چھ برس تک	کحل مختوم	موتی سے کم

نوٹ:- بوزار معدنی ادویہ کی جو زائل ہو جانے پر شہ ہیکا رہ ہو جاتی ہیں۔ اور جو معدنی ادویہ مٹی یا پتھر کی قسم سے ہوں جب اُن کو گھوٹ کر باریک کر لیا جائے تو طاقت کچھ مدت کے بعد زائل ہو جاتی ہے۔

سہ ادویہ مہیا و محفوظ رکھنے کا طریقہ

عالج کل مرض بعقاقیر ارضہ و بلدۃ (بقراط)

ہر مرض کا علاج اسی علاقہ اور سرزمین کی پیداوار سے کرو۔

اللہ تعالیٰ نے ہر علاقہ کے باشندوں کی طبائع اپنے علاقہ کی آب و ہوا کے زیر اثر پیدا کی ہیں۔ یا یوں سمجھئے کہ ہر علاقہ کے باشندے اپنے علاقہ کی آب و ہوا میں پروردہ ہونے کی وجہ سے انہی سے متاثر ہوتے ہیں۔ اسی نظریہ کے پیش نظر محقق اعظم استاد الحکما حکیم بقراط نے فرمایا ہے کہ ہر مرض کا علاج اسی علاقہ اور سرزمین کی پیداوار سے کیا کرو کیونکہ ہر علاقہ کی مخلوق اپنے علاقہ کی پیداشدہ ادویہ مزاج اور طبیعت کے

لئے زیادہ ترموزوں اور نفع بخش ہوا کرتی ہیں۔ غیر علاقہ اور بدیسی ادویہ ان کے لئے بقیہ اور تسلی بخش نفع مند نہیں ہوسکتیں۔ اس لئے ہر علاقہ کے پنساری کے لئے یہ از حد ضروری ہے کہ اپنے ملک کی پیدا شدہ ادویہ کا ذخیرہ موجود رکھے۔ اور ان کے حاصل کرنے کے طریقہ اور میعاد حفاظت و تاثیر کو بھی ہر حال میں ملحوظ رکھے۔ ذیل میں ان کے حاصل کرنے اور محفوظ رکھنے پر مختصر روشنی ڈالی جاتی ہے۔

معدنی ادویہ:- جو مٹی اور پتھر کی قسم سے ہوں۔ وہ ہمیشہ اپنے مخصوص معدنیات سے حاصل کرنی چاہئیں۔ مثلاً لعل بدخشاں سے لاجورد کا تمغوریہ اور فیروزہ نیشاپور سے۔ آغاز موسم سرما میں لیں۔ خوشرنگ، آبدار اور صاف شفاف ہونا لازمی ہے۔

نباتی ادویہ:- جو مخصوص علاقوں میں اچھی اور بکثرت پیدا ہوتی ہیں وہ ہمیشہ انہی علاقوں سے منگائی جائیں جہاں وہ بکثرت پیدا ہوں۔ اور ان کا تازہ بتازہ حاصل کرنا ضروری ہے۔ نہ کہ اس وقت جب ان پر خزاں کا دور شروع ہو جائے یا وہ ادویہ خود خشک ہو جائیں۔ ان کے حصول کرنے کی بہترین صورت یہ ہے کہ جب بوٹی کو حاصل کرنا مقصود ہو تو اسے قبل طلوع آفتاب حاصل کر لیا جائے۔ اور پھر اسے سایہ میں خشک کر کے گرد و غبار اور نمی وغیرہ سے محفوظ رکھیں۔ جن ادویہ کو دھوپ کمزور یا خراب نہ کر سکے انہیں دھوپ میں بھی خشک کر سکتے ہیں۔ مگر یہ یاد رکھیں کہ کوہی اور صحرائی ادویہ نباتی ادویہ سے زیادہ مفید اور قوی الاثر ہوا کرتی ہیں۔ خشک علاقوں کی مرطوب اور مرطوب علاقوں کی خشک دوائیں بہتر ہوتی ہیں۔ معتدل علاقوں کی معتدل دوائیں بہتر ہوا کرتی ہیں۔

بیج کی قسم کی ادویہ اس وقت حاصل کریں جب ان کا پودا پک کر تیار ہو جائے اور اس پودے کے پتے زرد ہو کر گر جائیں یا خشک ہو جائیں، پھر ان بیجوں کو حفاظت تمام خشک کر کے نمی اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔

شاخ و پوست کی جنس والی ادویہ کو اس وقت حاصل کریں جب ان کا پودا اپنے پورے شباب اور جوانی کی حالت میں ہو، نہ کہ ابھی کچا ہو اور نہ پک کر خشک ہو چکا ہو

رہا ہو انہیں کبھی بحفاظت تمام خشک کر کے محفوظ رکھیں۔ ایسے ہی جڑوں کو محفوظ رکھنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب ان پودوں کے پھل توڑ لئے جائیں اور پتے خشک ہو کر جھڑ جائیں تو پھر انہیں اکھاڑ کر ان کی جڑیں خشک کر کے محفوظ رکھیں۔

گوندیں بھی اس قسم کی ادویہ تر و تازہ حاصل کر کے سایہ میں خشک کریں اور میوے و پھل وغیرہ کو جب طبعاً پک چکے ہوں اور خود بخود گر جانے کے قریب ہوں حاصل کیا جائے۔ مگر وہ پھل جو کہ ادویہ میں مستعمل ہیں انہیں کچا ہی حاصل کر کے خشک کیا جائے بعض کو سالم اور بعض کو قاشوں کی صورت میں سکھایا جاتا ہے اور بعض کو چھیل لینا ضروری ہوتا ہے۔ بہرحال ضرورت کے مطابق انہیں تیار کر کے گرد غبار سے محفوظ رکھیں۔

پھولوں اور شگوفوں کو حاصل کرنے کے لئے یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ گلاب کا پھول پوری شگفتگی جب نہ پہنچا ہو توڑا سے حاصل کریں۔ دوسرے پھولوں کو پوری شگفتگی پر حاصل کر کے سکھا کر ادویہ میں استعمال کرنا زیادہ بہتر ہے۔

چھال و پوست جس کا حاصل کرنا ہو وہ اگر تازہ مل سکے تو بہت بہتر ہوتا ہے ورنہ بازار سے پنساری کی طرح اس کا تازہ پوست دیکھ لیں۔ ورنہ اگر تازہ پوست نہ مل سکے تو خشک پوست کو پانی میں بھگو کر دھوپ میں رکھیں۔ جب پانی پسینہ کی صورت میں ٹپکنے لگ جائے تو اسے صاف کر کے کوٹیں اور خشک کر کے استعمال میں لائیں۔ یہ اس نباتی دوائی کا منجمد عصارہ کہلاتا ہے۔

گوند ان ایام میں حاصل کریں جب گوند جھڑنے کا موسم ہو۔ گوند صاف اور معتدل مفید ہوتا ہے۔ نہ اس قدر خشک ہو کہ خود بخود ریزہ ریزہ ہو کر جھڑنے لگے اور نہ اتنا نرم کہ چپچپا ہو رہے۔

عصارہ کا طریقہ بھی مثل شیرہ کے ہے۔ جن جڑوں، پتوں، پھولوں اور پھلوں کا عصارہ لینا ہو وہ پختہ اور عمدہ ہوں۔ عصارہ کو بجائے آگ پر خشک کرنے کے ہوا اور دھوپ میں خشک کریں اور گرد و غبار سے محفوظ رکھیں۔

جن جانوروں کا مغز، خون، چربی، یا خصیے یا کوئی اور جزو ادویہ میں استعمال ہوتا ہے ان جانوروں کا صحیح تندرست قوی، توانا اور فربہ ہونا لازمی ہے۔ دبلے، پتلے، کمزور ضعیف اور بیمار جانوروں کے جزو ناکارہ اور ناقابل استعمال ہیں۔
ادویہ بعض ایسی چیزیں ہیں جنہیں کسی دوسری دوائی کے ساتھ محفوظ رکھنا ضروری ہے ان کے لئے جدول ذیل ملاحظہ ہو۔

برادہ آہن	کو	سنگ مقناطیس کے ساتھ
بیضہ مرغ	کو	نمک کے ساتھ
تیزابات	کو	شیشہ کے ساتھ
زہر حیوانات	کو	شہد میں
عصارہ یا گوند	کو	خالی شیشہ یا نقرئی برتن میں
عطریات	کو	تنگ گردن کی بوتلوں میں
کافور	کو	مرچ سیاہ کے ساتھ

۳- اصطلاحات

طبی دنیا میں بعض ایسی اصطلاحات ہیں جن سے کوئی عمل کرنا مقصود ہے اور ہر طبیب اور ہر پنساری کو ان کا جاننا اور ان سے واقف ہونا لازمی ہے۔ ان اصطلاحات کو ذیل درج کیا جاتا ہے۔

آبزن (ف) نیم گرم پانی میں بیٹھنا کبھی سادہ پانی کبھی دوا کے ساتھ جوش کر استعمال کرتے ہیں۔

ایارج (ع) ایک مرکب دوا جو مسہلات کی قسم سے ہے۔

الفذیان (ع) وہ چیز جس کے ساتھ ملا کر دوا کھائی جائے یا اوپر سے پی جائے۔

آش (ف) غلہ جو وا ملا کر جو کہا ہو پانی یا شال حریرہ، شوربہ وغیرہ۔

الفخال (ع) سرمہ یا مثل سرمہ خواہ کوئی دوا

اطریفل (ع) جس سے ہلیلہ، بلیلہ، آملہ مراد ہے جس مرکب دوا میں یہ تینوں ادویہ جزو غالب ہوں اس کا نام بھی اطریفل رکھتے ہیں۔

انوشدارو (ف) خاص مرکب دوا اس کا جزو اعظم آملہ ہے۔

انکباب (ع) دواؤں کو خوب جوش دیکر بھپارہ بدن کو دینا۔

بادی (ف) بادانگیز ریح پیدا کرنے والی جو بالعموم سرد تر ہو مانع ہضم معدہ کو مرطوب کر کے باعث ریاح ہو۔

بخور (ع) کسی ادویہ سے دھونی لینا

بال صفا (ف) بال مونڈنے والی ادویہ جیسے ہڑتال، چونا، بیریم وغیرہ۔

بدرقہ (ع) دیکھو انوپان وہی بدرقہ ہے

بریان (ف) بھونی ہوئی ادویہ مراد ہیں

بندقہ (ع) وہ دوا جو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پر پھیرنے سے ٹھنڈک پہنچے۔

بوتہ (ف) زرگر کی کٹھالی کی مانند مٹی کا کٹورا جس میں معدنیات ڈال کر آگ میں پگھلاتے ہیں۔

بودادہ (ف) وہ دوا جسکو کڑاہی یا تنور میں رکھکر یا توے پر اسقدر آگ دیں کہ بھننے کی اور رنگ اس کا بدل جائے۔

پاشویہ (ف) پاؤں دھونے کا خاص طبی اصول جو نیم گرم پانی سے کیا جاتا ہے۔

بجھٹ (ہ) کسی ادویہ کو آگ میں سرخ کر کے مثل شیرہ یا عرق میں بجھاؤ دینا۔

پنیر مایہ (ف) کسی جانور شیر خوار بچے کی آنتوں اور معدے کے اندر کا دودھ مراد ہے ترکیب اسطرح ہے۔ کہ بچہ پیدا ہونے کے بعد فوراً یا وہ گھاس نہ لگا ہو اس کو پیٹ بھر کر شیر پلاتے ہیں اور نصف گھڑی بعد ذبح کر کے معدہ اور آنتیں بحفاظت نکال لیتے ہیں جو دودھ معدہ و آنتوں کے درمیان منجمد ہوا سکو سایہ میں خشک کر لیتے ہیں یہ پنیر مایہ کہلاتا ہے

پھاڑنا (ہ) جب کسی بوٹی سبز درخت کے پتوں سے نکالے ہوئے پانی کے نسخہ استعمال ہو تو اس کو ابال کر پھاڑنا مراد ہوتا ہے جس سے سبزی الگ اور صاف پانی الگ ہو جاتا ہے۔ اسی کو مروق و ترویق کہتے ہیں۔

تریاق (ع) مفرد یا مرکب ادویہ جو خاص کسی زہر کی دافع ہو وہ تریاق کہلاتی ہے۔ فارسی میں افیون کو بھی تریاق کہتے ہیں۔

تدہین (ع) تیل ملنا۔

تعلیق (ع) کسی عضو یا گلے میں دوا لٹکانا۔

تکمید (ع) ٹکور جس سے درد کو آرام اور بستگی متعلقہ خون کا دفعیہ ہو۔

تمریخ (ع) مالش کرنا۔

جُلاب (ف) دوا جس سے اسہال جاری ہوں۔

جوارش (ع) لذیذ خوشگوار دوا خوش ذائقہ اور ہضم ہوتی ہے بخلاف معجون کے کہ اس میں لذیذ و خوشگوار ہونا شرط نہیں۔

جوشاندہ (ف) اُبالا ہوا خواہ ایک دوا ہو یا بہت پانی میں ڈال کر ابالتے ہیں۔ جب پانی کا تیسرا حصہ جل جاتا ہے تو اس کو صاف کر لیتے ہیں۔

جوکوب (ف) اس قدر کوٹی ہوئی دوا کہ تمام اجزاء دوا کے برابر رہیں بلکہ باریک نہ ہونے پائیں۔

حب (ع) کسی مفرد یا مرکب ادویہ کی گولی بنانا۔

حریرہ (ع) ردیا نشاستہ یا سبوس گندم کا بچانک یا مغزیات کا شیرہ جو دودھ گھی میں پکا کر شیرین کر کے بلایا جاتا ہے۔

حسو (ع) حریرہ کی قسم سے ہے جو رقیق ہو چیز کو مثل حریرہ کے گھونٹ گھونٹ پیا جائے۔

حقنہ (ع) مناسب وقت تک کسی چیز کو انتڑیوں میں داخل کر کے بند رکھنا۔

حلوئی (ع) ایک خاص قسم طعام کی ہے لیکن طبی مرکب دوائیں بھی اسی نام سے موسوم ہیں۔

حمول (ع) وہ دوا جو دُبر یا فرج میں خواہ کسی شکل میں ہو رکھی جائے۔

خاگینہ (ف) ناخروش، سالن اصطلاح طب میں مقوی باہ اور جو بیضہ مرغ سے بنی ہوئی ہو۔

خراشیدہ (ف) مغز جس کا چھلکا چھیل دیا جائے۔

خضاب (ع) ہر رنگ کے لئے لغت میں مستعمل ہے مگر اس سے مراد بالوں کو سیاہ کرنا ہے۔ عام وسمہ اور مہندی کو بھی کہتے ہیں۔

خمیرہ (ع) مرکب ادویہ جس کا قوام مصری کا سے بنایا جاتا ہے۔

خیساندہ (ف) بھگویا ہوا دوا کا پانی۔

دوآتشہ سہ آتشہ (ف) وہ عرق جو دو یا تین دفعہ آگ پر کشید کیا جائے۔

دوائے خارج (ع) جس کو کسی مرض کے خارج میں استعمال کیا جائے۔

دواء المسک (ع) وہ مرکب جو مشک اور چند قیمتی ادویہ شامل کر کے شہد اور نبات کے قوام میں تیار کرتے ہیں تقویت دل اور دماغ کیلئے بہترین چیز ہوتی ہے۔

دیاقوزا (ع) وہ مرکب دوا جو خشخاش یا پوست خشخاش کے پانی میں بمع چند دوائیں نبات کے قوام میں بناتے ہیں۔

ذرور (ع) چھڑکنا، پسی ہوئی دوا خواہ زخم، پھوڑا، پھونسی پہ چھڑکی جائے

رُب (ع) سیب یا انار یا انگور وغیرہ کا پانی نکال کر گاڑھا آگ پہ کرنا۔

روغن (ف) تیل خواہ کسی طریقہ سے کشید کیا جائے۔

زرُوق (ع) بذریعہ پچکاری کسی بدن کے سوراخ میں دوا پہنچانا۔

سعُوط (ع) سیال دوا جو ناک میں ٹپکائی جائے۔

سفوف (ع) مفرد یا مرکب دوا جو پیسکر باریک کی جائے۔

سکنجبین (ع) یعنی سرکہ اور شہد کا مرکب شربت۔

سوختہ (ف) جلا کر خاکستر کی ہوئی دوا۔ اس سے کشتہ بھی مراد ہے۔

سنون (ع) منجن مسوڑھوں اور دانتوں کی اصلاح و مضبوطی کے لئے دوا۔

شُووہ (ش) رگڑی ہوئی دوا جیسا کہ مہرہ صندل وغیرہ دوا کو گلاب یا کسی اور عرق میں گھس کر خشک کر لیں پھر استعمال کریں۔

سیّال (ع) بہنے والی تر دوا یعنی مثل پانی جاری ہونے والی۔

شافہ (ع) گاؤدم بتی جو گھس کر آنکھ میں لگائیں یا اسی طرح فرج یا مقعد یا سوراخ ذکر میں رکھیں۔

شربت (ع) پینے کی مرکب و شیریں دوا کا نام ہے۔

شگفت یا شگفتہ (ف) وہ کشتہ جو پھول کر سفید ہو گیا ہو۔

شموم (ع) سونگھنے والی دوا۔

شیاف (ع) جمع شافہ۔

ضماد (ع) لیپ وہ دوا جو تر اور گاڑھی ہونے کی وجہ سے جسم پر پھیلا دی جاوے۔

طلا (ع) بدن پہ چپڑنے والی رقیق دوا

عرق (ع) ادویہ مفرد یا مرکب کو ہمراہ پانی کے آگ پہ کشید کرنا۔

عُصارہ (ع) نچوڑ خواہ خشک ہو یا منجمد یا سیال ہو۔

عُطوس (ع) چھینک لانے والی۔

غرغرہ (ع) کسی سیال دوا کو منہ میں ڈال کر حلق تک پھرانا۔

فتیلہ (ع) بتی

فرزجہ (ع) لتہ کپڑے کی دفعیہ دوا میں آلودہ کر کے فرج میں رکھنا

قرص (ع) ٹکیہ

قطور (ع) دوا ٹپکانے کی خواہ ناک ہو یا کان یا جسمانی سوراخ میں۔

قیروطی (ع) مرکب ادویہ جو موم، روغن اور چربی کے ساتھ آمیزش کر کے بناتے ہیں پھر پارچہ پر پھیلا کر متورم جگہ پر لگاتے ہیں۔

کاجل (ہ) جو کٹھیکرے یا چراغ پر لیا جاتا ہے۔

کپڑ وٹی (ہ) کوزہ یا آتشی شیشی کو گاچنی یا مٹی اور ریت وگوبر ہر سہ مساوی لیکر کپڑا اس میں آلودہ کر کے لپیٹ دیتے ہیں۔

کجلی (ہ) گندھک اور پارہ کو اسقدر سحق کیا جائے کہ سیاہ رنگ ہو جائے

کحل (ع) سرمہ۔

کماد (ع) سینکنا ٹکور کرنا۔

کف گرفتہ (ف) صاف کیا ہوا شہد کف گرفتہ کہا جاتا ہے۔

گل حکمت (ف) گیلی مٹی اور روئی آمیز کر کے ہاون دستہ سے کوٹتے ہیں جب دونوں باہم ملجائیں تو اس گارے کو کوزہ یا آبخورہ یا آتشی شیشی پر لیپ دار سا کرتے ہیں۔ تاکہ آگ سے برتن پھٹنے نہ پائے۔ اور مناسب حرارت دوا کو پہنچے۔

لبوب (ع) جمع لب بمعنی مغز کے ہیں مرکب ادویہ جس میں مغزیات مثل بلاد لپستہ، فندقی وغیرہ شامل کرتے ہیں۔ مبہی ومسمن ہوتی ہے۔

لتہ پارچہ کپڑے کا ٹکڑا مثل فرزجہ

لخلخہ (ع) رقیق دوا خوشبودار شیشی میں ڈال کر سونگھنے والی۔

لزوق (ع) پارچہ یا کاغذ پر لگانے والی دوا

لطوخ (ع) کاغذی یا لزوق کا ہم شبہ

لعوق (ع) چٹنی، دوا جو چاٹی جائے۔

ماء اللحم (ع) عرق جو گوشت اور چند ادویہ مفرح ومقوی کے ساتھ کشید کیا جائے مقوی جسم وباہ ہوتا ہے۔

مجوّف (ع) کھوکھلی یہ تربد کیلئے خاص صفت ہے کیونکہ تربد کے اندر ایک ٹھوس لکڑی ہے اس کے نکالنے سے تربد کا ٹکڑا کھوکھلا ہوجاتا ہے تربد کی اصلاح اسی طرح کرنا ضروری ہے

محلوب (ع) یہ ابرک کے لیے مخصوص ہے یعنی ابرک کو دھان کے ساتھ پوٹلی باندھ کر پانی میں خوب زور سے ملیں حتی کہ تمام ابرک پانی میں ذرات کی مثل جمع ہو کر تہ نشین ہوجائے پھر پانی نتھار لیں۔

محلول (ع) حل کی ہوئی، ملائی ہوئی گھولی ہوئی دوا۔

محمّص (ع) تحمیص کی ترکیب سے بھنی ہوئی دوا مثل افیون محمص، ابریشم محمص کے۔

مدبّر (ع) تدبیر کی ترکیب سے اصلاح شدہ مثل حب السلاطین مدبر، کچلہ مدبر، میٹھا تیلیہ مدبر۔

مروّق (ع) کسی سبزی کا پھاڑا ہوا پانی یعنی سبزی سے پانی نکال کر آگ پر رکھنے سے پانی پھٹ جاتا ہے اور سبزی کا عرق الگ ہوجانے میں پھر کپڑے سے چھان لینے میں یہ عرق مروق کہلاتا ہے۔

مصفّٰی (ع) صاف کی ہوئی دوا۔

مرہم (ع) چکنی لیسدار اور روغنی مرکب ادویہ جو مختلف ورموں یا پھوڑے پھنسی کو تحلیل کرنے یا مواد خارج کرنے یا زخم بھرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مشوی (ع) ترکیب تشویہ سے بھونی ہوئی دوا مثل سقمونیہ مشوی۔

مُصعّد (ع) ترکیب جوہر بنائی ہوئی دوا مثل رسکپور مصعد، کبریت مصعد وغیرہ۔

مطبوخ (ع) جوشاندہ (ف)

مضمضہ (ع) کسی رقیق و سیال ادویہ سے کلی کرنا مراد ہے۔

معجون (ع) گوندھی ہوئی چند مرکب دوائیں جو شہد کے ساتھ بنائی جائے۔

مغلی (ع) مطبوخ۔

مقشّر (ع) تراشا ہوا جس کا چھلکا اتارا گیا ہو اسے مقشر کہتے ہیں۔

مقطّر (ع) عرق یا سیال دوا جو قطرہ قطرہ ٹپکائی جائے۔

مقلی (ع) تلی ہوئی دوا۔

مکلّس (ع) پھونکی ہوئی دوا مثل کشتہ کے مراد ہے۔

منقّٰی (ع) بیج یا گٹھلی سے صاف کی ہوئی مثل آملہ منقی، مویز منقی۔

نشوق (ع) ناک میں چڑھانے والی دوا

نطول (ع) ترپڑا۔ دوائی سیال کو فاصلے سے عضو پر دھارنا۔

نفدہ (ع) سبز بوٹی یا خشک دوا کو پانی کے ہمراہ گھوٹ کر غلولہ یا قرص یا ٹکیہ کی شکل میں بنا کر درمیان کوئی معدنیات رکھ کر کشتہ کرتے ہیں نفدہ یا لیدی یا نگدہ لگدی اسی کا نام ہے۔

نفوخ (ع) پسی ہوئی خشک دوا بذریعہ نلکی ناک یا زخم میں پھونکنا۔

نقوع (ع) خیساندہ، دو بھگوئی ہوئی کا پانی جس کو آگ پر نہ رکھا گیا ہو۔

نیم برشت (ف) بھونا ہوا۔ یہ لفظ زیادہ تر انڈے پر مستعمل ہے ترکیب یہ ہے کہ کھولتے ہوئے پانی میں اس قدر انڈا رکھا جائے کہ معتدل رفتار سے سو تک گنتی ہو جائے سفیدی قدرے جم جاتی ہے اور زردی نہیں جمتی یہ انڈا مقوی و صالح الکیموس ہے بخلاف دوسرے کے کیونکہ پوری طرح کا پکا ہوا انڈا ردی الکیموس و قابض ہوتا ہے۔

نیمکوب (ف) } دوا جو کہ بہت باریک
نیم کوفتہ (ف) } نہ ہو اور نہ ہی بہت موٹی رکھی گئی ہو۔

وجور (ع) حلق میں ٹپکانے والی دوا۔

ہاضم (ع) غذا کو جلد ہضم کرنے والی دوا مثلاً۔ اچار، سرکہ، چٹنی، عرق جامن، لیموں دیسی، نرکچور، پودینہ، املی، سوں، سونف، فلفل، سونٹھ، مدار کی جڑ، انیسون، انیسہ، گندھک، گرم مصالحہ، نمک ہر قسم۔

یاقوتی (ع) مفرح کی مثل یاقوت وغیرہ سے تیار کی جاتی ہے۔ مرکب دوا جو مقوی دل و دماغ ہے۔

یخنی (ف) گوشت کو پکا کر نکالا جاتا ہے، اس کی دو ترکیبیں ہیں (۱) گوشت کے ہمراہ پیاز دھنیا الائچی کی پوٹلی و نمک ڈال کر پکاتے ہیں گوشت گلنے پر پانی کو صاف کر کے گھی کے ساتھ تڑکا لگاتے ہیں۔

(۲) گوشت میں نمک ملا کر برتن روغنی میں ڈالکر اوپر سرپوش دیکر آٹے سے منہ بند کر کے پھر ایک بڑی دیگچی میں پانی ڈال کر ادھ رکھتے ہیں اور اس میں برتن رکھا رہتا ہے تین گھنٹے تک جوش دیتے ہیں اور بعد ازیں گھنٹے کے اتار کر یخنی کو نکال کر کام میں لاتے ہیں

بعض ادویہ کسی خاص عمل کے بعد دوائیوں میں شامل کرنا ہوتی ہیں، جنہیں مدبّر، غسل، احراق وغیرہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ لہذا ذیل میں ان کی تراکیب و طریق درج ہے اس کا جاننا ہی نہیں بلکہ کامیاب عطار کو اس پر عمل پیرا ہونا نہایت لازمی اور ضروری ہے۔

جمال گوٹہ پوست سے نکال کر پوٹلی باندھیں اور ایک مٹکے میں گوبر اور پانی ڈال کر پتلا کر دیں اور پوٹلی کو اس مٹکے میں ایسا معلق لٹکائیں کہ ہنڈیا کی تہ تک نہ چھوئے۔ پھر اس کو چولہے پر چڑھا دیں اور تین چار ساعت تک خوب جوش دیں پھر ان دانوں کو خوب سرد ہونے پر بحفاظت دھوئیں بعدہٗ اس کا درمیان سے پتہ نکال دیں بس یہی مدبّر ہے۔

سقمونیا سیب یا بہی کو چاقو سے اندر خالی کر کے اس میں سقمونیا ڈال کر اور دگر دچھلے ہوئے تل ڈال دیں اور سیب کے منہ کو اجزائے منتزعہ سے بند کر کے پارچہ میں لپیٹ دیں پھر اس پر آٹے کا ضماد جو کہ خمیر کیا گیا ہو کر دیں پھر بھوبھل میں دبائیں حتیٰ کہ خمیر پک کر سرخ ہو جائے سقمونیا نکال کر خشک کریں۔

تخم بلہ اس کو پہلے چھیل لیں بعدہٗ اس کا اندر یعنی مغز نکال دیں اور روغن بادام میں چرب کریں اور نیم کوب کر کے رکھیں بوقت ضرورت استعمال کریں۔

گندھک ایک برتن میں کچا دودھ ڈالیں اور نصف برتن خالی رہے اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں پھر گندھک کو ریزہ ریزہ کر کے اوپر ڈال دیں پھر اس پر آہنی توا جو کہ برتن کے منہ پر صحیح آجائے رکھکر اوپر کوئلے سلگا دیں مگر احتیاط رکھیں کہ گندھک توے پر نہ لگے اور گرمی سے پگھل کر نیچے چلی جائے پھر

نکال کر استعمال کریں الس یہی مدبّر یا گندھک منسول ہے۔

میٹھا تیلیہ بقدر رچھ ماشہ ریزہ ریزہ کر کے ایک پوٹلی میں ڈالیں اور قلعی دار دیگ میں قریباً دس سیر تازہ دودھ کے ساتھ جوش دیں حتیٰ کہ نصف دودھ باقی رہ جائے۔ اس دودھ کو گرا دیں اور بیش کو دھو ڈالیں یہی عمل سہ بار کریں بعدہٗ خشک کر کے استعمال میں لائیں۔ یہی مدبّر ہے۔

خبث الحدید کوٹ چھان کر چودہ روز تک شراب یا سرکہ تند میں بھگو رکھیں اس کے بعد سکھا کر روغن بادام میں بھونیں اور باریک کریں۔ یہاں تک کہ مانند سرمہ ہو جائے استعمال کریں۔

پوست بیضہ مرغ نمکین پانی میں بھگو دیں حتیٰ کہ پانی سڑ جائے پھر پوست کی اندرونی جھلی اتار ڈالیں پھر دوسری مرتبہ نیا پانی بدل دیں۔ بار بار یہی عمل کریں یہاں تک کہ پانی سڑنا بند ہو جائے۔

کچلہ پہلے سات یوم تک پانی میں بھگو رکھیں ہر روز نیا پانی بدل دیا جائے پھر ان کو چھیل کر ان سے سوگنا دودھ لیکر اس میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ سب دودھ خشک ہو جائے۔ اور پھر گھی میں اچھی طرح بھون کر چاقو سے ریزہ ریزہ کر کے استعمال میں لائیں۔

ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ پانی میں چند یوم تک بھگو رکھیں بعدہٗ چھیل کر خشک کر کے سوہان سے برادہ کرتے ہیں۔ پھر پوٹلی باندھ کر دودھ میں جوش دیتے ہیں۔ اور سایہ میں خشک کرتے ہیں۔

بھلاواہ بھلاواہ کے دو دو ٹکڑے کریں ہر ٹکڑے کو گرم دستپناہ سے پکڑ کر خوب زور سے دبائیں حتیٰ کہ اس کا زہر مانند شہد کے ٹپک کر تمام نکل جائے بعد اس کو استعمال کریں۔

ایلوا شلجم یا گاجر یا بہی کو اندر سے خالی کر کے اس میں ایلوا رکھکر کپڑے میں لپیٹ کر آٹا لیپ کر کے بھوبھل میں رکھیں حتیٰ کہ آٹا پک جائے ایلوا نکالیں

بہروزہ ایک ہانڈی کو نصف پانی سے بھر کر ململ کی صافی اس کے منہ پر باندھ دیں اس پر بہروزہ رکھکر سرپوش سے ڈھک دیں ہانڈی کے نیچے آگ روشن کریں۔ پانی کی بھاپ سے تمام گھل کر ہانڈی میں جاگرے گا یہی عمل بدستور پانی نیا ڈالکر پانچ چھ مرتبہ کریں۔

پارہ گھدر کے کپڑے میں ڈالکر چالیس مرتبہ یکے بعد دیگرے نچوڑیں نیچے ایک صاف شفاف برتن رکھ لیں۔ پارہ صاف ہو جائے گا۔ یا ایک اینٹ نیم پختہ کی کھرل بناکر ہمراہ سفوف اینٹ اچھی طرح کھرل کریں کم از کم دو گھنٹہ یہی عمل کیا جائے پارہ کے تصفیہ کا بہترین طریقہ ہے؛

غسل

بعض ادویہ کے پاک و صاف کرنے کا طریقہ غسل کہلاتا ہے جو دوا اس طریقہ سے صاف کی جائے اس مغسول کہتے ہیں۔ جیسا کہ لاجورد مغسول، شادنج مغسول وغیرہ غسل سے دوا معتدل اور اس کی گرمی رفع ہو جاتی ہے۔ دوسرا اس کی غلاظت اور کیفیت غثی پیدا کرنے والی تمام دور ہو جاتی ہے۔

مرمہ سفیدہ، سرب سوختہ، توتیا، حجر ارمنی، شادنج، زمرد، یاقوت، عقیق وغیرہ ان کے مغسول کا طریقہ یہ ہے جس دوا کو چاہو خوب باریک کرد اور پانی میں گھول کر دوسرے برتن میں نتھار لیں تہ نشین ادویہ کو پھر نئے پانی میں اچھی طرح گھول دیں اسی طرح کئی بار عمل کر کے تہ نشین دوا کو محفوظ رکھیں یہ بھی مغسول کہلاتا ہے۔ جو پہلی مرتبہ پانی میں تہ نشین ہوگا وہ مٹی یا کھوٹ ہوگا۔

مرداسنگ مرداسنگ کے برابر نمک ملاکر خوب باریک کریں اور اس پر اس قدر پانی ڈالیں کہ پانچ انگل پانی اس کے اوپر رہے سات دن تک اس کو پڑا رہنے دیں ہر روز تین مرتبہ ہلا دیا کریں پھر اور تازہ پانی ڈالیں اسی طرح ہر ہفتہ کے بعد پانی ڈالیں حتی کہ چھ ہفتہ کے بعد خشک کر کے استعمال کریں۔

چونا چونے کو کسی برتن میں ڈال کر پانی ڈالیں اور اچھی طرح ہلا دیں۔ پھر کسی دوسرے برتن میں نتھار لیں یہی عمل سات مرتبہ کریں۔ بعدہٗ سب نتھرے ہوئے پانی کو رکھ دیں تو اس کا تہ نشین چونا مغسول ہوگا۔

لاجورد لاجورد کو باریک کر کے روغن کندر یا روغن سندروس کے ساتھ گوندھ لیں اور گرم پانی ڈال کر ہاتھ سے ملیں نیچے ایک برتن رکھ دیں حتیٰ کہ تمام لاجورد ڈھل ڈھل کر گر جائے۔ یہی لاجورد مغسول ہے۔

مکھن یا گھی مکھن یا گھی کو پانی میں حل کر کے پھر اس پانی کو گرا دیں اور پھر نیا پانی ڈال کر انگلی سے حل کریں حتیٰ کہ ایک سو ایک دفعہ یہی عمل پورا ہو جائے بس یہ گھی یا مکھن پھر مغسول کہلائے گا۔ لیکن یہ ضرور یاد رکھیں کہ ایسا مغسول گھی یا مکھن خارجی استعمال کے لئے ہوتا ہے داخلی نہیں ہوتا کیونکہ زہر بن جاتا ہے

مروارید پہلے گائے کے دودھ میں جوشائیں پھر پانی میں دھو کر محفوظ رکھیں اور استعمال کریں۔

بھنگ پتوں کو گرد و غبار سے صاف کریں پھر اجوائن دیسی کے پانی سے دھو ڈالیں پھر خشک کرنے کے بعد روغن زرد سے چکنا کر کے مٹی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

تشویہ و احراق و تحمیص کا طریقہ

دواؤں کے صاف اور درست و قابل استعمال بنانے کے لئے استاد الاطباء نے تین طریقے مختلف اقسام کے ایجاد کئے ہیں جن کو آگ کے ذریعہ سے ان کی صفائی کی جاتی ہے۔

تشویہ کے معنی بھلبھلانا جس سے کسی مرطوب چیز کو آگ میں بھلبھلانا مراد ہوتی ہے بتشویہ مختلف طریقوں اور مختلف امراض کے لئے کیا جاتا ہے۔

جب کسی مرطوب چیز پھل وغیرہ کا پانی بذریعہ تشویہ نکالنا مقصود ہو تو اس چیز پر مٹی یا آٹے کا ضماد یا بغیر ضماد اس کو بھوبھل یا گرم ریت میں دفن کرتے ہیں تھوڑی دیر کے بعد اس کو نکال کر پانی نچوڑ لیتے ہیں چنانچہ اسی ترکیب سے کدو، پیاز، کھیرے، تربوز کا پانی لیا جاتا ہے۔ اسکو آب کدو مشوی یا ماء القرع مشوی، آب خیار مشوی یا ماء الخیار مشوی وغیرہ کہتے ہیں۔

بعض اوقات دوا کو کسی پھل یا بوٹی کے نغدے یا انڈے میں رکھ کر بھوبھل میں دباتے ہیں یا تیل یا گھی میں تل کر بھی تشویہ کرتے ہیں اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ دوا کو جس چیز میں رکھ کر تشویہ کیا جائے دوا اس کے اثر اور پانی کو خوب جذب کر لے، چنانچہ سقمونیا سیب میں رکھکر تشویہ کیا جائے۔ تو وہ سقمونیا مشوی کہلاتا ہے۔

احراق کسی دھات یا سوا دھات کے کسی اور چیز کے جلانے کو کہتے ہیں۔ اور وہ ایک قسم کا کشتہ پھونکنا مراد ہے اس کا بیان و ترکیب کشتوں میں ملاحظہ کریں۔

تحمیص کے معنی بھوننا۔ کھیل بنانا، بریاں کرنا، دراصل تحمیص دانے بھوننے کو کہتے ہیں۔ مراد دوا کو نیم بریان کرنا ہے۔ یہاں تک کہ دوا راکھ نہ ہو جائے بلکہ خشک ہو جائے اور قوت قابضہ بڑھ جائے۔

عقیق، یاقوت و یشب آگ میں سرخ کریں اور کسی عرق یا شیرہ یا پانی میں بجھاؤ دیں۔

صدف، مرجان و بیخ مرجان مٹی کے برتن میں رکھکر برتن کا منہ بند کردیں پھر آگ دینی چاہیئے۔ یہاں تک کہ ان کا رنگ سفید ہو جائے۔ اور جلنے نہ پائے۔

ہڑتال ریزہ ریزہ کر کے ایک کلھیا میں ڈال کر اوپر سرپوش دیں جسکو سوراخ کیا گیا ہو پھر ہلکی آگ پر رکھیں جب تک سیاہ، دھواں نکلتا رہے آگ پر رہنے دیں جب سفید دھواں اٹھے تو فوراً اتار کر سرد کر لیں۔

سنگ سرمہ روئی میں لپیٹ کر یا بکری کے گردے میں رکھکر آگ میں دبادیں جب دھواں تمام خارج ہو جائے، اور سرمہ کا رنگ سرخ ہو جائے نکال کر شیر مادہ گاؤ میں بجھا دیں۔

سنگ بصری آگ میں سرخ کر کے چند مرتبہ عرق گلاب یا آب جغرات یا عرق لیموں میں بجھا دیں۔

نمک قلعی دار دیگچی لے کر اس میں نمک ڈال دیں اس کا منہ بند کر کے نیچے آگ روشن کریں جب چٹخنا بند ہو جائے تو اتار لیں۔

سجی ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ اس کا رنگ بدل جائے۔

حب النیل کسی کڑچھے میں ڈالکر نیچے نرم آنچ روشن کریں حتیٰ کہ اس کا رنگ و بو بدل جائے

مازو روغن زرد میں اس قدر بھونیں کہ نہ ہی جلنے پائیں اور پھٹ جائیں

ہلیلہ سیاہ روغن زرد میں بریاں کریں حتیٰ کہ وہ پھول جائیں اور رنگ ان کا سرخی بمائل ہو جائے۔

ابریشم اس کو بھوننے کی یہ ترکیب ہے کہ اس کو پاک صاف کر لیں کیونکہ اس کے اندر کیڑے ہوتے ہیں پھر مٹی کے برتن میں ڈال کر نیچے آگ روشن کریں اور جلد جلد اس کو ہلاتے رہیں حتیٰ کہ گرمی کی وجہ سے پیسنے کے قابل ہو جائے اس کو ابریشم مقرض کہتے ہیں۔

افیون ریزہ ریزہ کر کے آگ پر رکھائیں اور جلد جلد ملاتے رہیں حتیٰ کہ سخت ہو کر پیسنے کے قابل ہو جائے۔

بیج تخم بارتنگ، تخم ریحان، تخم کنوچہ وغیرہ اس قسم کے بیجوں کے بریاں کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور حرکت دیتے رہیں تاکہ جلنے نہ پائیں۔

سانپ

بعض امراض میں سانپ کو بطور دوا بھی استعمال کیا جاتا ہے
عموماً اسکو سوختہ کرکے استعمال کرتے ہیں جس کی ترکیب اس طرح
ہے کہ سانپ خواہ زندہ ہو یا مردہ مٹی کے برتن میں ڈال کر منہ اس
کا مٹی سے مضبوط بند کردیں بعدہٗ کسی تنور جلتے ہوئے میں برتن لگا
دیں یا محفوظ الہوا آگ لگا دیں صبح سویرے نکال لیں۔

سرطان

یعنی کیکڑی یا دریائی بڑا کیکڑا لیکر اس کے پاؤں وغیرہ الگ کردیں۔
اور پیٹ چاک کرکے تمام آلائش سے پاک کریں انگور کی لکڑی کی
راکھ اور نمک ملا کر دھولیں پھر کوزے میں بند کرکے گلحکمت کریں
اور چار پہر تک تنور میں رکھکر تنور کا منہ بند کردیں تاکہ گرمی آگ کی
باہر نہ جائے اور کوزے پر پورا اثر کرے

کیچھوا

یعنی کیچھوے کا پیٹ جملہ آلائش سے صاف کرکے اچھی طرح سے
دھو کر سکورہ گلی میں خوب مضبوط گلحکمت کرکے قریباً ۲ من بجنہ
تک محفوظ الہوا آنچ دیں تاکہ سرد ہونے پر سفید خاکستری رنگ
کا ہو جائے استعمال کریں۔

اسفنج

یعنی ابر مردہ سب سے پہلے صابن سے خوب دھو ڈالیں۔
پھر نچوڑ کر خشک کریں اور باریک ٹکڑے کرکے مٹی کے برتن میں
ڈالیں اور آگ پر رکھیں حتیٰ کہ پسنے کے قابل ہو جائے۔

باب سوم

مفرد ادویہ کی تحویل صورت و تحلیل اجزا کے طبعی طریق

ا۔ عرق

عرق سے مراد وہ صاف و معطر پانی ہوتا ہے جس میں کسی خاص دوا کا اثر پایا جائے اور اسے کسی خاص ترکیب سے بھگوئی ہوئی ادویہ سے کشید کیا جائے، اس کے کئی طریقے ہیں، ہم مستعمل طریقے بیان کئے جاتے ہیں۔

قرع انبیق

یہ سب سے زیادہ آسان ترکیب ہے کہ قرع ہر ایک قسم کا دیگچہ مراد ہے اور انبیق سے مراد سرپوش یعنی ڈھکنہ رات کو ادویہ بھگو کر صبح انبیق کے ساتھ متوصل کر کے منہ کی درزیں آٹے گوندھے ہوئے سے بند کر دیں اور چولہے پر چڑھا دیں انبیق کے ہر دو پہلو پر دو ٹوٹیاں ہوتی ہیں اور اوپر کا حصہ صرف ٹھنڈے پانی کیواسطے خالی رہتا ہے ایک ٹوٹی اس میں ہے جو پانی گرم کو باہر نکالتی ہے اس کا منہ کاک یا ٹاکی سے پھر بند کر کے اوپر تازہ پانی ڈالتے ہیں قرع سے بخارات اُٹھ کر اوپر انبیق پر ٹکرا کر دوسری نالی کے ذریعہ اترنے شروع ہوتے ہیں نیچے بوتل یا کوئی برتن رکھنا چاہئے تاکہ عرق ضائع نہ ہو جائے۔ اوپر والا پانی زیادہ گرم نہ ہونے دیں۔

گر بجہ جنتر

ایک دیگچہ لمبی گردن والا لیکر اس کے اوپر مٹی کا برتن جس کا نیچے والا حصہ پہلے سے توڑ ڈالا ہو دیگچہ کے اوپر رکھکر اس میں چار لکڑیاں ایک دوسرے کے متوازی رکھ دیں اوپر ان لکڑیوں کے کوئی کھلا برتن۔

رکھکر اور ایک برتن کھُلے منہ والا اس پر رکھدیں اور ان سب کی درزیں آٹے سے خوب بند کر دیں اوپر والے برتن میں پانی رکھنا ضروری ہے جو گرم نہ ہو بلکہ سرد ہی رہے اس سے نیچے والے برتن میں جس کے اندر لکڑیوں پر ایک برتن ہے اس میں عرق سب سے نیچے والے برتن میں دوا بمعہ پانی آگ زیادہ تیز نہ ہونے دیں

دیگ کبھکا

اس طریقہ سے عرق اعلیٰ اور زیادہ مقدار میں نکلتا ہے نسبتاً دوسرے طریقوں کے گو محنت طلب ضرور ہے مگر اس کے لئے پانچ اشیاء کا ہونا ضروری ہے (۱) دیگ دواؤں کو جوشانے کے واسطے (۲) دیگ کا ڈھکنہ جس کے اوپر کھُلا سوراخ ہو (۳) تانبے کا قلعی دار برتن جس کی گردن لمبی اور تنگ ہو (۴) بانس کا کھنی دار بنایا ہُوا دو ٹکڑوں کا نیچہ جو رسی سے خوب مضبوط باندھا ہُوا ہو تاکہ بھاپ نہ نکلے (۵) ایک اور برتن جس میں نمبر ۳ والا برتن بآسانی کھُلا آسکے۔

دوا اور پانی دیگ میں ڈال کر سرپوش سے بند کریں یعنی ڈھکنے سے پھر بانس کے نیچے کا ایک سرا اس میں داخل کریں، اور دوسرا سرا نیچہ کا نمبر ۳ والے قلعی دار دیگچہ میں مضبوط داخل کر دیں یہ احتیاط ضرور رہے کہ ان ہر ایک جوڑ سے بھاپ نہ نکلنے پائے بعدہٗ قلعی دار دیگچے کو نمبر ۵ والے برتن میں رکھکر پانی سے بھر دیں تاکہ نمبر ۳ والا برتن ڈوبا رہے، آگ کی حرارت سے بخارات اٹھکر نیچہ کے راستے دوسرے برتن آئیں گے پھر پانی کی ٹھنڈک پاکر بصورت عرق برتن کے اندر جمع ہو جائیں گے۔

پانی کی مقدار

عرق کی خوبی یا نقص کمی بیشی کا دخل ہے، عام لوگ چھٹانک بھر دوا سے دو تین سیر عرق تیار کرتے ہیں۔ لہٰذا ایسا عرق ناقص و کمزور ہوتا ہے۔ مفید عرق وہ ہے جو کم از کم دو تین چھٹانک

دوا سے ایک سیر پختہ عرق کشید کیا جائے اگر دو سیر عرق نکالنا منظور ہو تو پاؤ پختہ دوا کو چار سیر پانی میں بھگونا چاہئے پھر عرق نکالنے سے دو سیر نکلے گا۔

آمیزش مغزیات

بعض اوقات مغزیات داخل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ تو ان کا شیرہ نکال کر عرق نکالنے سے بیشتر داخل کریں۔ بعض حالت میں عرق کی ادویہ میں دُودھ شامل کرنا پڑتا ہے۔ تو تازہ دودھ لے کر صبح کے وقت کشید سے پہلے داخل کریں۔ اگر عرق کے نسخہ میں مشک زعفران، عنبر وغیرہ شامل ہوں تو ان ادویہ کو پوٹلی باندھ کر قرع انبیق کی ٹونٹی کے نیچے ایسا لٹکائیں کہ عرق کا قطرہ قطرہ اس پر گر کر نیچے بوتل میں خوشبودار ہو کر پہنچے۔ اگر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کرنا ہو تو نیچہ میں پوٹلی رکھنی چاہئے۔

حمام ناریہ

یہ بھی ایک قسم قرانبیق سے ہے اس ذریعہ سے کھلوں پھولوں اور گوشت وغیرہ کا خالص عرق یا روح بخوبی نکل آتا ہے اور دوا جلتی نہیں ترکیب یہ ہے جس چیز کا عرق مطلوب ہو اس کو کچل کر قلعی دار تانبے کے برتن میں ڈالیں اور اس کے منہ پر انبیق کا منہ یا سرانیچہ کا وصل کر دیں پھر بڑی دیگ یا لوہے کی کڑاہی جس میں دوا والا برتن نصف ڈوب سکے پانی سے بھر کر چولہے پر رکھیں اس دیگ یا کڑاہی میں تین اینٹیں رکھکر پھر دوا کا دیگچہ رکھکر چولہے میں آگ جلائیں پانی کے کھولنے سے دیگچہ گرم ہو کر دواؤں کے بخارات اُٹھ کر حسب دستور عرق بن جائیں گے اور عرق دوسرے برتن میں گرے گا جب دیگ کا پانی سوکھ جائے اور پانی ڈالیں

حمام ناریہ میں یا قرانبیق یا بھبکے والی دیگ میں یہ فرق ہے کہ حمام ناریہ میں دوا والا برتن کھولتے ہوئے پانی میں رکھا جاتا ہے کیونکہ

سے دوا جلنے سے محفوظ رہتی ہے کیونکہ آگ کا اثر نہیں ہوتا بخلاف ان صورتوں کے برتن دوا والے کے نیچے آگ براہ راست جلائی جاتی ہے۔

جنتر نارڑی

ایک اور طریقہ عرق نکالنے کا طریقہ جنتر نارڑی کے نام سے موسوم ہے، طریقہ یہ ہے کہ دوا والی دیگ کے اوپر سرپوش رکھا جاتا ہے جس میں ایک پیچدار نالی حقے کی نے کے مشابہ لگائی جاتی ہے وہ نالی سرد پانی والے برتن سے گذر کر ایک بوتل میں عرق ٹپکاتی ہے اس لئے کہ دوا کے بخارات سرد پانی کے اثر سے عرق بنجاتے ہیں

۲۔ عرق بطریق جوشاندہ

بعض ادویہ کو پانی کے ساتھ خوب جوش دے کر ان کا پانی نچوڑ لیتے ہیں وہ بھی ایک طریقہ سے عرق ہے۔ جیسا کہ ماء الشعیر، ماء الاصول، ماء اللحم وغیرہ یا بعض سیّال چیزوں کو پانی کے ہمراہ جوشانے سے وہ چیز عرق کہلاتی ہے جیسا کہ ماء العسل ماء الجبن وغیرہ بھی اسی سے ملتی جلتی ترکیب ہے۔

ماء الاصول

چند جڑوں کے جوشائے ہوئے پانی کو کہتے ہیں اس کی ترکیب یہ ہے کہ جڑوں میں بیس گنا پانی ڈالیں اور آگ پر اسقدر پکائیں کہ پانی چوتھا حصہ باقی رہ جائے اتار کر استعمال کریں۔

ماء الجبن

اس کے معنی ہیں دودھ کا پانی، طب یونانی کا مشہور اور قوی الاثر نسخہ سمجھا گیا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ چند دنوں کی گابھن بکری ہو اس کو سرد و تر چارہ مثل پالک خرفہ وغیرہ کھلاتے ہیں اور بھوکی پیاسی ہرگز نہیں رہنے دیتے۔ جب بچہ پیدا ہوجائے اس کے چالیس روز بعد جس قدر دودھ مناسب ہو دھو کر قلعی دار دیگچی میں خوب جوشاتے ہیں جب اچھی طرح جوش آجائے

تو نیموں یا سرکہ یا اور کسی کھٹی اشیاء کا چھینٹا مارتے ہیں۔ اس عمل
سے دودھ کھٹ جاتا ہے۔ خالص پانی الگ اور پنیر الگ نظر
آنے لگتا ہے سرد ہونے کے بعد چھان کر صاف پانی رکھ لیتے ہیں
بس یہی ماء الجبن ہے۔

ماء الشعیر

بیماروں کے واسطے نہایت مؤثر و بے ضرر و لطیف غذا ہے
خالص موٹے اور اعلیٰ قسم کے جو لیکر بھگوتے ہیں حتیٰ کہ جو
پھول جائیں پھر ان کو اوکھلی میں چھڑتے ہیں جب تمام چھلکا
اتر جائے ان کا جو مقشر ہوتا ہے بقدر ایک چھٹانک جو مقشر
لیکر پانی میں خوب بھیگی اور سیر پانی سادہ میں اچھی طرح
جوش دیں حتیٰ کہ پانی گاڑھا مائل بسرخی ہو جائے اور جو پھوٹنے
کے قریب ہو جاتے ہیں پھر اس پانی کو سرد کر کے چھان
لیتے ہیں۔ اور مصری یا شربت ملا کر پلاتے ہیں۔
بعض لوگ جو کو خوب جوش دیکر اس پانی کو پھینک دیتے
ہیں پھر دوسرا اور پانی ڈالکر جوش دیتے ہیں اور اس ترکیب کو
بھی ماء الشعیر کہتے ہیں۔ اگر ان جو کو گھوٹ کر گاڑھا پانی لیں تو
اس کو کشک شعیر کہتے ہیں۔

ماء الشعیر ملحم

جب مریض کو زیادہ مقوی غذا دینی مطلوب ہوتی ہے تو
ماء الشعیر میں گوشت داخل کرتے ہیں یہ ماء الشعیر لحم کہلاتا ہے۔
جس کی دو ترکیبیں ہیں۔ ایک یہ کہ چھڑے ہوئے اور دھوئے ہوئے
جو کے ساتھ یخنی کا پانی ملا کر یہاں تک پکائیں کہ گاڑھا ہو
جائے پھر اس کو چھان لیں۔ ترکیب دوسری یہ ہے کہ گوشت
کو مثل قورمہ مناسب مصالحوں کے ساتھ پکائیں مگر یخنی نہ ڈالیں
پھر جو چھڑے ہوئے بقدر ایک چھٹانک کے سادہ شوربا ڈال

کر پکائیں۔ یہاں تک کہ شوربا گاڑھا ہو جائے اور چھان کر پلائیں۔

ماء العسل شہد ایک حصہ پانی چار حصہ باہم ملا کر خوب جوشش دیں۔ حتیٰ کہ تیسرا حصہ پانی جل جائے اتار کر سرد کر کے استعمال کریں۔ یہی ماء العسل ہے اگر اس کے ہمراہ دوائیں ملا کر پکائیں تو وہ ماء العسل مرکب کہلائے گا۔

آب نخود عمدہ اور موٹے چنوں کا گرد و غبار دور کر کے خوب دھوئیں پھر مناسب پانی کے ساتھ خوب پکائیں حبب چنے پھول کر پھٹنے کے قریب ہوں تو پانی کو صاف کر کے بقدر ذائقہ نمک ملا دیں۔ اور قدرے گھی کا تڑکا لگا کر بیمار کو دیں۔ کمزور بیماروں کو جو کہ امراض سوداوی میں مبتلا ہوں اچھی غذا ہے۔

۱۳۔ روغن

بعض روغن دار چیزوں کا روغن بھی بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے جس کے نکالنے کے چند طریقے درج کئے جائیں گے اور بعض دوائیں ایسی بھی ہیں جن میں کوئی روغنی جزو نہیں ہوتا تو کسی ترکیب سے ان کا اثر روغن کنجد وغیرہ میں لے لیا جاتا ہے۔ تو وہ روغن بھی انہی دواؤں کا روغن کہلاتا ہے۔

روغن مغزیات مغز بادام، مغز چلغوزہ، مغز تخم کدو، مغز تخم کدو، مغز تخم کاہو، مغز تخم خیار انجیر وغیرہ مغزیات جن میں سب سے زیادہ روغن ہوتا ہے ان سے روغن نکالنے کے بہت طریقے ہیں۔ ایک تو سرسوں اور تلوں کی طرح کولہو میں نکالا جاتا ہے۔ جیسا کہ مالکنگنی کا تیل بھی نکالا جاتا ہے۔ دوسرے مغزیات یا تخموں کو کچل کر ہمراہ پانی کے پکاتے ہیں چند جوش آچکنے کے بعد اتار لیتے ہیں۔

روغن پانی کی سطح پر آجاتا ہے اور تلچھٹ نیچے بیٹھ جاتی ہے پھر روغن آہستہ آہستہ اوپر سے اتار لیتے ہیں تیسرے مغز بادام کو کوٹ کر قدرے مصری یا کھنڈ ڈال کر اوپر گرم پانی چھڑکتے ہیں اور خوب زور سے رگڑا لگانے سے روغن علیحدہ ہونا شروع ہو جاتا ہے پھر ذرا ٹھیر جاتا کہ سب اوپر سے دبانے میں سب روغن علیحدہ ہو جاتا ہے مگر یہ طریقہ خصوصاً بادام روغن کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے، چوتھا طریقہ مغزیات کو جوکوب کرکے قدرے مصری یا کھنڈ اور گرم پانی کا چھینٹا دیکر تانبہ کی قلعی دار دیگچی میں رکھکر کوئلوں کی آگ پر رکھتے ہیں برتن گرم ہونے پر ذرا ٹھیر جاتا رکھیں پھر دوا کو کسی چیز یا سِلی سے دباتے ہیں اسی طرح دو تین بار عمل کرنے سے تیل نکل آتا ہے پانچواں مغزیات کو باریک پیس کر لیدی بناتے ہیں اور روغنجہ کے ریشوں میں رکھکر آگ پر گرم کرتے ہیں اور برتن صاف نیچے رکھ کر زور سے مروڑتے ہیں جس سے تمام روغن نیچے برتن میں آجاتا ہے -

کم روغنی اشیاء کا روغن کشید اگر ایسی دواؤں کا روغن نکالنا ہو تو اس کی ترکیب اس طرح ہے قلعی دار پتیلے میں نصف حصہ تک پانی بھر دیں اس کے اوپر ململ کی باریک صافی باندھ دیں اس صافی کے اوپر دوا کوب شدہ رکھیں پتیلے کے کناروں پر سخت گوندھا ہوا آٹا لگا کر اوپر توا اس طریقہ سے رکھیں کہ توا دولے سے نہ چھوئے بعدہ نیچے آگ روشن کریں اور کچھ کوئلے توا پر رکھدیں کچھ عرصہ کے بعد تیل پانی میں ٹپکنے لگیگا پتیلے کو آہستہ نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا کر کے تیل نتھار لیں اسی طریقہ سے اور بہت سے روغن بھی نکالے جاتے ہیں لیکن زیادہ تر روغن لونگ روغن بیر بہوٹی، روغن ڈھبی وغیرہ نکالے جاتے ہیں۔

بے روغنی اشیاء کا روغن

اگر کسی ایسی دوا کا روغن نکالنا ہو جس میں روغنی اجزا موجود نہ ہوں یا بہت ہی کم ہوں۔ تو اس کی یہ ترکیب ہے۔ اگر دوا پھولوں کی قسم سے ہوں تو تازہ اور صاف شدہ پھول چار حصہ لے کر پانچ حصہ تلوں کا تیل، ڈال کر دھوپ میں رکھیں دس بارہ یوم کے بعد جب پھول مرجھا جائیں تو ان کو اچھی طرح مل کر بحفاظت تمام تیل چھان لیں۔ اگر زیادہ تیز الاثر روغن بنانا ہو تو اسی روغن میں دوسری مرتبہ تین حصے پھول اور تیسری مرتبہ دو حصہ پھول ملا کر بدستور وہی عمل کریں اسی طریقہ سے روغن بابونہ، روغن گل، روغن سورنجیہ تیار کیا جاتا ہے۔

دوسری ترکیب یہ ہے کہ تازہ پھولوں کا رس نچوڑ کر تین حصے، اور دو حصے تلوں کا تیل باہم ملا کر نرم آنچ پر اسقدر پکائیں کہ پانی جل کر صرف تیل ہی باقی رہ جائے پھر صاف کر کے استعمال کریں

خشک پھول اور ادویہ کا روغن

اگر پھول یا دوا خشک ہو تو ان کو پانی میں بھگو دیں پھر جوش دے کر صاف کر لیں۔ اس پانی کے نصف کے برابر روغن کنجد ملا کر پکائیں حتیٰ کہ پانی تمام جل کر باقی صرف تیل ہی رہ جائے۔ دوسری ترکیب یہ ہے۔ کہ روغن کنجد میں دوا خشک ڈال کر اس قدر پکائیں کہ دوا کا رنگ سرخ بمائل سیاہی ہونے لگے۔ پھر سرد کر کے چھان لیں۔

جڑوں اور پتوں کا روغن

اگر تازہ جڑوں یا سبزیوں کا روغن نکالنا ہو تو ان کا رس نکال کر روغن کنجد کے ساتھ حسب دستور ان کو پکائیں اگر جڑیں اور پتے خشک ہوں تو خشک پھولوں کی طرح جوشاندہ حسب قاعدہ پکائیں پھر جوشاندہ کو روغن کنجد کے ساتھ پکا کر روغن تیار کریں۔

خوشبودار روغن خوشبودار تیل مثلاً روغن چنبیلی وغیرہ بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے پھولوں اور کلیوں میں تلوں کو بسا کر پھر ان تلوں کا تیل بذریعہ کولھو نکال لیتے ہیں۔

روغن مرکب کبھی کبھی کئی ادویہ کا مرکب روغن نکالنا درکار ہوتا ہے تو اس کا طریقہ اسطرح ہے کہ ایسی دواؤں کو ہمراہ تیل اس قدر پکائیں کہ دواؤں کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہو جائے پھر روغن کو چھان لیں. یا پہلے دواؤں کا جوشاندہ تیار کر کے پھر تیل میں خوب پکائیں تب پانی بالکل سڑ جائے اور صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو آگ سے علیحدہ کر کے سرد ہونے پر چھان لیں، اور بحفاظت رکھیں. اگر اس قسم کے تیل میں زعفران کافور وغیرہ خوشبودار اشیاء شامل کرنی ہوں تو تیل کو صاف کرنے کے بعد خوشبودار ادویہ شامل کر کے خوب حل کریں۔

ضروری تنبیہ اس ترکیب سے تیار ہونے والے تیل معتدل و نرم آنچ پر تیار کرنے چاہئیں، کیونکہ زیادہ حرارت کی شدت سے دواؤں کی قوت بالکل فنا ہو جاتی ہے۔ اور تیل کا اثر زائل ہو جاتا ہے کلیہ قاعدہ کے مطابق تمام جڑی بوٹیاں اور کھیل پھول کا تیل نکالا جا سکتا ہے۔ مگر بعض خاص ادویہ کا تیل نکالنے کیواسطے کئی خاص ترکیبیں عمل پذیر ہوتی ہیں۔ اب ان کا قاعدہ ذکر کیا جاتا ہے۔

روغن موم ایک گھڑے میں نمک سانبھر باریک شدہ بچھا کر اس کے اوپر موم جس کا روغن نکالنا ہو رکھ دیں اور اس کے مقدار کا ایک اور گھڑا جس کا منہ رگڑ کر ایک دوسرے سے ایسا پیوست ہو کہ کوئی درز اس میں نظر نہ آوے اور آٹے سے ان دونوں کا منہ بند کر دیں اور موم والے گھڑے کو آگ پر رکھیں اور آگ روشن کر دیں۔ دوسرے گھڑے کو کسی

چیز کے ساتھ پر رکھیں۔ اور کپڑا پانی سے تر کر کے خالی شیشے کو
تر رکھیں اور گرم پانی نہ ڈالیں۔ اور اس گھڑے کے نیچے ایک سوراخ
کر کے اس سے بوتل کا منہ بند کر دیں تاکہ روغن دوم زیادہ ٹپکے
دوسری ترکیب یہ ہے کہ دو عدد آتشی شیشیاں لے کر ایک
شیشی میں موم ڈال کر دوسری شیشی کا منہ اس میں داخل کریں موم
والی شیشی کو چولہے پر چڑھا دیں اور نیچے آگ روشن کریں دوسری
شیشی کو پانی سے بھری ہوئی ناند میں رکھ دیں جب پانی گرم ہو
جائے تو پانی کو بدل دیں۔

روغن بہروزہ

روغن بہروزہ موم کے روغن کی طرح نکالا جاتا ہے مگر فرق
صرف اتنا ہے کہ بہروزہ کے ساتھ ریگ یا آم کی لکڑی کی راکھ
ملا کر روغن کشید کیا جاتا ہے۔

روغن بھلاوہ

بھلاوہ کی ٹوپیاں تمام دور کر کے ہانڈی میں ڈالیں اور اس
کے پیندے میں سوراخ کر کے اس کے منہ پر سرپوش دے کر مٹی
سے بند کر دیں پھر زمین میں ایک بڑا گڑھا کھود دیں پھر اس گڑھے
کے درمیان ایک چھوٹا سا گڑھا کھود دیں چھوٹے گڑھے میں چینی کا
پیالہ رکھ دیں اور اس گڑھے پر ہانڈی رکھ کر اس کے کنارے
زمین کے ساتھ گارے سے وصل کر دیں۔ اور ہانڈی کے اوپر جنگلی
اوپلے اس قدر رکھیں کہ گڑھا پر ہو جائے اور آگ لگا دیں بھلاوہ
کا تیل آگ کی گرمی سے نکل کر ہانڈی کے سوراخ سے چینی کے
پیالہ میں ٹپکے گا۔ بعض اوقات سوراخ تیل نکلنے والا بند ہو
جاتا ہے اور تیل نہیں نکل سکتا۔ اس لئے بہتر ہے کہ سوراخ میں
تاروں کا گچھا سا بنا کر رکھ دیں جس کا کچھ حصہ باہر رہے اس طرح
تیل برابر نکلتا رہتا ہے منہ بند نہیں ہوتا۔

روغن مصطگی روغن زیتون پانچ حصے لے کر ایک شیشی میں ڈالیں اور ایک حصہ مصطگی عمدہ اس کے ہمراہ شیشی میں ڈال دیں اور مضبوط کاک لگا کر دیگچی میں رکھکر اس قدر پانی ڈالیں کہ کھولنے کی حالت میں بھی شیشی کے منہ تک نہ پہنچے پھر دیگچی کے نیچے آگ جلائیں جب مصطگی تمام تیل میں حل ہو جائے تو اتار لیں۔

روغن مور چگاں روغن چنبیلی ایک پاؤ بھر لیکر ایک صاف شیشی میں ڈال دیں اور قبرستان کے بڑے چیونٹے ایک سو ایک عدد اس میں داخل کر کے شیشی دھوپ میں چالیس یوم تک رکھیں بعد از میعاد مقررہ خوب چھان کر صاف کر لیں۔

تیل بذریعہ یَنتر

ینتر یا جنتر ایک طریقہ روغن نکالنے کا ویدک والوں نے ایجاد کیا ہے جس کے ساتھ آگ کی حرارت سے اکثر اچھا اور عمدہ تیل نکلتا ہے اس کی کئی ترکیبیں ہیں جو ذیل میں درج کی جاتی ہیں۔

ڈولکان جنتر عموماً یہ طریقہ عرق یا روغن موم نکالنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہانڈی کے پہلو میں سوراخ کر کے اس میں لوہے یا ٹین کی خم دار ٹوٹنی لگا دیتے ہیں اور ہانڈی میں دوائیں بھر کر منہ اس کا مضبوط بند کر دیتے ہیں پھر ہانڈی کو چولہے پر رکھکر آنچ کرتے ہیں نیچے ٹوٹنی کے پیالہ چینی کا رکھ دیں جو تیل نکلتا ہے پیالہ میں گرتا جائے گا۔

پتال جنتر اس کو علم طب میں متعارف ہے تمام اور طریق معکوس کہتے ہیں۔ یہ طریقہ تیل کشید کرنے کا بہت اچھا ہے اور تقریباً ہر ایک چیز

ھدایات

کا تیل نکل سکتا ہے اور اس کی وہی صورت ہے جو پیچھے موم کا تیل
نکالنے کی دوسری ترکیب میں بیان ہوئی ہے۔ لہٰذا اس کے متعلق چند
باتوں کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے (۱) کسی وقت پیالہ نیچے
رکھنے کی بجائے شیشی جس کا منہ دوا والی شیشی کے منہ میں وصل
کر کے گلحکمت کر دیا جاتا ہے۔ مگر شیشی رکھنے کی صورت میں تیل
تب ہی نکلے گا کہ تیل دینے والی دوا کے ساتھ کوئی ایسی دوا شامل
کی جائے جو بالخاصیت اس کو تیل بنا دینے والی ہو۔ ورنہ اس طریقہ
سے جو چیز ٹپکتی ہے وہ تیل خالص نہیں ہوتا بلکہ ان کا عرق ہوتا
ہے۔ اگر ادویہ سمیات کی قسم سے ہو تو پھر ان سے بجائے
عرق کے یا تیل کے تیزاب نکلتا ہے (۲) اگر تیل دینے والی
دوا کے ساتھ کوئی ایسی دوا شامل نہ کی جائے جو اس کو تیل
بنا دینے کی خاصیت نہ رکھتی ہو تو پھر بجائے شیشی کے پیالہ
رکھنا ضروری ہے اگر شیشی رکھنی ہو تو اس کا منہ اوپر والی شیشی
سے وصل نہ کریں۔ خصوصاً جب کہ شنگرف، ہڑتال سم الفار، پارہ
وغیرہ اڑنے والی دواؤں کا تیل نکالنا مطلوب ہو ورنہ دوا
کے زور سے برتن کے پھٹ جانے کا خوف ہے (۳) ان
ان دھاتوں کا تیل نکالنے میں ضروری ہے کہ ان کا دھواں
خارج ہونے کے واسطے کوئی منفذ کھلا ہے ورنہ تیل نہیں
نکلتا اور نہ ہی شیشی صحیح سلامت رہ سکتی ہے۔ (۴) اوپر کی
شیشی کے منہ میں تاروں کا گچھا رکھنا چاہئے تاکہ دوا نیچے نہ
اُلٹے یا شیشی کے منہ کو بند نہ کر دے تاکہ تراوش تیل کی نہ رکنے
پائے یہاں سوائے تاروں کے اور کچھ نہ رکھیں (۵) جن دواؤں کا
تیل نکالنا منظور ہو اگر ان کو کسی پتال جنتر کے ساتھ گل کیا گیا ہو

تو ضروری ہے کہ پہلے ان کی گولیاں تیار کر کے اچھی طرح خشک کر
لی جائیں ورنہ تیل نہ نکلنے کا خدشہ ہے ۔

یونانی جنتر ہیں کسی وقت شیشی کی بجائے ہانڈی سے بھی
کام لیا کرتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے کہ ہانڈی کے پیندے میں
سوراخ کر کے پھر ٹھیکرے کے سوراخ سے وصل کر کے تیل
ٹپکنے کی راہ بنا لیتے ہیں کیونکہ آگ کوئلوں کی ٹھیکرے پر ہوتی ہے

گرُدھ جھنجر

اس کی بعض تراکیب عرق کشید کرنے سے اکثر ملتی جلتی ہیں اور
بعض تیل کشید کرنے کی ترکیبوں سے۔ عام طریقہ یہ ہے کہ مٹی کے
گھڑے کے پیندے میں ایک اینٹ رکھ کر اس کے اوپر پیالہ چینی
کا رکھ دیں اور اینٹ کے گرداگرد ان دواؤں کو رکھ دیں جن کا
تیل نکالنا درکار ہے اور گھڑے کے منہ پر ایک برتن پانی والا بھی
رکھ دیں۔ جس میں پانی گرم نہ ہونے پائے۔ گھڑے کی درزوں کا
منہ آٹے سے خوب بند کر دیں نیچے آگ روشن کریں ادویات سے
بخارات اُٹھ کر پانی کے برتن سے ٹکرا کر نیچے پیالی میں بن کر
جمع ہو جائیں گے ۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اندر کے پیالہ کو اینٹ وغیرہ پر رکھنے
کی بجائے ایک تار آہنی سے مضبوط باندھ دیں۔ اور دوسرا سرا
تار کا گھڑے کے منہ سے باندھ دیں تاکہ درمیان میں پیالہ لٹکتا
رہے ۔ نیز پیالہ کو باندھتے وقت یہ نہایت ضروری امر ہے کہ
پیالہ نہ ہی ٹیڑھا رہے کہ تیل گر جائے اور نہ ہی تار ایسی کمزور
ہو کہ ٹوٹ کر پیالہ خراب ہو جائے ورنہ نقصان کا
اندیشہ ہے ۔

۴۔ کشتہ جات

نباتی اشیاء مثلاً پھل پھول جڑی بوٹی وغیرہ۔ اور حیوانی اشیاء مثلاً چربی گوشت بھیجا انڈا سب کھانے پینے میں آسکتی ہیں اور ہضم ہونے کے بعد بآسانی خون کے ساتھ مل جاتی ہیں۔ اور جو چیزیں ان میں سے بطور ادویہ مفید ہیں وہ اس طرح بھی اپنا فائدہ پورا پہنچا سکتی ہیں

لیکن معدنی و جمادی اشیاء کا حال اس سے بہت مختلف ہے اور ان میں دوائی فائدہ تو بہت ہے بلکہ نباتی و حیوانی اشیاء سے بھی زیادہ فائدے مند ہوتی ہیں مگر نقص یہ ہے کہ بعض اشیاء کا ان سے کھانا پینا بہت دشوار ہے۔ اور بعض ایسی بھی ہیں کہ اگر ان کو کسی ذریعہ کھا بھی لیا جائے تو ہضم کا ہونا مشکل ہے اور نہ ہی خون میں ملتی ہیں۔ اور بعض ایسی بھی ہیں کہ خون میں مل بھی جاتی ہیں مگر ان میں ایسا شدید زہریلا اثر شامل ہوتا ہے جو گھنٹوں بلکہ منٹوں سیکنڈوں میں ہی انسان کی زندگی کو ختم کر دیتا ہے نیز معدنیات کی ایک قسم وہ بھی ہے جو کوٹنے سے بخوبی پھیل جاتی ہے اور آگ کی کم و بیش گرمی نہ محسوس کرتے ہوئے جلدی پگھل جاتی ہے۔ جیسا کہ قلعی سیسہ جست وغیرہ اور زیادہ گرمی پہنچانے سے پگھلتی ہیں مثلاً چاندی، سونا، تانبا، لوہا، مگر ان چیزوں کو یعنی قلعی سیسہ جست وغیرہ کو موجودہ صورت میں چبانا اور کھانا ناممکن ہے اور بعض چیزیں چبانے کرنے سے اپنا زہریلا اثر پہنچا سکتی ہیں۔

ایک قسم وہ ہے جو کوٹنے سے ریزہ ریزہ ہو جاتی ہیں مگر آگ کی حرارت سے مثل دھواں ہو کر اڑ جاتی ہیں جیسا کہ پارہ، ہڑتال، سنکھیا، رسکپور، دارچکنا وغیرہ اگر ان کو کھا لیا جائے تو ان کے ہضم ہونے سے پیشتر فوراً ہی موت واقع ہو جاتی ہے یا کوئی شدید مرض لاحق ہونے کا احتمال ہے۔

ایک قسم وہ ہے جو پتھروں میں شمار کی جاتی ہے مثلاً ہیرا، عقیق، مرجان، زمرد

سنگ یشب، حجر الیہود، سنگ جراح، ابرک گودنتی وغیرہ اگر اصلی حالت میں کھالی جائیں تو ہضم نہیں ہوسکتی۔ اور بغیر کسی اثرات کے فضلہ میں نکل جاتی ہیں۔

پس ان دھاتوں اور پتھروں سے دوائی فائدہ حاصل کرنے کے لئے ان کا کشتہ کیا جانا ضروری ہوتا ہے جس سے ان کا مضر اثرات زائل ہوجاتا ہے اور ان کی طاقت بہت بڑھ جاتی ہے، اور ہضم ہونے اور خون میں مل جانے کے قابل ہوجاتے ہیں۔

دھاتوں اور پتھروں کے بھسم کرنے کو کشتہ کہا جاتا ہے گو کشتے بھی دھاتوں اور پتھروں کی ایک قسم کی خاکستر ہے مگر اس کی حیثیت لکڑی وغیرہ کی خاکستر سے جداگانہ امتیاز رکھتا ہے کیونکہ اچھے و اعلیٰ کشتے کا یہ ضروری خاصہ ہے کہ وہ اپنا اصلی وزن قائم رکھے نہ یہ کہ کم ہوجائے۔ حالانکہ لکڑی وغیرہ کی خاکستر بہت کم ہوجاتی ہے دوسرے کشتہ بعض خاص کیمیائی طریقوں سے دوبارہ اصلی حالت پر آسکتا ہے مگر لکڑی کی خاکستر کا زندہ ہونا یا اصلی شکل اختیار کرنا محال ہے۔ اسلئے کشتہ فی الحقیقت کسی راکھ یا خاکستر کو نہیں کہتے بلکہ اس کے اصل کی ایک تبدیلی ہے۔

کشتہ کی ساخت اور مختلف امراض کے علاج میں استعمال کرنا خاص وید ک کا فن ہے قدیم یونانی طب میں اس کا نام و نشان تک نہیں ملتا۔ اطبا، یونان بھی بیشک کشتے تیار کرتے تھے مگر وہ کشتے صرف مختلف صنائع میں کام آتے تھے۔ علاج امراض میں استعمال نہیں ہوتے تھے۔ کیونکہ ان کے کشتے بہت زہریلے اور مضر اثرات کے تھے پھر جب طب یونانی فاتحین اسلام کے ہمراہ ہندوستان میں آئی اور اطباء اسلام کا ہندی ویدوں کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوا تو اطباء اسلام نے کشتوں کے فوائد و منافع دیکھکر ان کا استعمال پسند فرمایا۔ اور اپنے مطب میں استعمال ان کا شروع کیا۔ اور اکثر مفید ثابت ہوا چنانچہ آج کل اچھے اچھے ماہرین فن اطباؤں کے صندوقچوں میں مختلف اقسام کے کشتہ سے شیشیاں مزین ہیں۔ لیکن کشتہ کی تیاری و اصول سے پورا واقف ہونا ضروری اور لازمی ہے۔

۵۔ ست

ست یعنی رُوح دوا کے نہایت لطیف اور سریع الاثر جزو کو کہتے ہیں جو دوا سے اس کے پھوگ کو علیحدہ کر کے نکال لیتے ہیں۔ اگر کسی دوا کے پتوں، یا شاخوں یا جڑوں سے ست نکالنا ہو تو اگر وہ تر ہوں تو ان کو کچل کر رس نکال لیں اور اگر ادویہ خشک ہوں تو ان کو پانی میں بھگو کر خوب زور سے ملیں پھر پانی کو صاف کر کے کسی برتن میں رکھیں جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے اور پانی صاف نتھر جائے تو اس کو سیاہی چوس کاغذ سے مقطر کریں یا بتی کے ذریعہ مقطر کر لیں اگر سیاہی چوس سے مقطر کریں تو کاغذ پر ست بیٹھ جائے گا۔ اس کو خشک کر لیں۔ لیکن بذریعہ بتی پانی علیحدہ کرنا بہتر اور مفید ثابت ہوا ہے اس کی ترکیب یہ ہے کہ ایک برتن میں وہ دوا والا صاف پانی رکھ کر دوسرا پیالہ اس سے قدرے نیچے رکھ کر روئی کی بتی کا ایک سرا پانی والے پیالہ میں اور دوسرا سرا نیچے والے پیالہ میں رکھ دیں تمام پانی بتی کے ذریعہ سے نیچے آ جائیگا اور ست نیچے بیٹھ جائے گا دھوپ میں خشک کر لیں۔

ست بہروزہ گذشتہ باب میں بہروزہ مدبر کرنے کا جو طریقہ بیان کیا گیا ہے اس کے ماتحت مدبر کئے ہوئے بہروزہ کا نام ہی ست بہروزہ ہے۔

ست سلاجیت آتشی دو طریقہ سے تیار کیا جاتا ہے۔ پہلا یہ کہ سلاجیت کو خالص پانی یا ترپھلہ کے پانی میں حل کر لیں اور چند ساعت تک اسی طرح پڑا رہنے دیں جب تلچھٹ تہ نشین ہو جائے تو پانی نتھار کر آگ پر اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور خشک کر لیں اس کا نام ست سلاجیت آتشی ہے

ست سلاجیت آفتابی دوسرا طریقہ یہ ہے کہ سلاجیت آب ترپھلہ یا آب خالص میں گھول کر مٹی کے کورے برتن میں رکھ کر دھوپ میں رکھیں حرارت آفتاب سے اس پر بالائی آ جائے گی اسکو اتار کر دوسرے برتن میں محفوظ رکھ دیں اسی طرح چار یا پانچ مرتبہ بالائی اتار دیں ست سلاجیت علیحدہ ہو کر باقی تلچھٹ رہ جائیگا اسکو ست سلاجیت

آفتابی کہتے ہیں۔

ست گلو

ست کے ابتدائی ذکر میں جو طریقہ ست نکالنے کا بیان ہوا ہے اس کے مطابق عموماً گلو کا بھی ست نکالتے ہیں مگر زیادہ مفید نہیں ہوتا۔ بہتر طریقہ یہ ہے کہ گلو کو کوٹ کر ایک دن اور رات پانی میں بھگو رکھیں پھر زور سے مل کر صاف کر لیں اور دیگچی میں ڈال کر آنچ پر خشک کریں حتیٰ کہ ربڑ کی مانند گاڑھا ہو جائے اس کو ست گلو آتشی کہتے ہیں۔

۶۔ نمک یا کھار

نباتات میں عموماً کھار یعنی نمک کے اجزاء ہوتے ہیں جن کو نباتات کی خاکستر سے نکالتے ہیں جس کا عام طریقہ یہ ہے کہ جس بوٹی کا کھار نکالنا ہو۔ اس کی خاکستر بنا کر کسی قدر پانی میں نمناک دے کر دو تین پہر تک رکھتے ہیں اس کے بعد نم کی خاکستر کو گاڑھے کپڑے میں ڈال کر چاروں گوشے الگ الگ باندھ دیتے ہیں۔ اور نیچے برتن رکھتے ہیں پھر راکھ پر صاف پانی ڈالتے ہیں۔ کھار پانی کے ساتھ نیچے ٹپک آتا ہے پھر اس پانی کو راکھ پر ڈالتے ہیں اسی طرح تین چار مرتبہ الٹاتے ہیں بعدہٗ اس عمل کے پانی کو دیگچہ میں ڈال کر پکاتے ہیں جب ایک جوش آ جائے تو سرد کر کے رکھ دیتے ہیں جو راکھ کے اجزاء ملے ہوئے ہوں وہ سب نیچے تہ نشین ہو جاتے ہیں ان کو علیحدہ کر کے صاف پانی نتھار لیتے ہیں اور پکاتے ہیں حتیٰ کہ سارا پانی جل کر کھار باقی رہ جاتا ہے۔

ایک نہایت سادہ طریقہ اس طرح ہے کہ راکھ کو ایک برتن میں ڈال کر اوپر کافی پانی ڈال کر خوب ہاتھ سے گھول لیں اور بلو کر پھر کچھ دیر تک پڑا رہنے دیں اور اس کا نتھرا ہوا صاف پانی لے کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی اڑ کر باقی کھار رہ جائے گا۔

اسی طریقہ سے چرچٹہ کا کھار ستیاناسی کا کھار مولی کا کھار وغیرہ کھار تیار کئے جاتے ہیں مولی سے پچیس تولہ راکھ سے چودہ تولہ کھار اور پتوں کی سو تولہ خاکستر سے بیس تولہ نکلتا ہے

جو کے سالم پودوں کو خشک کر کے خاکستر کرتے ہیں۔ اور بدستور مذکور نمک نکالتے ہیں۔

عصارہ ادویہ

عصارہ: نباتی دواؤں یا پھلوں کو کوٹ کر نچوڑے ہوئے پانی کو کہتے ہیں۔ خواہ اس کو پتلے پانی کی ہی صورت میں استعمال کریں خواہ آگ یا دھوپ کی حرارت سے خشک کر لیں اگر کسی ایسی خشک بوٹی کا عصارہ نکالنا ہو جس سے پانی نہ نکلے تو اس پر قدرے پانی چھڑک کر کوٹیں اور پھر نچوڑیں اس ترکیب سے کچھ نہ کچھ پانی نکل آئے گا۔

اقاقیا ببول یا کیکر کے عصارے کو کہتے ہیں ترکیب اس طرح ہے کہ نرم اور تازہ کیکر کی پھلیاں لے کر کوٹیں پھر ان کا رس نکال کر پکائیں۔ یا دھوپ میں رکھیں حتیٰ کہ گاڑھا ہو جائے اور خشک کر کے محفوظ رکھیں

رسوت یعنی مخصوص ہندی دارہلد کا عصارہ ہے۔ اس درخت کی لکڑی کو ریزہ ریزہ کر کے پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ تمام قوت پانی میں آ جائے پھر چھان کر دوبارہ جوشائیں۔ گاڑھا ہونے پر خشک کر لیں۔

عصارہ ریوند ریوند چینی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں پکائیں جب خوب پک جائیں تو پانی کو صاف کر کے دوبارہ پکا کر گاڑھا کر لیں حتیٰ کہ خشک ہو جائے۔ پھر استعمال کریں۔

رُب

رُب دوا کے خلاصے کو کہتے ہیں طریقہ یہ ہے کسی درخت کے پھل پھول پتے جڑ وغیرہ نباتی رس نکالتے ہیں۔ یا دوا کو پانی میں بھگو کر نچوڑ لیتے ہیں یا پانی کے ہمراہ اُبال کر چھان لیتے ہیں پھر پانی کو آنچ پر گاڑھا کر لیتے ہیں۔ یہی رُب کی صحیح تعریف ہے۔ مگر آج کل کے عطار جو رُب بناتے ہیں طریقہ یہ ہے پھلوں اور پھولوں کا رس یا دواؤں کو بھگو کر جوشا کر چھان کر پانی اس قدر پکاتے ہیں کہ چوتھائی حصہ رہ جائے پھر رس کے وزن سے نصف حصہ شکر تری بعض چہارم حصہ ملا کر قوام بنا کر رکھیں۔

اس باب میں ان کثیر الاستعمال خاص ادویہ کی ترکیب تیاری درج ہے جو عام طور پر استعمال میں آتی ہیں۔ ادویہ جن کی تیاری میں خاص طور پر احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے ایسی دواؤں کے پانچ درجے ترتیب دیئے گئے ہیں۔

(۱) وہ سیال ادویہ جو شربت وغیرہ کی شکل میں ہوں (۲) اطریفل، جوارش، معجون وغیرہ (۳) خمیر کرنے کے بعد خشک کی ہوئی دوائی جو ٹکیوں اور گولیوں کی شکل میں ہوں (۴) سفوف کی صورت میں باریک کی ہوئی ادویہ (۵) وہ ادویہ جو گلقند یا مربّوں کی صورت میں تیار کی جاتی ہیں۔

۱۔ شربت

تعریف:۔ شربت اس سیال شیریں مرکب کو کہتے ہیں جو میوہ جات تر مثلاً انار، انگور، سیب وغیرہ کے پانی، یا خشک دواؤں کے خیساندہ یا جوشاندہ میں قند سفید یا مصری میں قوام بنا کر تیار کیا کرتے ہیں۔

فائدہ

شربت سے فائدہ نمایاں ہے کہ مصری یا قند کی آمیزش سے دوا کا اثر اکثر دیرپا ہو جاتا ہے۔ اور پینے میں خوشگوار ہوتا ہے شربت وہ مرکب دوا ہے کہ جس کی ایجاد کا سہرا خاص اطبائے یونان کے سر پر ہے پھر اطبائے اسلام کی ہزارہا کوششوں نے فوائد و لطائف کو کہیں سے کہیں پہنچا دیا، ڈاکٹر لوگ ایک عرصہ تک شربت کی ایجاد پر سخت

معترض رہتے ہوئے کہنے لگے کہ دوا میں میٹھے کا دخل کرنا گویا بیمار کو
بچوں کی طرح چاٹ پر لگانا ہے جو کہ نہایت فضول کام ہے آخر
الامر اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے خود بھی شربت پر قائل ہو کر
اس کا استعمال اور خود ساخت کرتے ہوئے اس کا تصرف کرکے اس کا
نام سیرپ رکھ لیا۔ بعدہٗ اسی مٹھاس کے اتنے قائل ہوئے کہ کونین
کی ہر ایک ٹکیوں پر ضماد چڑھنے لگا۔

قوام کا طریقہ

شربت سازی کے فن میں بڑا کام قوام کی پختگی، صفائی، خوش رنگی
کا ہے قوام پختہ کی علامت یہ ہے کہ اس کے بلبلے موتیوں کی شکل میں
تیرنے لگتے ہیں اور دیر بعد ٹوٹتے ہیں بخلاف کچے قوام کے یا قوام کے
قطرے زمین پر گرا کر دیکھتے ہیں اگر زمین پر گرانے سے کشادہ ہو جائیں تو
قوام کچا ہے اگر موتیوں کی مانند اکٹھا رہے تو بہتر قوام ہے یا انگلی پر لگا
کر چپکائیں اگر تار چھوڑے تو قوام پکنے کی علامت ہے۔
شربت کی تیاری میں عام طور پر جوشاندہ یا خیساندہ میں دو چند یا سہ
چند شکر سفید یا مصری سے قوام تیار کرتے ہیں۔ مگر بعض اوقات
شربتوں میں اس وزن سے کم و بیش بھی ملانی پڑتی ہے۔

حفاظت

شربت کا قوام جتنا پختہ ہوگا اسی قدر زیادہ دیرپا ہوگا۔ اور خراب
ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اگر دیسی کھانڈ ہو تو اس سے میل کچیل اچھی
طرح سے صاف کر لینی چاہئے۔ اگر شربت میں بہدانہ، سپستان،
گاؤزبان، ریشہ خطمی، تخم ریحان، لعاب بہدانہ کا لعاب شامل ہو تو اس کا احتیاط
ضروری ہے کیونکہ لعاب کی غلاظت سے قوام [illegible] اور پکنے کا مرتبہ [illegible]
شربت کے تیار ہونے کے بعد کسی قسم کی رطوبت یا پانی کا قطرہ نہ ملنے
پائے ورنہ خراب ہو جانے کا خوف ہے۔ یا ذرا سے قطرات ملنے سے بھی
تیلہ پھپھوندی لگ جانے کا احتمال ہے۔ شربت بوتل یا چینی کے برتن میں

رکھنا ضروری ہے۔ پانی کے برتن میں رکھنا نامناسب ہے۔

اشیاء

اگر شربت مثل سیب، انار، انگور، شہتوت وغیرہ سے تیار کرنا مقصود ہو تو ان پھلوں کا رس نچوڑ کر مثل گنا قند وغیرہ سے قوام بنائیں۔

اگر خشک دواؤں سے شربت مطلوب ہو تو ان دواؤں کو آٹھ گنے پانی میں رات کو بھگو دیں صبح جوش دیں یہاں تک کہ تہائی حصہ پانی باقی رہ جائے تو قدرے مل چھان کر دگنی یا تگنی یا کم و بیش قند ملا کر قوام تیار کریں۔

اگر ایسے میوہ جات کا شربت بنانا ہو جن سے پانی نہیں نکلتا اگر وہ ترش ہوں جیسا کہ املی، آلو بخارا، زرشک وغیرہ تو ان کو صرف پانی میں بھگو اور مل چھان کر ان کا پانی ملانا کافی ہوگا اگر بیج دار یا شیریں ہیں مثلاً عناب، انجیر، وغیرہ تو ان کو بھگونے کے بعد جوش بھی دیں پھر مل چھان کر ان کا پانی قوام میں داخل کریں۔

بعض شربتوں میں قند سفید یا مصری کے ہمراہ شیرخشت یا شہد یا ترنجبین ملا کر قوام کیا جاتا ہے ترنجبین اور شیرخشت کو پہلے ادویہ کے پانی میں جوشاندہ یا خیساندہ میں حل کر کے چھان لینا چاہیے پھر قوام میں داخل کریں۔ شہد کو چھان کر داخل کرنا چاہیے۔

اگر شربت میں مثل دم الاخوین، کتیرا، وغیرہ جیسی ادویہ شامل کرنی ہوں تو شربت کو اتار کر ان کو باریک کر کے شامل کریں۔

سکنجبین

یہ بھی شربت کی قسم سے ہے ترکیب اس طرح ہے کہ سرکہ خالص تیز بقدر ضرورت لیکر اس سے دگنی یا قدرے زائد شکر، قند یا مصری ملا کر قوام کریں شکر کی بجائے شہد بھی شامل ہو تو بہ اندازہ سرکہ کی بجائے لیموں بھی یہ سکنجبین لیموں کہلاتی ہے اور کبھی بجائے عرق نعناع ملاتے ہیں اس کو سکنجبین نعناعی کہتے ہیں۔

کیونکہ دیر تک چولہے پر رہنے اور پکنے سے معجون کا اثر کم ہو جاتا ہے۔

قوام

اگر معجون کے نسخے میں کوئی عرق شامل کرنا ہو تو مصری یا قند کا قوام اس عرق میں کرنا چاہئے ورنہ خالص پانی بقدر ضرورت ملا کر قوام تیار کریں، قوام ایسا ہونا چاہئے کہ خشک دواؤں کے سفوف میں جذب ہونے کے بعد مثل حلوا بن جائے۔ اگر معجون شہد میں بنائی جائے تو پانی ڈالنے کی ضرورت نہیں صرف شہد کو چھان کر نرم آنچ پر جوش دیں جب جھاگ اٹھے اس کو اتار کر دوائیں ملا دیں۔

اگر معجون گڑ (قند سیاہ) یا شکر سرخ میں بنانی ہو تو گڑ کو ریزہ ریزہ کر کے یا شکر کو پانی کے ساتھ جوشائیں اور نیچے اتار کر رکھیں جب میل وغیرہ تہ نشین ہو جائے تو صاف پانی یعنی شربت نتھار لیں اور چھان کر رکھیں اور حسب دستور دوائیں ملائیں۔

اگر معجون کے قوام کے ہمراہ ترنجبین شامل کر کے بنایا جائے تو بجائے صرف ترنجبین ہی کا قوام تیار کرنا ہو تو پہلے ترنجبین کو کسی مناسب عرق یا پانی میں حل کر کے چھان لینا ضروری ہے۔ پھر اس محلول کو تھوڑی دیر رکھ کر نتھار لیں تاکہ ریگ یا مٹی نیچے رہ جائے۔

معجون کا قوام شربت کے قوام سے قدرے گاڑھا، اور خمیرہ کا قوام معجون سے زیادہ غلیظ ہونا چاہئے۔ قوام کے لئے آگ معتدل ہے خصوصاً جب قوام تیار ہونے پر آئے تو آگ ہلکی کر دینی چاہئے تاکہ قوام جل نہ جائے۔

دوائیں

معجون میں جو دوائیں پڑتی ہیں ان میں سے پھول، جڑ، پوست وغیرہ خشک دوائیں جواہرات قلیل المقدار چیزیں، خشک میوے اور مغزیات وغیرہ رطوبت دار یا چکنی اشیاء عصارے، گوندیں، الگ الگ طریقوں سے گھوٹے جاتے ہیں۔

خشک دواؤں کو آہستہ سے ہاون دستہ میں کوٹیں جب دوائیں باریک ہو جائیں تو باریک چھلنی سے چھان لیں، اور اس پھوک کو ایسا کوٹیں کہ باریک ہو جائے اور اگر ان میں ہلیلہ بلیلہ آملہ ہوں تو علیحدہ کوٹ لیں پھر سب اشیاء کو روغن بادام یا گائے کے گھی سے چرب کر

بعض نسخوں میں چھوہارے شامل ہوتے ہیں۔ یہ ذرا مشکل سے خصوصاً موسم
برسات میں جب کہ نمدار ہو جاتے ہیں ٹوٹتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ گٹھلیاں نکال کر کسی کڑاہی میں
ڈال کر آگ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ کوٹنے کے قابل ہو جائیں۔ منقیٰ اور گل
کا بھی سفوف تیار کریں۔ اور افیون کو بھی بریاں کریں۔ رسوت وغیرہ کو بھی
آگ کی حرارت سے پیسنے کے قابل بنا لیں۔

مصطگی کا مع ادویہ پیسنا ذرا مشکل ہے۔ اسے علیحدہ ہی اکیلا ہی باریک
کریں۔ باقی ادویہ کو کوٹ کر اس کے ہمراہ شامل کر دیں۔

مغزیات کو الگ باریک کر کے ملا دیں۔ چھاننے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف اور
احتیاط کو ٹیں۔ کیونکہ زور دار رگڑنے سے تیل ڈالی شکل میں آ جائیگا
اور ادویہ میں شامل ہونے نہ پائیگا۔

کچلوں کا کوٹنا بہت دشوار ہے۔ اس لئے ان کا ریتی سے برادہ کر لیا جایا
پھر برادہ کو گھوٹ کر باریک کر لیں۔ یا حریرہ کے وقت جبکہ نرم ہوں خوب کوٹ
کر ان کو باریک کریں۔

تخم املی کا طریقہ یہ ہے کہ ان کو بھونیں اور چھلکا دور کر کے مغز کو کوٹ کر
پھر داخل کریں۔ دوسرا طریقہ اس طرح ہے۔ کہ تخم املی کو بھگو دیں جب پھول جائیں
تو چھلکا دور کر کے اسی وقت کوٹ لیں۔ اور خشک ہونے پر چھان لیں۔ اگر تخم
خشک ہوں اور تخم حجم میں بڑے ہوں۔ تو ان کا برادہ کر کے باریک کریں۔

ابریشم کو مقرض کر کے بریاں کریں۔ کیونکہ اس طریقہ سے آسانی اور
اچھے ذریعہ سے پیسا جا سکتا ہے۔

جواہرات مثلاً یاقوت سنگ یشب موتی۔ عقیق مونگا وغیرہ کو کھرل
میں باریک کر کے مرکب میں شامل کرنا چاہیئے۔ اگر ان اشیاء کو عرقیات جیسا کہ عرق
بید مشک عرق کیوڑہ یا عرق گلاب میں کھرل کر کے خشک ہونے پر دوا حل کریں۔ تو بہتر
ہے یہ ضروری ہے۔ کہ عرق کے کھرل کرنے کے بعد خشک کر کے بہت باریک کر کے چھان لیں۔

مشک عنبر جند بید ستر وغیرہ قلیل المقدار قیمتی ادویات کو عرق مناسب میں کھرل کر کے خمیرہ یا معجون وغیرہ میں ملائیں۔

زعفران! اگر خشک مرکب ادویہ میں داخل کرنا ہو تو پہلے زعفران تنہا کو باریک پیس پھر شامل کر کے کھرل کرنا شروع کر دیں تاکہ تمام اجزا ادویہ کے باہم مخلوط با آسانی ہو جائیں۔ اگر کسی معجون یا جوارش میں زعفران شامل کرنا ہو۔ تو عرق کیوڑہ یا بید مشک یا گلاب میں صحیح طریقہ سے کھرل کر کے ملانا چاہیئے۔ تاکہ تمام اجزا مخلوط ہو جائیں۔

ادویات کی تیاری کوٹنے کے متعلق یہ ضروری بات یاد رکھیں کہ جو نسخہ امراض معدہ کے لئے تیار کرنا ہو۔ اس کو زیادہ باریک نہ کریں بلکہ ذرا دری رکھیں صرف چھلنی سے چھان لینا کافی ہے۔

حفاظت } معجون کو دھات کے برتن میں نہ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ خراب ہونے کا احتمال ہے شیشہ۔ چینی یا مٹی کے برتن میں رکھنا بہتر ہے برتن میں معجون ڈالنے سے پیشتر صاف اور اچھی طرح خشک کر لیں۔ کیونکہ نمی وغیرہ سے معجون خراب ہو جاتا ہے۔

بعض اوقات معجونوں کو پرانا کرنے کے واسطے چھ مہینہ یا سوا مہینہ کے بعد استعمال کرنے میں اس توقف سے اصلاح ہو جاتی ہے۔ بعض معجونوں کو غلہ جو یا اور بعض غلہ گندم میں عرصہ معین تک رکھتے ہیں۔ رکھنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ غلہ میں دفن کریں۔ اور ہوا لگنے سے محفوظ رہے۔ پھر استعمال کریں۔

۳۔ ٹکیاں اور گولیاں!

تعریف:۔ یہ دونوں ایک قسم مرکب ادویہ سے ہے عموماً بہت ادویہ کے ساتھ تیاری کی جاتی ہے۔ اور یہ مستعملہ باریک پیس کر ہمراہ پانی یا اور کسی سیال یا شل گوند کے سفوف کو گوندھ کر حسب ضرورت بڑی یا چھوٹی ٹکیاں یا گولیاں بنا لیتے ہیں۔

ترکیب:۔ گولیاں انگلیوں کے ساتھ بن جاتی ہیں اگر بہت خوبصورت اور اعلیٰ اور اعلیٰ شکل

گولیاں میں صحیح اور یکساں تیار کرنی ہوں تو مشین کے ذریعہ بنا سکتے ہیں جن کا رواج عام ہے۔ لیکن لیسدار چیزوں کی گولیاں بنانی مشکل ہیں۔

گولیاں اسقدر سخت نہ ہوں کہ معدہ میں حل نہ ہو سکیں۔ اور نہ ہی اسقدر ملائم ہوں۔ کہ بہت جلد ان کی شکل تبدیل ہو جائے یا چورہ وغیرہ بن جائیں۔

گولیاں اکثر مختلف اقسام کی بنتی ہیں۔ کبھی ظاہری خوبصورتی کیلئے سونے اور چاندی کے ورقوں سے مزین کرتے ہیں جس کی ترکیب یہ ہے۔ کہ تازی تیار کی گولیوں کو ورق پر رکھکر تھوڑی دیر ہلاتے رہنے سے خود بخود ورق تمام گولیوں پر ملفوف ہو جائیگا۔ بعض دوا فروش بجائے ورق طلائی کے برادہ سنہری جو عام اور ارزاں پوڈر ہے۔ لگا کر بھی تیار کرتے اور بہت سستی بنا لیتے ہیں۔ حالانکہ طبی نقطۂ نگاہ سے یہ بہت مضر صحت ہے۔ اگر گولیاں بدمزہ ہوں۔ تو بدمزہ کو پوشیدہ کرنے کیلئے شکر سفید کا غلاف چڑھا دیتے ہیں۔ جیسا کہ کارخانوں میں سونف یا پستہ یا الائچی دانہ پر کھانڈ چڑھاتے ہیں۔

نسخہ کے اجزاء گولیوں کے اجزاء نہایت احتیاط سے باریک ہونے چاہئیں۔ پھر ان کو باریک کپڑے سے چھان لینا بہتر ہے جو دوا مقدار میں کم ہو اور قیمتی مثل موتی اور دیگر جواہر تو ان کو علیحدہ کھرل کر لینا چاہئے پھر دیگر ادویات کو شامل کر کے اور باہم مخلوط کریں تاکہ تمام ادویات کے اجزاء بخوبی مل جائیں بعدہٗ پانی یا لعاب یا شیرہ یا عرق جو مناسب ہو اس میں گوندھ کر گولی تیار کریں۔

اگر نسخہ میں لیسدار اشیاء جیسا کہ بہدانہ۔ اسبغول۔ گوند ہو۔ تو ان کو پانی میں بھگو کر ان کا لعاب نکال کر اس میں ادویہ کا سفوف گوندھ کر گولیاں بنائیں۔ اگر نسخہ میں ایسی دوا شامل ہو۔ جو پیس کر نہ ہو سکیں مثل گوگل، رسوت، افیون، مشک، زعفران وغیرہ جو ادویہ میں ہوں تو ان کو عرق یا پانی وغیرہ میں خوب حل کر کے باقی ادویہ شامل کریں۔

اگر دوا زیادہ لیسدار ہونے کی وجہ سے انگلیوں کو لگے اور گولی نہ بن سکے۔ تو انگلیوں کو روغن بادام یا گھی سے چکنا کر لینا چاہئے۔ یا نشاستہ یا ایک [illegible] کی مدد سے گولیاں تیار کریں۔ یا انگریزی سفوف [illegible] اور میگنیشیا کاربونیٹ ہے۔ [illegible] اسکی مدد سے گولیاں تیار کریں۔

ترکیب نسخہ کے تمام اجزاء خشک کو علیحدہ علیحدہ کوٹ لیں پھر سب ملا کر باہم مخلوط کر دیں اور تھوڑا سا پھر کوٹیں اور چھلنی سے یا کپڑ چھن سے چھان لیں اگر سفوف امراض معدہ کے لئے تیار کرنا ہو تو بہت باریک نہ کریں بلکہ اوسط درجہ کی چھلنی آٹے والی سے چھان لیں تو بہت بہتر ہے۔

اگر سفوف کی ادویہ میں سنگجراحت، عقیق، نوشادر، نمک وغیرہ ایسے اجزاء شامل ہوں تو انکو الگ الگ کھرل میں ڈالکر باریک کر کے ملائیں اور اسی طریقہ سے مصطگی کو کھرل کر کے ملائیں۔ اگر مغزیات ہوں تو ان کو بھی جدا جدا باریک کر کے شامل کریں اگر خوشبودار ادویہ مثل زعفران، کافور، مشک وغیرہ اجزاء ہوں تو پھر بھی تمام ادویہ سے ان کو علیحدہ باریک کر کے پھر دوسری ادویات کے سفوف کے ہمراہ گھوٹیں تاکہ تمام ادویہ کے اجزاء ایک دوسرے سے پیوست ہو جائیں۔

حفاظت سفوف کو سربستہ ظروف یا بوتل میں رکھنا چاہئیے اور گرد و غبار سے اور برسات کی نمی سے محفوظ رکھنا لازم ہے۔ خصوصاً جن سفوف میں نمک، نوشادر، شورہ، قلمی وغیرہ ایسی اشیاء شامل ہوں جو ہوا سے نمی کو جذب کرتی ہیں۔ ان کی حفاظت بہت ضروری ہے۔ ورنہ سفوف کے نمناک ہو جانے سے بہت جلد ضعیف العمل اور بے اثر ہو جاتا ہے تو ایسے سفوف کی حفاظت کی یہ تدبیر ہے کہ بوتل میں ڈالکر اس کے اندر چونے کی پوٹلی ایک دھاگے کے ذریعہ بوتل کے ڈاٹ سے باندھ کر لٹکا دیں چونہ بوتل کے اندر کی ہوا کی نمی کو جذب کرتا رہیگا۔ جو سفوف پر موثر نہ ہوگی۔

۵۔ گلقند

تعریف و ترکیب گلقند ایک مرکب دوا ہے جو کسی چیز کے پھول اور شکر یا شہد سفید کو باہم ملا کر تیار کی جاتی ہے جس کا طریقہ یہ ہے کہ پھولوں کو ہرا کر بیل سے جدا کر کے جسقدر پھول ہوں انکے برابر یا دو حصہ یا ڈیوڑھا گنا تک شہد یا کھانڈ ڈال کر خوب زور سے ملیں حتیٰ کہ ایک دوسرے سے پیوست ہو جائیں اور عمل کیواسطے برتن [illegible]

پھر مرتبان میں ڈالکر دھوپ میں رکھنا بہتر ہوتا ہے۔ اگر شہد، شکر سفید مذکورہ مقدار سے زیادہ چار گنا تک بھی شامل کر سکتے ہیں۔ مگر جس قدر میٹھا زیادہ ہوگا۔ اسی نسبت سے گلقند کی طاقت بھی کم ہوگی۔ اگر تازہ پھول میسر نہ ہوں۔ تو خشک پھولوں کو عرق گلاب یا دیگر عرق مناسب یا پانی میں بھگو کر پھر گلقند تیار کریں۔ عام طور پر گلقند کے نام سے وہی گلقند مراد ہے جو گلاب کے پھولوں کی تیار ہوتی ہے علاوہ اس کے اور پھولوں کی بھی بناتے ہیں۔ مثلاً گلقند خطمی، گلقند سیوتی گلقند نسترن گلقند انبلتاس وغیرہ جس گلقند کو دھوپ میں رکھا جائے اُسے گلقند آفتابی کہتے ہیں اور جسے چاندنی میں رکھا جائے۔ اُسے گلقند ماہتابی کہتے ہیں۔ گلقند آبی جسکو کسی برتن میں ڈالکر جس کا چوتھا حصہ خالی رہے۔ تین ہفتہ تک اس برتن کو پانی میں رکھیں اور برتن کا منہ خالی از پانی رہے دس گلقند میں تبرید اور ترطیب ہوتی ہے۔ گلقند عسلی جو گلقند شکر کی بجائے شہد میں تیار کی جائے۔ اسکو گلقند عسلی کہتے ہیں۔ دست لانے اور بلغم خارج کرنے کی طاقت زیادہ ہوتی ہے ؛

مربّے

تعریف کسی پھل یا جڑ وغیرہ نباتی چیز کو پکا کر کھانڈ یا شہد کے قوام میں رکھ چھوڑنے سے جب ان کے اندر قوام بخوبی سرایت کر جاتا ہے تو وہ چیز مربہ کہلاتی ہے۔ اگر قوام اچھی طرح سرایت نہ کرے تو وہ صحیح نہیں۔

ترکیب جس پھل کا مربہ بنانا ہو اسکو چھیل کر یا سوئی وغیرہ سے گود کر یا ویسے ہی پانی میں ابال دیں حتی کہ نرم ہو جائے پھر قند کا قوام تیار کر کے اسکو قوام میں ڈال دیں۔ اور پھر قوام کو مع مربے اس قدر پکائیں کہ جو پانی پھلوں نے چھوڑ کر قوام پتلا کر دیا تھا۔ پھر قوام صحیح ہو جائے۔ اتار دیں۔ چار پانچ روز کے بعد پھر دیکھیں اگر پتلا ہو گیا ہو۔ تو پھر پکائیں۔ ورنہ مربہ بے مزہ اور خراب ہو جائے گا۔ سیب بھی ناشپاتی کا مربہ بغیر چھیلے بھی بنایا جاتا ہے۔ آم کی قاشیں کاٹ کر گٹھلی نکال دینی چاہیئے۔ بہ ۔۔۔ کی گٹھلی نکالنے کی ضرورت نہیں۔ ہلیلہ خشک کا مربہ تیار کرنے کے واسطے پیشتر پانی اور چونہ میں ڈالکر ہفتہ کے

بعد دھو کر صاف کر کے جو شاخیں اور پانی گرا دیں۔ پھر اگر بیل گری کا مربہ بنانا ہو تو اس
کا سخت چھلکا دور کر کے اس کی قاشیں کریں اور میٹھے کے مربے میں بہ ضرور ی ہے کہ میوہ
کے اندر کے بیج کو نکال دیں اور چار چار انگل کاٹ کر ایک برتن میں نصف تک پانی بھر کر
اس کے منہ پر کپڑا باندھیں اور کپڑے کے اوپر قاشیں رکھکر ڈھکنے سے بند کر کے نیچے آگ جلائیں
تاکہ پانی کی بھاپ سے نرم ہو جائے پھر مربہ بنا لیں۔ مربے کے واسطے
پھل وغیرہ خوب پختہ اور بے داغ مہیا کرنا بہتر ہے۔

باب پنجم

مشہور و مروّج مرکب ادویہ کے مُستند نسخے

باب چہارم میں شربت، جوارش، معجون، وغیرہ مرکبات کے تیار کرنے کے
اصول قواعد آپ پڑھ چکے ہیں۔ اسکے بعد یہ جاننا ضروری ہے۔ کہ فلاں مرکب میں
کونسی ادویہ اور کس کس مقدار میں شامل کی جاتی ہیں۔ دوائی کی تیاری اور ترکیب ساخت
کی مکمل مشق و واقفیت کے بعد اس اہم چیز کا علم ہونا ازبس ضروری ہے محض
کھانڈ کے قوام اور ادویہ کی پسائی اور مفردات کے ناموں کو یاد کر لینا عطاری کی
سند ہیں لہذا کامل عطار اور ماہر وہ ہو سکتا ہے۔ جو ہر قسم کے قیمتی یا ارزان مرکبات
کے نسخوں اور ان کے اوزان سے کما حقہ، واقف ہو۔ لہذا آپ کو مکمل اور ماہر
عطار بنانے کے لئے اس باب میں استادانِ فن کے مرتب کئے ہوئے، اعلےٰ درجہ
کے نسخے معتبر قرابادینوں سے اخذ کر کے درج کیا جاتا ہے جن کی تیاری میں آسانی
ارزانی، اور سہل الحصول کو ملحوظ نہیں رکھا گیا۔ بلکہ علاج معالجہ کے لئے
مجرب انجرب اور مؤثر ہونا ملحوظ رکھا گیا ہے۔ قطع نظر اس سے کہ اس نسخہ کے اجزا
قیمتی ہیں یا ارزان علاوہ ازیں تمام مرکبات کے معتبر اور مشہور ایسے نسخے بھی درج کئے

ہیں۔ جو مروّج عام و کثیر الاستعمال ہیں۔ اور جن کا رکھنا ہر عطار کے لئے ضروری ہے۔

اطریفل

اطریفل اسطوخودوس۔ جو درد سر اور دماغ کے امراض بلغمی و سوداوی کو نافع ہے
مگر کچھ مدت تک استعمال جاری رہنا چاہیئے۔ ہوالشافی۔ پوست ہلیلہ زرد
پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ۔ کشمش۔ اسطوخودوس بسفائج۔
افتیمون کشمش سب ادویہ مساوی لیکر کوٹ چھان کر روغن بادام سے
چرب کرکے شہد میں ملائیں۔

اطریفل اکبر۔ جو سردی معدہ اور ریاح بواسیر کو دور کرتا ہے رنگ کو نکھارتا
ہے اور باہ کو ترقی دیتا ہے۔ ہوالشافی پوست ہلیلہ۔ بلیلہ۔ آملہ۔ کلونجی مرچ
سیاہ پیپل ہر ایک سوا تولہ سونٹھ ایک چھٹانک۔ چیتہ انجبار تخم ... ہر ایک پانچ ماشہ
تودری سرخ۔ تودری زرد۔ اندرجو۔ انار دانہ جنگلی ہر ایک چھ ماشہ
بہمن سفید نو ماشہ۔ کنجد سفید مقشر ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو کوٹ کر سہ چند
شہد میں ملا کر چالیس روز رکھ دیں۔ پھر استعمال کریں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ

اطریفل زمانی { دماغ کو اخلاط فاسدہ سے پاک کرتا ہے۔ ابخرات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ معدہ کو ہضم کرتا ہے۔ مالیخولیا مراقی نزلہ قولنج
صداع کو مفید ہے۔ طب یونانی کا مایہ ناز نسخہ ہے۔ اور جناب حکیم اکبر ارزانی
مؤلف طب اکبر کی ایجاد ہے۔ ہوالشافی پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ
کابلی ہلیلہ سیاہ۔ گل بنفشہ سقمونیا مشوی ہر ایک پونے چار تولہ تربد سفید
موصوف کشنیز خشک ہر ایک ساڑھے سات تولہ پوست ہلیلہ آملہ مقشر
گل سرخ۔ ہلیلہ ... گل نیلوفر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ صندل سفید
کتیرا ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ بادام روغن شیریں سوا گیارہ تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان
کر روغن مذکور میں چرب کریں پھر عناب سپستان ہر ایک سو عدد گل بنفشہ پونے
چار تولہ کو پانی میں جوش دیکر صاف کر کے اس سے دس گنا شیرہ مربائے ہلیلہ اور

سنائے مکی چودہ ماشہ آغاریقون زرنباد، شیطرج، نوشادر۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
انیسون۔ قرنہ۔ سنبل الطیب، قرنفل۔ جوزبوا خربوا مصطگی ہر ایک سات ماشہ کوٹ
چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے سہ چند عسل مصفی میں اطریفل بنائیں
خوراک ۱ تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک ۔

اطریفل کشنیز۔ جو خفقان حار۔ انجرات معدہ اور مراق کا دافع ہے۔ دل
دماغ معدہ کو قوت دیتا ہے۔ ھوالشافی پوست ہلیلہ زرد ست ماشہ ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ
پوست بلیلہ آملہ غنچہ گل سرخ تخم خشخاس گل گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ کشنیز خشک
مقشر سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر کے برابر ترنجبین اور دو چند قند سفید کا
قوام بنا کر اطریفل بنائیں۔ اور مشک ڈیڑھ ماشہ زعفران دو ماشہ گلاب میں سحق
کر کے شامل کریں۔ ہر صبح عرق گاؤزبان کے ساتھ استعمال کریں۔

اطریفل کشنیز، مالیخولیا ہر قسم کے لئے نافع ہے مقوی دل و ملین طبیعت ہے
پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ آملہ مقشر ہر ایک
چودہ ماشہ۔ ابریشم مقرض ساڑھے دس ماشہ شاہترہ لاجورد مغسول ہر ایک سات ماشہ
گل گاؤزبان بادرنجبویہ انگور دوس بسفائج فستقی ساڑھے تین ماشہ گ۔ سنائے مکی کشنیز خشک
ہر ایک سات تولہ مصطگی رومی سات ماشہ شہد تمام ادویہ سے سہ گنا۔ پہلے سنا مکی کو پانی
میں جوش دے کر صاف کر کے شہد کے ساتھ قوام کریں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر روغن
بادام کے ساتھ چرب کر کے اطریفل بنائیں۔ خوراک ۱ تولہ ۔

اطریفل کشنیزی دماغ و معدہ کو قوت دیتا ہے کان اور آنکھ کے ان امراض
میں خصوصیت سے مفید ہے جو بخارات کے چڑھنے اور نزلہ کے گرنے سے عارض ہوں
پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ ہلیلہ سیاہ سب مساوی کشنیز خشک
سب دواؤں کے برابر کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے سہ چند شہد
خالص کے ساتھ تیار کریں۔ چالیس یوم کے بعد استعمال کریں خوراک ایک تولہ تک ۔

اطریفل کشنیزی مقوی دماغ ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی، پوست ہلیلہ زرد پوست

آملہ، پوست بلیلہ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۴ تولہ کشنیز کے چاول ۸ تولہ سب کو کوٹ چھانکر منقی ۵ تولہ تخم نکال کر اس میں کوٹ لیں۔ پھر دو چند شہد میں ملاکر اطریفل بنا کر رکھیں خوراک ۶ ماشہ سے سوا تولہ تک۔

اطریفل کبیر تقویت دماغ تقویت معدہ اور باہ کیلئے نہایت مفید ہے بواسیر کو بھی نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ مقشر فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک سوا اُنیس ماشہ زنجبیل بسباسہ بوزیدان فسیطرج ہندی شقاقل مصری تودری سرخ تودری زرد لسان العصافیر سنخرحب القلقل کند مقشر خشخاش سفید ہر ایک ۹ ماشہ بہمن سفید بہمن سرخ ساڑھے سترہ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے ترنجبین خراسانی تیرہ تولہ ۴ ماشہ شہد تین پاؤ قوام کر کے ملائیں خوراک ۷ ماشہ سے چودہ ماشہ تک۔

اطریفل کبیر برائے تقویت دماغ وسودا کی اصلاح اریح البواسیر نفخ معدہ کیلئے از حد مفید ہے ہوا شافی۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک پونے دو تولہ تج اجود چیتہ اجوائن مقشر ہر ایک تین تولہ بالچھڑ دانہ الائچی کلاں تج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مرچ سیاہ مرچ سفید ناگ کیسر دارچینی نوشادر نمک لاہوری ڈیڑھ تولہ خبث الحدید ۹ ماشہ سب کوٹ چھان کر روغن بادام ۱ تولہ میں چرب کر کے سہ چند وزن شہد میں اطریفل تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ۔

اطریفل مسہل :۔ برائے تنقیہ دماغ، صداع مزمن کیلئے بہت مفید ہے۔ پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ زنجی۔ پوست بلیلہ آملہ بسفائج اسطوخودوس گاؤزبان۔ غاریقون۔ بادیان۔ ہر ایک ۹ ماشہ مویز منقی سنائے مکی ہر ایک ۲ تولہ تربد مجوف ۱ تولہ مغز بادام ۱ تولہ تمام ادویہ کو باریک کر کے روغن بادام یا روغن گاؤ میں چرب کر کے سہ چند شہد میں تیار کریں خوراک ۲ تولہ مگر اس سے پیشتر کئی روز تک شربت اصول بطور منضج پلانا چاہئیے۔

اطریفل مقل ملین بواسیر کو نافع طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھانکر روغن بادام یا

روغن زرد میں چرب کر کے مویز منقی ساڑھے ستر ہ ماشہ اور گوگل پونے دو تولہ کو آب گندنا میں حل کر کے سہ چند عسل کف گرفتہ کے ساتھ قوام کریں۔ اور ادویہ سفوف شدہ کو ملادیں آب گندنا میسر نہ ہو تو آب ملکو دنیہ اس سے بھی بہتر ہے۔ نہری حیلہ کر لیں +

اطریفل مقوی دماغ:۔ دافع نزلہ، آلات تنفس کو صاف اور نرم کرتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ آملہ کشنیز مقشر بادام شیریں ہر ایک ایک تولہ تخم خشخاس تخم کاہو، دارچینی، اسطخودوس ہر ایک چھ ماشہ تمام دواؤں کو سوائے کاہو۔ خشخاش مغز بادام کے کوٹ چھان کر اور مغزیات کو علیحدہ گھوٹ کر ملادیں تخم خشخاش بیخ بادیان اصل السوس، گاؤزبان ہر ایک نو ماشہ عناب پندرہ دانہ سپستان سترہ دانہ اسطخودوس سات ماشہ زوفائے خشک عود غرقی سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بیخ سوسن۔ پرسیاوشاں ہر ایک ساڑھے چار ماشہ انجیر زرد سات دانہ مویز منقیٰ چار تولہ سب کو تین پاؤ پانی میں جوشانیں۔ جب تیسرا حصہ رہ جائے تو حل کر کے صاف کریں۔ ۳ دھ سیر قند کے ساتھ قوام کر کے اور سفوف شدہ دواؤں کو ملا کر اطریفل تیار کریں۔ خوراک نہار ۱ تولہ ترشی بادی سے پرہیز +

اطریفل ملیّن معلوم۔ پرانے صداع و دیگر امراض دماغی کو دور کرتا ہے اور درد چشم و درد گوش اور درد معدہ کو زائل کرتا ہے اس لئے اس کا خاص نام اطریفل ملیّن معلوم ہے کیونکہ دیگر اطریفلوں سے ممتاز ہے۔ صفت، پوست ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آملہ مقشر تربد موصوف ہلیلہ سیاہ ہر ایک پونے چار تولہ، بادیان مصطگی، اسطخودوس سقمونیا۔ مشوی۔ ریوند چینی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں ملادیں۔ خوراک ساڑھے سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک +

۲۔ انوشدارو

۱۔ نوشدارو معجون کی ایک قسم ہے جس کا جزو اعظم آملہ ہوتا ہے۔ اس کے بنانے کا یہ طریقہ ہے آملہ پختہ تر و تازہ لیکر وزن کر کے پانی میں پکا کر خوب اچھی طرح میں ان سے گٹھلیاں نکالدیں۔ پھر ان کو چھان لیں پھر تخم اور ریشوں کو وزن کر کے باقی جرم آملہ کا وزن سمجھ لیں اور اس سے دو چند شیرینی ملا کر قوام کریں اور گرم گرم قوام میں سفوف ادویہ کو ملا دیں اگر خشک آملہ

ہلدی زیرہ ڈالدیں۔ دو پانی جوش کر اتنا ڈالیں۔ کہ صرف گوشت اوپر رہے۔ یہ اچار نہایت خوش ذائقہ ہے۔

گاجر کا خشک اچار۔ بڑی بڑی گاجروں کی قاشیں بنا کر ان کو بڑے برتن میں رکھکر باریک نمک مرچ بقدر ذائقہ ملائیں اور گاجروں کا چالیسواں حصہ تخم رائی بھی پیسکر ڈالیں۔ اور منہ بند کر کے رکھدیں۔ ہفتہ کے بعد استعمال کریں۔

لیموں کا اچار۔ لیموں کا عرق ایک برتن میں ڈالیں اور بقدر ضرورت اس میں نمک باریک شدہ ڈالیں پھر ثابت لیموں ڈالیں۔ اور برتن کا منہ بند کر کے دھوپ میں رکھدیں ایک ہفتہ کے بعد اچار تیار ہو گا۔ بعض عرق لیموں کی بجائے سرکہ ڈالتے ہیں۔

۴۔ پشت عشا کا نسخہ } یہ نسخہ کمزوری کی مسلمہ و مقبول دوا ہے۔ یہ نسخہ جناب حکیم اعظم خان کا ہے۔ ھو الشافی فلفل سیاہ و فلفل سفید، بزر البنج سفید ہر ایک ساڑھے سات تولہ، افیون خالص پونے پانچ تولہ زعفران ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، سنبل الطیب عاقرقرحا، فرفیون ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تمام ادویہ کو باریک کر کے پھر وزن کر لیں۔ اور دواؤں سے سہ چند شہد خالص کے ساتھ معجون بنائیں خوراک ڈیڑھ رتی سے دو ماشہ

۵۔ پچکاریوں کے نسخے } پچکاری اُس کانچ یا پیتل کے آلہ کو کہتے ہیں۔ جس کے ذریعہ سے کسی جسمانی سوراخ مثلاً کان وغیرہ کو دھویا جاتا ہے۔ یا سوراخ ذکر وغیرہ میں کوئی دوا پہنچائی جائے۔ عربی میں اس کو زرق کہتے ہیں۔ یہاں دوسری قسم کی پچکاری مراد ہے۔ جس کے ذریعہ سے سوراخ ذکر میں دوا پہنچا کر علاج کیا جاوے۔ اس کا استعمال عموماً سوزاک وغیرہ امراض آلات بول میں ہوتا ہے۔ طریقہ استعمال اس طرح ہو۔ کہ سیال دوا لیکر اگر کوئی خشک دوا بھی ملانی ہو۔ تو مثل سرمہ کے ملائیں۔ پھر احلیل میں آہستگی داخل کریں۔ تاکہ مریض کو تکلیف نہ ہو۔ پچکاری کرنے کے بعد تھوڑی دیر تک حشفہ کو دبائے رکھنا چاہیئے۔ تاکہ دوا زیادہ دیر تک ٹھہر سے اور اپنا پورا اثر کرے۔ احلیل میں گرم پانی سے پچکاری نہیں کرنی چاہیئے۔

پچکاری:- برائے سوزش بول نہایت مفید ہے۔ الب بہدانہ، لعاب اسبغول صمغ عربی، اسفیداج، سفیدی بیضہ، شیر دختر سب کو ملا کر عمل میں لائیں۔

پچکاری سوزاک کے لئے مجرب ہے۔ کتیرا تین ماشہ، سنگ جراح۔ چار ماشہ افیون ۱ ماشہ گیرو چار ماشہ، پھٹکڑی تین ماشہ، رسوت نگر کوٹی چھ ماشہ اسبغول ایک تولہ کتیرا کو پانی میں حل کر کے پارچہ سے چھان لیں اور لعاب اسبغول ڈالکر باقی ادویہ کو چھان کر محفوظ کر کے پچکاری کریں۔ رسوت کو بھی پانی میں حل کر کے کپڑے سے صاف کریں تاکہ سوزش نہ کرے۔

پچکاری برائے سوزاک جدید و کہنہ بہت مجرب ہے۔ کات ہندی تین جز، توتیائے ہندی ایک جز دونوں کو خوب گھوٹ کر مہندی کے پانی یا خالص ٹھنڈے پانی یا لعاب اسبغول میں حل کر کے ایک گھنٹہ تک ہلاتے رہیں۔ کہ ان کا اثر پانی میں سرایت کر جائے پھر اسکی دو تین مرتبہ روزانہ پچکاری کریں۔ امید واثق ہے کہ تیسرے روز پھر ضرورت نہ پڑے گی۔

۶- تریاقات

تریاق ایک قسم خاص کی معجون ہے، جو نباتی و حیوانی زہروں کی دفعیہ میں مخصوص ہے۔ اسکے نسخوں میں تریاق کبیر کا نسخہ جس کا دوسرا نام تریاق فاروق ہے۔ طب یونانی کا خاص مایہ ناز نسخہ ہے تقریباً تمام امراض اور ہر اقسام زہروں کا شافی علاج ہے۔ اس کے نسخہ میں بہت سی نایاب و غیر مشہور دوائیں پڑتی ہیں۔ اور مشکل ہے اس لئے اسکو چھوڑ کر دیگر تریاقات کے نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

۱- تریاق النزلہ:- مانع نزلہ، دافع سرفہ، نافع اسہال دماغی۔ سے مغز اسطخودوس ساڑھے پندرہ ماشہ گل گاؤزبان ہتہ الآس، کشنیز خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کاہو پانچ تولہ دس ماشہ، بزرالبنج، پوست خشخاش ہر ایک ۱ تولہ نو ماشہ تخم خشخاش سفید گیارہ تولہ آٹھ ماشہ سب کو پانی میں بھگو کر جوشاندہ اور دیما

کرکے قند سفید ساڑھے سترہ چھٹانک کے قوام میں تیار کریں بعد گلسرخ، کشنیز، مقشر رب السوس، نشاستہ، صمغ عربی، کتیرا، مرصاف ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ باریک کرکے شامل کریں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

۲ تریاق اربعہ: جو زہریلے جانوروں کے کاٹنے کا زہر دور کرنے کے لئے مفید ہے کاسر ریاح، دافع قولنج ہے۔ اور جنین مردہ کا اخراج کرتا ہے اور ولادت کو بھی آسان کرتا ہے۔ تمام امراض باردہ کو نافع ہے۔ جنطیانہ، حب الغار، مرمکی زراوند طویل مساوی کوٹ چھانکر شہد کے ساتھ معجون بنائیں خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ آب گرم اسکی قوت ۲ سال تک رہتی ہے۔

۳ تریاق ثمانیہ:۔ فواید اسکے تریاق اربعہ سے بھی بہتر ہیں۔ زراوند طویل ریوند چینی۔ پوست بیخ کبر، حب الغار، مرصاف، قسط تلخ، جنطیانا، زرد چوبہ۔ سب مساوی کوٹ چھان کر عسل مصفّٰی کے ساتھ معجون بنائیں خوراک ساڑھے چار ماشہ؛

۴ تریاق افاعی جو حشرات الارض کا اثر زہریلا دور کرتا ہے۔ اگر ایام وباس یہ تریاق بقدر سوا دو ماشہ ہمراہ گلاب وغیرہ کھالیں تو وبائی اثر سے محفوظ رہے۔ صبر زرد دو حصہ، مرصاف، زعفران ایک ایک حصہ۔ بدستور مذکور کے معجون بنائیں؛

۵۔ تریاق گل مختوم:۔ زہر خوردہ کے علاج میں اکسیر ثابت ہوئی ہے اگر زہر کھائی ہو۔ تو اس کے کھانے سے مریض کو فوراً قے آئیگی۔ اور تمام جسم زہریلے اثرات سے پاک ہوجائیگا۔ اگر مریض نے زہر نہ کھایا ہو پھر تریاق کے کھانے سے ہرگز قے نہ آئیگی۔ اس تریاق کی یہ بہت بڑی صفت ہے۔ دوا انشافی اور سا۔ گل مختوم، حب الغار مساوی کوٹ چھان کر روغن گاؤ کے ساتھ چرب کریں۔ اور شہد کے ساتھ ملالیں۔ خوراک فندق کے برابر؛

۷ - جوارشات

جوارش معجون کی قسم کا ایک مرکب ہے جو عموماً امراض معدہ کے لئے مخصوص ہے اسکی ترکیب تیاری میں ان تمام جزئیات کا لحاظ رکھنا چاہیئے جو معجون کے بیان میں مذکور ہوئی ہیں لیکن جوارش کی دواؤں کو ذرا دردرا رکھنا چاہیئے۔

جوارش آملہ

مقوی معدہ، محرک اشتہاء، دافع اسہال بواسیری ہے۔ اور خوش ذائقہ ہے۔ آملہ، منقیٰ دودھ میں پرورده کئے ہوئے دس تولے کشنیز مقشر چھ ماشہ گلسرخ، صدف سوختہ ہرایک ماشہ مصطگی، طباشیر دانہ ہیل، عود ہندی، سماق، منقیٰ ہرایک تین ماشہ، لیموں کاغذی کا پانی چار تولہ قند سفید آدھ سیر قوام کرلیں۔

جوارش آملہ

مقوی و محافظ جنین ہے۔ مربائے آملہ، مربائے ہلیلہ ہرایک ۵ عدد، مربائے سیب، مربائے بہی، شقاقل مصری ہرایک چھ ماشہ جفت بلوط تین ماشہ ببول کی گوند گھی میں بھونی ہوئی ابریشم خام مقرض ہر ایک چھ ماشہ گل سیوتی، پوست بیرون پستہ، گاؤزبان زیرہ گلاب ہرایک ۴ ماشہ۔ موتی ناسفتہ تین ماشہ، عنبر ایک ماشہ اترج کا چھلکا چار ماشہ۔ ورق طلا تیس ۳۰ عدد۔ ورق نقرہ پچاس عدد سب کو کوٹ کر مناسب قوام میں ملائیں خوراک چھ ماشہ ایام حمل میں اور بعد ولادت ہر روز کھلائیں۔

جوارش آملہ سادہ

مقوی و محافظ جنین ہے۔ سماق کا پانی لیموں کا پانی ہر ایک ۵ تولہ کھانڈ نصف سیر میں قوام کریں بعد پوست آملہ ڈیڑھ تولہ اگر خام ۹ ماشہ گاؤزبان ۱ تولہ رومی مصطگی دار چینی ابریشم زیرہ گلاب ہرایک ۶ ماشہ سب کو کوٹ کر قوام میں ملائیں خوراک ۱ تولہ تا ۲ دو تولہ۔

جوارش آملہ صغیر جوارش آملہ صغیر مقوی معدہ و جگر ہے۔ مربائے آملہ ۵ عدد مربائے ہلیلہ ۲ عدد، زرشک سات ماشہ گلسرخ سات ماشہ طباشیر مصطگی سنبل الطیب، دانہ ہیل ہر یک ساڑھے ۳ ماشہ صندل بگلاب سودہ ساڑھے ۴ ماشہ قند سہ چند ادویہ گلاب میں قوام کریں۔ خوراک بقدر ۵ ماشہ

جوارش آملہ لولوی مرتبہ جناب حکیم علوی خاں صاحب مرحوم۔ جو مقوی دل و معدہ ہے بھوک بڑھاتی اور جگر کی حرارت کو تسکین بخشتی ہے اسہال مراری کو نافع ہے۔ سستی معدہ کی کرتی ہے۔ اجزاء شیر آملہ منقی ساڑھے ۴ تولہ، طباشیر سفید صندل سفید۔ سماق منقی زرشک۔ منقی۔ گلسرخ۔ بادرنجبویہ کوبت بیروں پستہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کشنیز۔ مقشر۔ تخم خرفہ مقشر ہر ایک ۹ ماشہ مروارید ناسفتہ دس رتی۔ عنبر اشہب ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک ۵ رتی۔ نبات سفید۔ ترنج شیریں ہر ایک دواؤں سے دو چند بدستور تیار کریں۔

جوارش تمر ہندی دافع قے۔ مقوی معدہ و قلب، معدہ پر صفرا کے گرنے کو روکتی ہے گلسرخ۔ کشنیز مقشر ہر ایک سات ماشہ مصطگی دانہ ہیل۔ زرشک طباشیر ساذج پوست ترنج برگ پودینہ صندل گلاب میں گھسا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ آب انار ولایتی ایک عدد۔ مربائے آملہ ایک عدد آب تمر ہندی ۴ تولہ جو گلاب میں بھگو کر خالص نتھار لیا جائے اور آب انار ملا کر سہ چند قند میں قوام بنا کر تیار کریں۔ **جوارش اناریں**۔ مقوی معدہ و جگر ہے۔ بھوک لگاتی ہے آب انار ترش آب انار شیریں قند سفید ہر ایک ایک سیر آب نعناع سبز گلاب ہر ایک ساڑھے دس تولہ سنبل الطیب مصطگی ہر ایک تین تولہ۔ دانہ الائچی کلاں۔ پوست ترنج ہر ایک ۴ ماشہ۔ پوست بیروں۔ پستہ۔ ساڑھے تین ماشہ دانہ الائچی خورد نیم ماشہ بدستور تیار کریں۔

جوارش جالینوس:۔ اس شہرۂ آفاق جوارش کے بے شمار خواص ہیں تمام اعضاء

کو قوت دیتی ہے درد معدہ کو دفع کرتی ہے ۔ ہاضم طعام اور منہ میں خوشبو پیدا کرتی
ہے ۔ ریاح کو توڑتی ہے ۔ جنون صداع سرد بلغمی ریاح یا سیرداد نقرس ۔ ہچکی کثرت
پیشاب جو سردی کی وجہ سے ہو سنگ گردہ ، سنگ مثانہ کو مفید بالوں کی سفیدی کو دور
کرتی ہے ۔ مقوی باہ ہے ۔ بعض نے لکھا ہے کہ جو شخص اس جوارش کو بیس روز تک کھائے تو تمام بلغمی
امراض سے مامون رہے وتل زجیر خلقہ کے لئے نافع ہے ۔ بلکہ بمنزلہ تریاق ہے جسکی نظیر
نہیں اس میں چنداں پرہیز کی بھی ضرورت نہیں پڑتی ۔ ہوالشافی ۔ سنبل الطیب قرنفل
فانذ سلیخہ ۔ دارچینی ۔ خولنجان ۔ سعد کوفی ۔ زنجبیل ۔ فلفل سیاہ ۔ دار فلفل ۔ قسط
بحری ۔ عود بلسان ۔ اسارون ۔ تخم مورد ۔ قصب الذریرہ ۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
مصطگی ساڑھے سترہ ماشہ ۔ قند سفید تمام ادویہ کے برابر ۔ تمام ادویہ کوٹ چھان کر
دوگنے شہد میں اور قند کے قوام میں ملائیں ۔ خوراک نو ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ طعام
سے پہلے اور طعام سے ایک گھنٹہ بعد بھی کھا سکتے ہیں ۔ یہ جوارش جس قدر پرانی ہو ۔
اچھی ہوتی ہے ۔

جوارش جالینوس } اعضاء کو قوت دے اور منہ میں خوشبو پیدا کرے قوت
کو بڑھائے ۔ دیوانگی کو دور کرتی ہے ۔ رنگ کو نکھارتی ہے ۔ بلغمی دستوں کو بند کرتی ہے
درد سر اور کھانسی بلغمی کو مفید ہے ۔ بواسیر ۔ نقرس ۔ یرقان ۔ (؟) کو دور کرتی ہے ۔
پتھری مثانہ کی توڑتی ہے ۔ بیاہی بالوں کی قائم رکھتی ہے ۔ اگر کوئی شخص اس کو
بلاناغہ بیس یوم کھائے تو جملہ امراض سے محفوظ رکھے ۔ مرچ سفید ۔ کوٹھ بیل
ناگرموتھا ۔ عود بلسان ۔ سونٹھ ۔ لونگ ۔ جرائتہ ۔ کلیجی ۔ دارچینی ۔ تخم الائچی خورد ۔
بالچھڑ ۔ تگر مور کے بیج ۔ زعفران ہر ایک ٹی ماشہ تولہ ۔ مصطگی رومی سوا تولہ مصری یا شہد
سہ چند کا قوام کرے ۔ دوائیں کوٹ کر ملائیں ۔ دس روز کے بعد استعمال کریں ۔ خوراک ۶ ماشہ
تا سوا تولہ **جوارش خولنجان** } کو تحلیل کرکے کھانا ہضم کرے معدہ کو قوت دے
منہ کو خوشبودار کرے جگر کی سردی اور شدت کو دور کرے مرچ سفید خولنجان ۔ تج
ہر ایک چھ ماشہ ۔ ناگ کیسر ۔ دارچینی ۔ الائچی سفید ہر ایک نو ماشہ فلفل ڈیڑھ تولہ

سونٹھ دو تولہ تخم اجمود تین ماشہ انیسوں - زیرہ سیاہ سرکہ میں مدبّر کیا ہوا زیرہ سیاہ طالیسپتر ہر ایک تین ماشہ سب کو باریک کرکے کھانڈ ملا کر قوام تیار کریں خوراک تین ماشہ تک ٭ **جوارش زرشک**، بھوک کو زیادہ کرتی ہے اور ہاضم طعام ہے - زرشک، بہدانہ ۱۴ ماشہ، گلسرخ سات ماشہ، سنبل الطیب، برگ بد دبہ عود پوست ترنج قرنفل، مصطگی - رومی - دانہ تاتلین - صندل گلاب سودہ، ساذج ہندی - ہر ایک ساڑھے تین ماشہ - قند سفید چودہ تولہ بدستور ترتیب تیار کریں ٭ **جوارش دارچینی** - جو دل معدہ جگر اور گردہ سب کو طاقت دیکر بھوک پیدا کرے - دردوں کو دُور کرے - دارچینی عمدہ ۲ تولہ کو باریک کرکے کھانڈ تین پاؤ میں قوام عرق گلاب میں کرکے ملائیں اور جمالیں - پھر اس کے ٹکڑے کاٹ کر رکھ لیں - خوراک ۳ ماشہ تک ٭

جوارش جالنفل } معدہ کو قوت دے کھانا ہضم کرے - حافظہ بڑھائے بوا... کرے - چہرہ کو خوش رنگ کرے عمدہ جائفل جاوتری - لونگ، نارچینی - بالچھڑ ... آملہ - دانہ الائچی - سفید ہر ایک تولہ سب کو سہ چند شہد یا مصری کے قوام ... ڈالیں - خوراک چھ ماشہ ٭ **جوارش شہریاراں** قولنج کو کھولتی اور دست جاری کرتی ہے - سدّوں کو نکالتی ہے - استسقا کو مفید ہے - سردی معدہ و کبد کو دفع کرتی ہے بلغم اور مرہ سودا کو نکالتی ہے - زنجبیل، قرفہ، دارچینی - قرنفل، سلیخہ سنبل الطیب دانہ تاتلین مصطگی رومی - نارمشک، ساذج ہندی - نانخواہ - تخم کرفس - انیسوں ہر ایک اکیس ماشہ شیطرج - زعفران - ہر ایک چودہ ماشہ - سقمونیائے مشوی - تربد سفید روغن بادام میں چرب کرکے افتیمون - حب النیل ہر ایک دو تولہ چار ماشہ - لسفائج ساڑھے ستہ ماشہ نمک ہندی ساڑھے دس ماشہ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ سہ چند عسل میں جوارش تیار کریں ٭

جوارش صندلین } مقوی دل و دماغ ہے - دافع خفقان ہو جالب اسہال صفراوی

ہے۔ مروارید ناسفتہ ۔ مرجان ہر ایک ساڑھے سات ماشہ صندل سفید جس کو گلاب میں گھس کر خشک کیا ہو۔ دو تولہ گیارہ ماشہ صندل سرخ جو گلاب میں گھسکر خشک کیا ہو ساڑھے سترہ ماشہ ۔ طباشیر سفید ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ دانہ کشنیز بریاں ۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ ۔ طباشیر سفید ۔ تخم خرفہ مقشر ۔ دانہ کشنیز بریاں ۔ پوست بیرون پستہ ہر ایک سات ماشہ مصطگی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ۔ مشک تبتی پونے دو ماشہ ترا شہ ترنج ۲ پانی میں ۲۰ تولہ ۔ ماشہ ماشہ ۔ گلاب ۱۰ تولہ نو ماشہ قند سفید ۵۶ تولہ نو ماشہ ہے قند اور گلاب کا قوام تیار کریں پھر آب ترنج داخل کریں اور باقی ادویہ کے ساتھ معجون بنائیں خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ

جوارش سفرجلی

امراض قلبیہ کو نافع نیز اور سرد مزاج دونوں کو موافق ہے۔ حتیٰ کہ بحالت بخار بھی اچھی ہے خوب بھوک لاتی ہے دار چینی زنجبیل ۔ جوزبوا ۔ قرنفل ۔ زعفران ہر ایک سات ماشہ ترید موصوف سولہ تولہ عرق نعناع بہی کی قاشیں بیج نکال کر ہر ایک تینتیس تولہ شہد چونسٹھ تولہ پہلے بہی کے ٹکڑوں کو عرق نعناع میں جو سرکہ خالص اور برگ پودینہ سے کشید کیا ہو پکائیں حتیٰ کہ وہ خوب گل جائیں۔ تو اتار لیں پھر پتھر پر رگڑ کر شہد کے ساتھ قوام کریں پھر دوسری دواؤں کو سوائے زعفران کے کوٹ چھان کر ملا دیں اور زعفران کو گلاب میں حل کرکے تھوڑا تھوڑا ڈالیں اور حل کرکے محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ تولہ تک اگر تازہ بہی نہ ملے تو اسکے مربے سے کام چلائیں ۞

جوارش زنجبیل

جو معدہ اور آنتوں کے ضعف کو دور کرتی ہے کھانا ہضم کرتی ہے ۔ ہیضہ کو نافع اور دستوں کو بند کرتی ہے غلیظ ریاح اور بلغم اور رطوبت معدہ سے صاف کرتی ہے زنجبیل عمدہ ۵ تولہ گوند ببول ۔ الائچی خورد ۔ ہر ایک ڈھائی تولہ ۔ دار چینی لونگ ہر ایک سوا تولہ ۔ جائفل زعفران ہر ایک تین ماشہ ۔ جاوتری نشاستہ ہر ایک ایک تولہ کھانڈ یا مصری تینتیس تولہ کے قوام میں جوارش بنا کر رکھ لیں خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ ۞

جوارش عود ہاضمہ کو قوت دے بھوک کھولتی ہے۔ بلغم کو دفع کرتی ہے اگر
ہندی۔ مصطگی رومی۔ لونگ۔ نشاستہ۔ جلوتری ہر ایک ڈھائی تولہ۔ جائفل
الائچی کلاں۔ بالچھڑ۔ تج ہر ایک ایک تولہ۔ اترج کا چھلکا ڈھائی تولہ زعفران
نو ماشہ سعد کوفی ۲ ماشہ شہد نصف سیر کا قوام کرکے جوارش بنائیں خوراک ۴ ماشہ سے
۶ ماشہ معدہ کو قوت دیتی ہے۔ اور اس کی زاید رطوبت دفع کرتی ہے۔ قاقلین
دارچینی۔ زنجبیل۔ دارفلفل۔ زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ عود قرنفل ہر ایک
پونے دو ماشہ باریک کرکے سہ چند شہد کے ساتھ تیار کریں۔ خوراک ساڑھے ۴ ماشہ

جوارش عود ترش مقوی ہاضمہ و مشتہی و مقوی قلب ہے۔ گرم مزاج والوں
کو موافق۔ گلسرخ ۱۲ ماشہ۔ صندل گلاب میں گھسا ہوا زرشک بے دانہ
دانہ ہیل۔ طباشیر۔ عود غرقی۔ پودینہ خشک۔ پوست اترج ہر ایک ۶ ماشہ
ماشہ۔ شربت انار شیریں ۴ تولہ۔ تمر ہندی تین تولہ۔ پانی میں بھگو کر ملے بلکہ
صاف کرکے گلاب آدھ پاؤ۔ قند سہ چند ورق نقرہ پونے دو ماشہ بدستور تیار
کریں۔

جوارش عود ملیّن۔ بھوک کو کھولتی ہے اور قبض کو دفع کرتی ہے اور
ہاضم ہے۔ عود قرنفل۔ تربد مصطگی ہر ایک تین جزو۔ قاقلہ۔ قرفہ۔ سنبل الطیب
مغز بادام مقشر ہر ایک ۲ حصے۔ زنجبیل۔ دار فلفل۔ دارچینی۔ پوست ہلیلہ
کابلی۔ ہر ایک ایک حصہ۔ پوست اترج ۵ جزو۔ مشک نصف جزو۔ قند سفید
چھبیس حصہ شہد سب سے دوگنا گلاب اس قدر جس میں قوام ہو سکے ؛

جوارش عنبر جو معدہ کو گرم ریاح غلیظہ کو تحلیل اور بلغم کو قطع کرتی ہے دل و دماغ
کو قوی اور حواس کو تیز کرتی ہے۔ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ۶ ماشہ۔ اسارون
قرنفل۔ زعفران۔ ہر ایک تین ماشہ دانہ ہیل۔ جوارچینی جوز بوا۔ دارفلفل۔ زنجبیل
ہر ایک چھ ماشہ۔ نبات سفید۔ عسل خالص ہر ایک ایک پاؤ۔ بدستور تیار کریں۔

جوارش طباشیر مقوی معدہ ہے ابخرات صفراوی کے چڑھنے کو بند کرتی ہے۔
سدر و دوار کو مفید ہے۔ جو سوء مزاج صفراوی سے

عارض ہوں گلسرخ آملہ منقی بطباشیر۔ صندل سفید کشنیز خشک ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ حب الآس۔ پوست ترنج۔ سماق منقی۔ مصطگی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کافور قیصوری ساڑھے ۴ ماشہ رُب بہی یا شہد ساری ادویہ سے سہ چند۔ عرق گاؤزبان و عرق کیوڑہ کے ساتھ قوام کر کے حسب دستور تیار کریں ۔

جوارش کمونی درد معدہ، ضعف معدہ، درد مفاصل و نقرس وغیرہ کو مفید ہے۔ زیرہ سیاہ مدبر چھتیس تولہ نو ماشہ مرچ سیاہ نو تولہ۔ سونٹھ۔ برگ سداب خشک ہر ایک بارہ تولہ۔ دارچینی۔ تج۔ حب بلسان رومی مصطگی ہر ایک نصف تولہ سب کو کوٹ کر بدستور سہ چند شہد کے قوام میں جوارش بنا کر رکھیں خوراک چھ ماشہ سے ۱ تولہ تک ۔

جوارش کمونی مسہل معدہ کی سردی، ہچکی اور کھٹے ڈکار اشتہائے قلبی کثرت بلغم اور بلغمی و سوداوی تپ کے لئے مفید ہے ۔ زیرہ سیاہ مدبر ایک سیر (مدبر اس طرح کریں کہ ایک رات بھر سرکہ میں بھگو کر خشک کر لیں) ۔ زنجبیل بارہ تولہ۔ مرچ سیاہ دو تولہ نوشادر ڈھائی تولہ۔ سب کو باریک کر کے سہ چند شہد میں قوام کریں۔ خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک ۔

جوارش کمونی مسہل درد معدہ کو مفید ہے۔ نفخ اور قولنج کو دور کرتی ہے ملین طبع کو سنبل الطیب۔ عود بلسان دارچینی بلیلہ حب بلسان ہر ایک ماشہ روغن بادام۔ ڈیڑھ تولہ۔ بورہ ارمنی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ نانخواہ آٹھ تولہ نو ماشہ برگ سداب۔ زنجبیل ہر ایک گیارہ تولہ آٹھ ماشہ۔ زیرہ مدبر انتیس تولہ دو ماشہ تربد سفید خراشیدہ مجوف ساری ادویہ کے برابر شہد ساری دواؤں سے سہ چند شہد کا عرق۔ بادیان کے ساتھ قوام کر کے تمام ادویہ کوٹ چھان کر شامل کریں خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ طاقتور اشخاص کے لئے تجویز کرنی چاہیئے ۔

جوارش کمونی کبیر سردی معدہ اور کھٹے ڈکاروں کی دافع ہے بلغمی و سوداوی تپوں میں نافع ہے۔ فوطیں

کی سردی، قیلہ ریحی، اور امتلائی ہچکی، نفخ معدہ اور شہوت قلبی، قولنج ریحی، اور استسقاء طبلی میں سود مند ہے۔ زیرہ سیاہ مدّبر بریاں ہوا نوز فلفل سیاہ ۲ تولہ۔ زنجبیل ۲ تولہ ۹ ماشہ۔ برگ سداب سایہ میں خشک شدہ سلیخہ سیاہ دارچینی۔ قرفتہ الطیب۔ حب بلسان۔ مصطگی رومی سنبل الطیب ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بورہ ارمنی بوزیدان ۲ ماشہ کوٹ چھان کر عسل منقی کا قوام کرکے پہلے بورہ داخل کرکے خوب ملائیں۔ پھر تمام باقیماندہ ادویہ ملاویں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

جوارش مصطگی معدہ اور جگر کو متقوی کرتی ہے اعضائے رئیسہ میں قوت عظیم پیدا کرتی ہے بشرطیکہ جماع سے پرہیز کرکے چار یا پانچ روز یہ جوارش کھائیں مصطگی رومی۔ اگر زعفران لونگ۔ جائفل۔ جاوتری۔ اندر جو۔ نرنج اذخر۔ دارچینی سونٹھ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ کندر۔ الائچی سفید۔ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ چھڑیلہ چھ ماشہ مشک ۲ رتی۔ سب کو باریک کرکے مصری اور شہد دونوں دس تولہ میں پانی کی جگہ عرق گلاب ڈالکر قوام کریں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ

جوارش مصطگی جو معدہ سرد کو تقویت بخشتی ہے مصطگی ۱ تولہ۔ دانہ ہیل چھ ماشہ۔ سعد کوفی سنبل الطیب ہر ایک ۵ ماشہ۔ پوست ترنج نو ماشہ کوٹ چھان کر گلاب اور قند میں قوام کرکے جوارش بنائیں۔ خوراک ۷ ماشہ

جوارش مصطگی سادہ معدہ و جگر کی برودت کی دافع ریاح کو نافع اور منہ سے پانی بہنے کو مفید ہے۔ مصطگی ساڑھے تیرہ ماشہ کوٹ چھان کر آدھ سیر شکر سفید اور آٹھ تولہ نو ماشہ گلاب کے قوام میں ملادیں خوراک ۶ ماشہ سے سات ماشہ تک۔ اگر گلسرخ ساڑھے تیرہ ماشہ اضافہ کرلیں تو معدہ زیادہ مفید ہوجائیگا۔ **جوارش نفیس** مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ ہاضمہ کو قوی کرتی ہے ہر ایک مزاج کے موافق ہے گلاب کی پتی بالکل صاف ڈھائی تولہ صندل سفید بالچھڑ ہر ایک چھ ماشہ۔ دارچینی ا تولہ مصطگی چھ ماشہ سب کو باریک پیسکر شربت

ملا کر رکھ لیں۔ خوراک ۹ ماشہ

جوارش مفرح خوشی پیدا کرے رنج و غم دور کرے۔ بدن اور معدہ کو طاقت دے۔ چہرے کے رنگ کو نکھارے عجیب جوارش ہے۔ گل گاؤزبان ڈیڑھ تولہ۔ ناگرموتھا ۱ تولہ، لونگ، مصطگی۔ بالچھڑ۔ تگر ہر ایک نو ماشہ تج طالیسپتر ہر ایک چھ ماشہ جلوتری۔ الائچی کلاں۔ جائفل ہر ایک تین ماشہ۔ سب کو جدا جدا کوٹ کر رکھیں آملہ گٹھلی شستہ صاف چودہ تولہ سیر بھر پانی میں جوش دیکر سوم حصہ رہنے پر آگ پر مل چھان کے صاف کریں۔ اور سب سفوف کو ملا کر رکھ لیں خوراک ۹ ماشہ صبح و شام۔

۸ چٹکی کا عام نسخہ

چٹکی سفوف کو کہتے ہیں جو بچوں کے لئے بنایا جاتا ہے یہ سفوف جسقدر انگوٹھے اور انگشت شہادت کی چٹکی میں آئے دیا جاتا ہے اس لئے اس نام سے مشہور ہو گیا یا ہر وہ سفوف چٹکی کہلاتا ہے۔ جو چھوٹے بڑے سب کو چٹکی سے کھلایا جاتا ہے ذیل میں اس قسم کا ایک نسخہ درج کیا جاتا ہے:

چٹکی کھانسی اور ضیق النفس کے لئے مفید ہے پوست انار ولایتی۔ دار فلفل کاکڑا سنگی ہر ایک ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ پوست بلیلہ ۱۰ تولہ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں اور دن میں کئی مرتبہ چٹکی سے استعمال کر سکتے ہیں:

۹۔ حبوب یعنی گولیاں

حب اسہال سبز۔ بچوں کے ہرے پیلے دستوں کے بند کرنے کیلئے ازحد مفید و مجرب ہے۔ تخم خرفہ سات ماشہ، انار دانہ سماق زرشک، مغز بادام تلخ، پوست بیرون پستہ۔ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ:

صمغ عربی، طباشیر، صندل سرخ۔ صندل سفید۔ تخم کاہو ہرایک تین ماشہ سب کو بریان کریں۔ اور کتیرا۔ نشاستہ، گلنار، تخم مورد زہر مہرہ خطائی ہرایک ڈیڑھ ماشہ مغز بادام شیریں۔ ایک عدد سب کوٹ چھان کر لعاب بہدانہ کے ساتھ گولیاں چھوٹی چھوٹی سی بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو ہمراہ آب گرم کے ؛

حب اسہال سبز بچوں کے ہرے دستوں کے روکنے کے لئے مفید ہیں غنچہ انا چھ ماشہ۔ بادیان۔ بابرنگ ہرایک دو ماشہ باریک کرکے بقدر مونگ گولیاں بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی ؛

حب اذراقی فالج لقوہ اور دیگر امراض باردہ۔ بلغمیہ دماغیہ کو مفید ہے۔ درد کمر تیز اور ریاح کو بھی مفید ہے۔ کچلے ۱۵ عدد پانی میں بھگو دیں تین روز کے بعد پانی بدلتے رہیں۔ ۱۵ روز کے بعد جب نرم ہو جائیں۔ تو اس کا پوست اتار ڈالیں۔ اور ان کو آگ میں ڈالیں۔ جب دھواں بند ہو۔ تو اتار کر گھوٹ لیں اور اس کے برابر فلفل سیاہ سائیدہ شامل کرکے حب بقدر فلفل باندھ لیں ایک حب صبح ایک شام ؛

حب اقتدار نامرد کو قوت مجامعت بخشتی ہے۔ اور نہایت ملذذ ہے سرعت انزال کو نافع ہے۔ اگر ایک حب بعد از جماع کھالیں۔ تو اسی وقت سستی کو دور کرے اگر قبل از جماع کھائیں اور ایک حب منہ میں رکھیں تو نہایت قوت اور لذت بخشنے میں مجرب ہے۔ دانہ الائچی خورد ساڑھے دس ماشہ جائفل تیلیہ ساڑھے دس ماشہ۔ دارچینی ساڑھے دس ماشہ سپاری گجراتی سات ماشہ کلسرخ کاہلی سات ماشہ صندل سفید نو سرخ کستوری اصلی نو سرخ۔ ورق طلا نو عدد عرق گلاب سے بخوبی صلایہ کرکے رُب بہی میں بقدر نخود حبوب بنائیں۔ اور محفوظ رکھیں۔ نہایت مقوی ہیں ؛

حب اچھیا بھیدی ہر مرض میں تنقیہ مواد کرتی ہے۔ درد شکم اور اپھارا کو مفید ہے۔ اور اخلاط فاسدہ کے نکالنے میں کارآمد ہے

شنگرف صاف شدہ، سہاگہ بریان، پیپل، سُنٹھ ہر ایک ایک تولہ، جمالگوٹہ مدبر ہر ایک ۲ تولہ سب کو کھرل کر کے شیر بُز سے بقدر ایک ایک رتی کے حبوب بنائیں خوراک تین رتی تک سرد پانی کے جس قدر گھونٹ پئیں۔ اسی قدر دست ہونگے۔ بعض سفوف بنا رکھتے۔ اور دو دو ماشے دیتے ہیں۔

حب بادِ گولہ۔ جو قولنج ریحی تلی اور پیچیدہ بخار کو ازحد مفید ہے سنٹھ ستو سہاگہ بریاں۔ نمک سیندھا۔ ہیرا ہینگ سب ہم وزن پوست درخت سہانجنہ کے شیرہ کے ساتھ کھرل کر کے گولیاں بقدر گوکن بیر بنا لیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو دیں۔

حب ایارج تنقیہ دماغ کے لئے مفید ہے مرگی۔ لقوہ، فالج تشنج۔ جنون دردِ سر مزمن درد معدہ اور امراض جگر و گردہ و مفاصل عرق النساء و نقرس۔ داء الفیل و جذام۔ برص و بہق کو نافع ہے معدہ کو مادہ سے اور بدن کو بلغم اور سودا سے پاک کرتی ہے۔ مجربات سے ہے ایارج فیقرا ۹ ماشہ۔ تربد سفید ۶ ماشہ گندُم ۴ ماشہ غاریقون مصفیٰ ۲ ماشہ عشق پیچہ مدبر ۶ ماشہ گلسرخ ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد تین ماشہ ہلیلہ کابلی تین ماشہ ہلیلہ سیاہ تین ماشہ شحم حنظل ۶ ماشہ۔ برگ بادرنجبویہ تین ماشہ۔ اسطوخودوس ۳ ماشہ روغن بادام انولہ ہلیلہ جات اور تربد کو بادام روغن میں بخوبی چرب کر کے اور دیگر ادویات کا سفوف ملا کر عرق بادیان سے حل کریں۔ اور بقدر نخود حبوب بنائیں خوراک ۴ ماشہ بدرقہ مناسبہ کے ساتھ۔

حَب ببش دماغ و اعصاب کی سرد بیماریوں میں بہت مفید ہے۔ فالج، لقوہ وغیرہ مسہلات کے بعد دیں۔ عاقرقرحا فلفل دراز۔ فلفل گرد۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ پپلا مول ۶ ماشہ۔ زنجبیل میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک تولہ تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر قند و روغن زرد کے ساتھ ملا کر بقدر مونگ حبوب بنائیں۔ خوراک ایک حب سے دو حب تک۔

حب پرسوت زناں پوست بیخ دھتورہ سیاہ ۲ تولہ مرچ سیاہ ۶ ماشہ ہر دو کو عرق بادیان کے ساتھ کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ کے گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی سے ۳ گولی تک جس کو بعد وضع حمل کے اسہال آتے ہوں۔ اور خفیف بخار و ضعف مزاج لاحق ہو۔ اس کو یہ حبوب نہایت نافع ہیں۔

حب ترش برائے اشتہاء و تقویت معدہ محرور المزاج کے لئے مفید ہے آملہ کا پوست ۴ ماشہ۔ پوست ترنج ۴ ماشہ بادیان ۴ ماشہ گلسرخ ۴ ماشہ سوانہ الائچی خورد ۴ ماشہ صندل سفید ۴ ماشہ زیرہ سفید ۴ ماشہ پودینہ خشک ۴ ماشہ کشنیز خشک ۴ ماشہ پوست سماق ۸ ماشہ زرشک بہدانہ ۸ ماشہ طباشیر ۶ ماشہ۔ نمک لاہوری ۸ ماشہ نمک سیاہ ۱۲ ماشہ انار دانہ ترش ۸ تولہ کوٹ پیس کر ۲۰ عدد لیموں کے رس میں خمیر کریں اور بقدر نخود حبوب بنائیں خوراک ۲ حب سے ۵ حب تک ۔

حب جلیل القدر } کہ عورت کا چالیس سالہ عمر اس سے زائل ہوتا ہے۔ اور حمل ٹھہر جاتا ہے۔ کستوری ساڑھے دس ماشہ افیون خالص ساڑھے دس ماشہ۔ زعفران لہراتی ساڑھے دس ماشہ جائفل ساڑھے دس ماشہ سپاری دکھنی ساڑھے دس ماشہ۔ قند سیاہ کہنہ ساڑھے تین ماشہ۔ بھنگ دریائی نے دو ماشہ۔ لونگ زم زم عدد پانی سے ملایہ کر کے باندہ کی مانند حبوب بنا کر محفوظ رکھیں اور بعد فراغت غسل خون حیض کے ایک گولی صبح ایک شام تین روز متواتر شیر گاؤ سے عورت کھائے اور غذا لطیف مانند فیرینی برنج کھائے۔ اور خاوند سے ہمبستر ہو۔ تو ضرور ہی حاملہ ہو۔

حب پیارانگا ۔ تقویت ہاضمہ کے لئے بہت عمدہ ہے پیارانگا ۱ ماشہ اجوائن۔ سونف بابڑنگ۔ نمک سیاہ ہر ایک ایک تولہ دس عدد لیموں کاغذی کے پانی میں گھوٹ کر حبوب مثل نخود بنالیں کھانا کھانے کے

بعد ایک دو ماشہ کھالیا کریں۔ ہفتہ تک استعمال کریں۔

حب جالینوس جو سردی معدہ و کم خوردن سے اخلاط ناسدہ کی دافع ہے۔ دست لاتی ہے۔ اور ہر وقت استعمال کر سکتے ہیں۔ گلسرخ ساڑھے دس ماشہ۔ مصطگی ۱۴ ماشہ صبر سقوطری چوبیس ماشہ تربد سفید ۲ تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں ملا کر حب بقدر نخود بنائیں۔ ۵ گولیاں بوقت خواب پانی کے ساتھ دیں۔

حب دافع ہیضہ پوست بیخ مدار ۵ تولہ۔ تخم لیموں۔ کافوری ۳ تولہ۔ ایلوا مصطگی ۳ تولہ۔ نارجیل دریائی ۲ تولہ۔ پیپنتہ ۲ تولہ مرچ سیاہ ۲ تولہ انگوزہ ۲ تولہ دمڑکی ۱ تولہ۔ جوہر پیپرمنٹ ۲ ماشہ زعفران ۲ ماشہ سب کو آب ادرک میں کھرل کر کے بقدر مرچ سیاہ کے گولی بنا دیں ہر دست کے بعد ایک گولی دیں۔ اگر تشنگی زیادہ ہو۔ تو عرق پودینہ یا عرق بادیان کو دیں۔

حب دافع طاعون دیگر ایام گرم میں اور خیارک یعنی گلٹی کو مفید ہے۔ جدوار اصیل۔ زرنجور۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ زردچوبہ خراشیدہ گیرو۔ گھڑیا مٹی۔ مصطگی ہر یک ۲ ماشہ دو دن تک عرق گلاب میں صلایہ کر کے بقدر نخود حبوب بنائیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک۔ عرق گلاب کے ساتھ دیں اور ورم پر بھی گلاب کے ساتھ گھس کر طلا کریں۔

حب سل نہایت مجرب و آزمودہ ہیں۔ سنگجراحت۔ بست گلو زہر مہرہ سائیدہ۔ کات سفید۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مغز بہیدانہ نشاستہ تخم خشخاش سفید۔ تخم خطمی۔ مغز تخم کدو۔ دم الاخوین۔ رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ افیون ۱ ماشہ بحالت تپ ایک ماشہ کافور قیصوری بھی داخل کیا جائے۔ گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ صبح و شام۔

※ ※ ※

حب سل جو بارہا تجربہ میں آچکی ہیں۔ اور مفید ثابت ہوئیں خصوصاً مرض کے ابتدائی درجوں میں تیر بہدف ہیں۔ سنگجراحت اتولہ نیرہ جو مقشر ۶ ماشہ۔ رب السوس۔ افیون۔ عظیم آبادی۔ مغز بادام۔ مقشر ہر ایک ۴ ماشہ۔ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز تخم کدوے شیریں۔ خرفہ مقشر خشخاش سفید گل دوا غستانی لسید سودہ ہر ایک تین ماشہ مغز بہیدانہ مغز تخم خربزہ۔ دم الاخوین۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۲ ماشہ۔ مغز تخم خیارین ۲ تولہ ہر ایک دوا کو جدا جدا باریک کوٹ کر رکھیں۔ گل بنفشہ ۴ ماشہ گل نیلوفر تخم خطمی خبازی ہر ایک ۵ ماشہ سپستان ۱۰ عدد۔ کوکنار تین عدد۔ اسپغول ۲ ماشہ پرسیاؤشاں دو ماشہ زوفائے خشک تین ماشہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوشدیں جب تیسرا حصہ رہے مل کر صاف کرکے شیرہ جو مقشر نبات سفید نو ماشہ ڈالکر جوشائیں تاکہ غلیظ ہو جائے پھر باقی تیار شدہ دوائیں ڈالکر حبوب بمقدار نخود بنائیں رات دن یہ گولی منہ میں رکھ کر رس چوستے رہیں۔ دس گولیاں روزانہ استعمال کریں۔

حب سرس خنازیر کے لئے مخصوص ہے۔ تخم سرس کو پانی میں سحق کرکے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں ہر روز نہار ایک گولی کھلا دیا کریں۔ اور بکری کی مینگنیاں جلاکر سرکہ اور شہد میں ملالیں اس کا ضماد کر دیا کریں۔ ریٹھے کو سرکہ میں گھس کر اس کا ضماد کرنا بھی مفید ہے۔

حب زہر مہرہ مداومت اس کی طاعون وغیرہ امراض وبائیہ سے بچاتا ہے اگر ادھ مجانات بیاری مرض سے بفضلہ رہائی دلاتی ہے۔ زہر مہرہ زہر مہرہ خطائی ڈھائی تولہ گیرو تین تولہ جدوار شخفہ پندرہ ماشہ زرنبور اتولہ اشنہ ۱۵ ماشہ کشنیز ۱۵ ماشہ درونج عقربی ۱۵ ماشہ صندل سفید ۱۵ ماشہ فرنج مشک ۱ تولہ۔ گیرو ا تولہ کھریا تولہ پودینہ باغی ۱۱ ماشہ گل خنجشہ ۱۰ ماشہ تخم خرفہ ۱۰ ماشہ ہیل خورد ۳ ماشہ دھنیا ۹ ماشہ۔ زعفران ۴ ماشہ مرتشنہ ڈالکر عرق گلاب کو مدھ کر چنے کے برابر حب بنائیں خوراک ایک حب ہمراہ عرق گلاب عرق گاؤزبان کیسا تہ مگر بحالت شدت

کریں عرق بید مشک و شربت انار کے ساتھ۔

حب ذبۃ الاطفال بچوں کی پسلی چلنے کو مفید ہے مرچ سیاہ مغز دماگوٹہ مدبر ہر دو کو خوب ہمزہ گوش سے کھرل کریں دانہ موٹھ کے برابر حبوب بنائیں خوراک ایک یا دو حب شیر دایہ میں۔

حب ریسوت خون بواسیر کو بند کرتی ہے۔ رسوت قسم اول سات ماشہ مویز منقیٰ تخم چودہ ماشہ کتیرا سات ماشہ کوٹ چھان کر مویز کے ساتھ ملا کر حبوب بقدر کنار دشتی بنالیں ایک گولی صبح ایک شام۔

حب سم الفار وجع مفاصل کے لیئے نافع ہے سم الفار ۲ ماشہ سورنجاں فلفل سیاہ ۱ تولہ لیموں کاغذی کے ساتھ ہے دس تولہ پانی میں کھرل کریں پھر شیرہ کشانی خورد میں کھرل کر کے حب بقدر فلفل بنائیں ہر روز ایک گولی نہار منہ روز تک استعمال کریں سرد پانی اور دال مونگ سے پرہیز لازمی ہے۔

حب سم الفار برائے جذام بہت مفید ہے۔ سم الفار سفید اتولہ لیموں کاغذی ایک ہزار کے پانی میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں روزانہ ایک گولی بالائی میں رکھکر کھلائیں بند شی۔ دودھ بالائی تیل چاول اور مرچ سے پرہیز ہے گیہوں کی روٹی۔ دال مونگ اور گھی کے ساتھ خوب کھائیں۔

حب سیماب منہ کے زخم کے واسطے بہت نافع ہے جو منہ جو آتک ہو جانے پیدا ہو ماشہ قند سیاہ تین تولہ کو باہم خوب رگڑیں حتیٰ کہ کیمیا ہو جائیں پھر اوہ پان سبز کے پانی کے ساتھ چار پہر تک کھرل کر کے ۲۴ عدد گولیاں بنائیں ایک گولی صبح ایک شام دیں متواتر ایک ہفتہ اگر منہ آجائے تو پوست کچنال کے جوشاندہ سے کلیاں کرائیں۔

حب سماب فالج و لقوۃ امراض کے لیئے مفید ہے تخم دھتورہ سیاہ سیماب ہر یک ۴ ماشہ آب ادرک میں کھرل کر کے حبوب بمقدار ماش بنائیں ہر حسب حالت مریض کھلائیں۔

حب سیماب برائے نزلہ بارد و کھانسی اور درد پسلی کو از حد مفید ہے۔ پارہ، گندھک ہر ایک ۴ ماشہ ایک پہر تک کھرل کریں پھر قرنفل کلاہ دار چودہ ماشہ تخم جوز ماثل ساڑھے تین ماشہ باریک کر کے مصری ۱ تولہ ۲ ماشہ سات ماشہ ملا کر چار گھڑی پھر کھرل اور چنے برابر حبوب بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام کو کھلا دیں وکشتی اور دمہ میں گوند کیکر کے جوشاندہ میں دے سکتے ہیں۔

حب شفا مخترعہ جناب حکیم علوی خاں مرحوم یہ مصارع فرض اور اقسام امراض حارہ و بارد و تپ ربع اور تمام امراض بیرونی میں قابل استعمال ہے۔ زعفران ساڑھے سات رتی۔ گل سرخ گل ارمنی، زنجبیل ہر ایک ساڑھے نو رتی۔ ریوند چینی ۲ ماشہ تین رتی۔ افیون تخم جوز ماثل ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ کوٹ چھان کر ہمراہ پانی جس میں قدرے شہد شامل کیا ہو تا کہ حبوب بقدر نخود بنائیں۔ تپ ربع کے لیئے نوبت سے آدھ گھنٹہ پہلے آب گرم کے ساتھ تین گولیاں کھائیں دوسرے امراض کے لیے دو گولیاں صبح کے وقت۔

حب شفا یہ نسخہ عام مشہور و مستعمل ہے ہر قسم کے دورہ سر پرانے تپ نائبہ و مرکبہ اور کھانسی نزلہ کے لیے از حد مفید ہے۔ حافظ صحت ہے دافع گرانی اعضاء ہے تپ لرزہ کی بجائے نوبت سے پیشتر دی جاتی ہے زکام افیون میں بھی موثر ہے غرض طب کا یہ قدیمی نسخہ ہے بہت کثیر الفوائد نسخہ ہے تخم جوز ماثل ۱ حصہ ریوند چینی ۴ حصہ زنجبیل صمغ عربی ہر ایک دو حصہ گوند کو پانی میں بھگو لیں باقی دواؤں کو باریک کر کے ملائیں اور حبوب بقدر نخود بنا لیں خوراک ایک گولی بخار چڑھنے سے دو گھڑی پہلے اگر پیاس بہت ہو تو شیرہ تخم خرفہ کے ساتھ دیں۔

حب شفا برائے تپ لرزہ و بہت مفید و مجرب ہے۔ ہو الشافی ریوند چینی ۱ ماشہ تخم دھتورہ ڈیڑھ ماشہ سونٹھ تین ماشہ لونگ چھ نگ ایک چمچہ آب ادرک شامل کھرل کر کے حب ہا بقدر دانہ ماش تیار کریں۔ ایک یا دو گولیاں نوبت سے ایک ساعت پہلے دیں حسب مزاج۔

حب کافوری تپ محرقہ و دق کو نافع ہے۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک

صندل گلاب میں گھس کر ہر ایک نو ماشہ۔ طباشیر گل نیلوفر تخم خرفہ تخم خرفہ مقشر بریاں صمغ عربی
بریاں تخم خشخاش سفید بریاں مغز بہیدانہ بریاں رب السوس ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران
پونے دو ماشہ۔ بزر البنج افیون ہر ایک سات سرخ کافور سوا دو ماشہ شربت انار شیریں
میں گولی بنائیں اور عرق صندل دشمرہ تخم خیارین کے ساتھ کھلائیں۔ یہ چھوٹے تین جبوب میں
بھی دی جاسکتی ہیں۔

حب کافوری

بچوں کے دستوں کے لیے جو گرم تپ کے ساتھ ہوں مفید ہے افیون کتھ
سفید طباشیر مغز تخم کدو ہر ایک ایک ماشہ کافور چینیہ ۴ سرخ پانی میں
حب سحق کر کے حب بقدر دانہ موٹھ بنائیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی۔

حب کافوری

اقسام تپ دق و بیہوشی یرقان اور باد ہوئیں وغیرہ کے لیے مفید
ہے۔ اگر ایک روز میں فائدہ ظاہر نہ ہو تو سات روز تک کھلائیں۔ صندل سرخ
نو ماشہ گل ارمنی نشاستہ دو ماشہ کافور نو سرخ ہر ایک کو تین روز تک عرق بید مشک سے
صلایہ کر کے بقدر نخود حبوب بنائیں۔ خوراک ایک حب صبح ایک دوپہر ایک شام عرق بید
مشک و شربت صندل یا دیگر بدرقہ مناسب سے۔

حب کافوری

تپ دق کے لئے مخصوص ہے اور نہایت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ تپ دق
بخار کھانسی زائل ہو جاتی ہے زعفران پونے ۴ رتی۔ افیون۔
بزر البنج ہر ایک پونے سات ماشہ گل ارمنی۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم ہندوانہ گل نیلوفر
تخم کشنیز۔ صمغ عربی۔ طباشیر۔ تخم خرفہ ہر ایک نو ماشہ تخم خشخاش مغز تخم خیارین ہر ایک
ساڑھے تیرہ ماشہ کافور تولہ دس ماشہ کوٹ چھان کر اسپغول کے لعاب میں گوندھ کر
حبوب بقدر دانہ نخود بنالیں ہر صبح سات گولیاں تخم خرفہ یا تخم خیارین ساڑھے تیرہ ماشہ
کے شیرہ اور شربت نیلوفر اور شربت انار ہر ایک ۲ تولہ کے ساتھ کھائیں۔
۔۔ دن میں فائدہ ظاہر ہوگا۔

حب فرفیرس

درد مفاصل اور گرفتگی اعضا وغیرہ امراض بلغمی و بادی کے
لئے مفید ہے۔ پیپلا مول تیس ماشہ مال کنگنی اکیس ماشہ جاگو شد ۔۔

اکیس ماشہ ہولی سیاہ باون ماشہ تیزبل باون ماشہ ریتی بوت چھپن ماشہ سب کو عرق بادیان سے کھرل کرکے بقدر مرچ سیاہ کے حبوب بنالیں اور وجع پیش بنالیں اول روز ایک دوسرے روز دو تیسرے روز تین گولیاں کھائیں ایک ہفتہ تک تین گولیاں کھاتے رہیں۔ ہفتہ کے بعد اگر ضرورت باقی ہو تو پھر بالطریق مذکور کھائیں دال موٹھ برنج ماش کھچڑی اور نان گندم غذا کھائیں۔

حب قاتل دیدان کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے بہت مفید ہے زیرہ سیاہ تین ماشہ برنگ کابلی۔ درمنہ ترکی ہر ایک دو ماشہ تربد موصوف افسنتین۔ زنجبیل کتیرا صبر سقوطری ہر ایک ایک ماشہ کوٹ چھان کر حبوب بنائیں خوراک حسب مزاج

حب شنگرف جو نزلہ بارد میں مستعمل ہے زعفران۔ عاقرقرحا۔ دارچینی۔ قرنفل شنگرف بزرالبنج۔ جوزبوا ہر ایک دو سرخ الفیون دو سرخ گولی بقدر دانہ مونگ بنالیں ایک سے دو حب تک حسب مزاج۔

حب قولنج شدید درد قولنج میں نافع ہے اور عام درد شکم میں بھی مفید ہے حلتیت مقل تخم بیدانجیر مغز کرنجوہ۔ زنجبیل نمک پھٹکی سب ہموزن لے کر بقدر کنار دشتی گولیاں بنائیں خوراک ا گولی آب نیم گرم کے ساتھ۔

حب کبریت خارش اور داد کو مفید خون کی اصلاح کرتی ہے۔ گندھک آملہ سار مغسول تین حصے پوست ہلیلہ زرد دو حصے پوست بلیلہ آملہ۔ ہلیلہ زنگی سرپھوکہ اصل السوس۔ صندل سرخ۔ شاہترہ ہر ایک ڈیڑھ حصہ گیرو۔ گلسرخ۔ نیلوفر ہر ایک ایک حصہ کوٹ چھان کر بقدر نخود گولیاں بنائیں خوراک ساڑھے ۴ ماشہ عرق شاہترہ کے ساتھ کم از کم ایک ہفتہ زیادہ سے زیادہ دو ہفتہ تک استعمال کریں۔

حب کہربا خون کی جوشش کے لیے مفید ہے کہربا صمغ عربی ریواں ہر ایک سات ماشہ گلنار تین ماشہ چاکسو بریان چھ ماشہ حضض نو ماشہ

لبد سوختہ ۔ زنجبیل ہر ایک ۱ ماشہ کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں صبح و شام دو دو گولیاں دیں ۔

حب کرامات ہر قسم کے پھوڑے پھنسی خصوصاً سوداوی کے لئے بہت بہتر ہے مردار سنگ کمیلہ ۔ چونہ نیا بغیر بجھا ۔ ہلیلہ زرد ۔ کتھ پاپڑی مساوی باریک کرکے پانی کے ساتھ حبوب بنالیں ۔ بوقت ضرورت روغن زیتون میں حل کرکے ملا کریں ۔

حب کچلہ نزلہ بارد دائمی کے لئے مفید ہے ۔ اختلاج اور دیگر امراض بارد دماغ و اعصاب کے لئے بھی نافع ہے ۔ دارچینی ۔ کبابہ ۔ جوزبوا ۔ عود صلیب قرنفل ہر ایک ایک تولہ ۔ کچلہ دو تولہ ۔ پہلے کچلہ کو دودھ میں پکاویں اس کا پوست اتار ڈالیں پھر برادہ کرکے باریک کریں ۔ اسکے بعد دوسری دوائیں بھی باریک شدہ ملادیں ۔ اور عرق اجوائن میں خمیر کرکے حب بمقدار نخود بنائیں ۔ صبح و شام دو حب دس دس تولہ عرق اجوائن اور عرق صعتر کے ساتھ کھلائیں

حب کرنجوہ ڈبہ اطفال کے لئے مفید ہیں ۔ مغز کرنجوہ ایک عدد ۔ تو تیا کی سبز خام ایک سرخ باریک کرکے دانہ سرسوں کے برابر حبوب بنالیں ۔ اندبوقت ضرورت ایک گولی دیں ۔ اگر پھر ضرورت پڑے تو دوسری مرتبہ پھر دیں ۔ قے ہو کر سینہ کھل جائیگا ۔ انشاء اللہ العزیز ۔

حب ملین قبض دور کرنے کیلئے از حد مفید ۔ جس پر مسہل اثر نہ کرے اس کے لئے نافع ہے ۔ ان سے مسہل کے عدم عمل کا تدارک ہوسکتا ہے ۔ مواد کثیر و غلیظ بآسانی خارج ہوتا ہے ۔ قرنفل ۲ ماشہ بادیان انیسون ہر ایک تین ماشہ گل بنفشہ ۲ ماشہ پوست ہلیلہ زرد کشمش سبز تازہ ہر ایک تولہ سنائے مکی ۔ ترنجبین خراسانی گلقند آفتابی ہر ایک ۲ تولہ خشک ادویہ کوٹ چھان کر گلقند و کشمش کے ہمراہ گھوٹیں ۔ پھر حبوب تیار کریں قبض دائمی کے لئے نو ماشہ سے ایک تولہ تک اور مسہل کے لئے ۲ تولہ کافی ہیں ان اگر تربد اور زنجبیل اضافہ کریں تو بہتر ہے

حب گھوڑ چڑھی اکثر امراض کیواسطے نافع ہے خصوصاً ہر اطفال کو نہایت
مفید ہے - پارہ مصفیٰ - گندھک آملہ سار - ہڑتال مصفیٰ - سہاگہ بریان -
پیپل - مرچ سیاہ - سونٹھ - پوست ہلیلہ زرد - پوست آملہ - پوست بلیلہ - مغز
تخم تربوز - برگ تلسی کا رس ایک ایک تولہ پارہ اور گندھک کی کجلی کریں - پھر دیگر ادویہ
کوٹ چھان کر ظرف آہنی میں ڈال کر پارہ کجلی شدہ ملادیں - عرصہ تین روز تک بھنگرہ
کے رس میں دستہ آہنی سے گھس کر مونگ برابر گولیاں بنائیں - خوراک ۱ گولی سے ۲
گولی - ویدک کے خاص الخاص نسخوں سے ہے - اس کی تاثیر اپنی تیزی کے
حب مسکین نواز لحاظ سے اسپ سوار کی سی ہے - اکثر امراض دماغی
و جگری اور قلبی و معدی و طحال وغیرہ کے لئے نہایت مؤثر ہے - سیماب مصفیٰ
گندھک آملہ سار مصفیٰ - ہڑتال طبقی مصفیٰ - بچھناگ مدبر - چیترا - مرچ سیاہ - پیپل
ریوند خطائی - بہمن سرخ - بہمن سفید - سونٹھ - پوست آملہ - پوست بلیلہ - پوست ہلیلہ
زرد ہر ایک ایک تولہ - حب السلاطین مدبر ۲ تولہ - سیماب گندھک کی کجلی کریں - پھر دیگر
ادویات کوفتہ بیختہ آب بھنگرہ سے عرصہ ۴ روز تک ظرف آہنی میں دستہ آہنی
سے کھرل کر کے بقدر موٹھ حب بنائیں - خوراک ایک سے ۲ حب اتوپان منابجہ ہمراہ
قوت اس کی پچیس سال تک رہتی ہے - اگر مریض اسہال کو دیں تو شیرہ تخم کنر ایک تولہ
سونف ۶ ماشہ شکر ۱ تولہ ملا کر پلائیں - درد معدہ کے واسطے شہد کے ساتھ - درد مفاصل
احتباس بول و پتھری وغیرہ کے لئے شیرہ خیارین و بادیان و تخم خربوزہ کے ساتھ
شربت بنفشہ ملا کر دیں - اور تپ کے لئے برگ تلسی کے ساتھ اور دیگر امراض میں زیرہ
سفید و شکر و نبات و شہد و مسکہ و شیر گاؤ و آب [illegible] وغیرہ کے
ساتھ دیتے ہیں * حب مسہل اخلاط غلیظہ کو ان کی گہرائی سے نکالتی ہے اور
کرم امعاء کو قتل اور خارج کرتی ہے - حب الملوک مدبر ۱۰ ماشہ تربد مجوف و سنہ
مکی - ریوند چینی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ سب کو گھوٹ کر اور روغن بادام
میں چرب کر کے مرچ سیاہ کے برابر حبوب بنائیں خوراک تین سے پانچ حب تک ہمراہ آب

اگر زیادہ عمل کریں۔ تو تدرے گلاب گائے کی لسی میں ٹھنڈا کر کے پلائیں۔

حب مسہل بلا مضرت نفیس مزاجوں کو مفید اور جملہ امراض جلدی نیز آتشک وجذام کے لئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ ۔ جمال گوٹہ مدبر نو ماشہ گلسرخ ۱ تولہ کتیرا سفید ۶ ماشہ کتھ سفید ۶ ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۶ ماشہ تربد مجوف ۴ ماشہ سونٹھ ۲ ماشہ۔ کیسر ایرانی ایک ماشہ سب کو باریک کر کے عرق گلاب میں کھرل کر کے حبوب نخود کے برابر بنائیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۴ گولی تک۔

حب مسہل تنقیہ دماغ کیلئے خصوصاً صرع میں مجرب ہے۔ حب الملوک برگ انگور میں مدبر کیا ہوا۔ تین تولہ۔ تربد سفید۔ اسطخودوس۔ مغز بادام شیریں ہر ایک ۲ تولہ۔ زنجبیل۔ عود۔ محلب۔ فلفل سیاہ ہر ایک ایک تولہ کتیرا ۹ ماشہ ۔ سب کو گھوٹ کر حب بقدر دانہ نخود بنالیں۔ تین گولیاں بوقت خواب اور دو گولیاں علی الصباح گرم پانی کے ساتھ۔

حب مقل تجربہ حکیم اعظم خان مرحوم برائے بواسیر خونی و بادی بارہا تجربہ میں آچکی ہیں۔ گوگل۔ چھال۔ اندر جو شیریں۔ پوست ثمر بکائن۔ مغز تخم نیب۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ رسوت۔ گندھک تین تولہ فلفل سیاہ ڈیڑھ ماشہ۔ رسوت کے سوا باقی ادویہ کوٹ چھان کر رسوت کو پانی میں حل کر کے اس پانی میں ادویہ ڈال کر کھرل کریں۔ جب گولی باندھنے کے قابل ہو جائے کافور نصف ماشہ حل کر ملا دیں۔ گولیاں بقدر کنار دستی بنائیں۔ ایک گولی صبح کو ہمراہ آب سرد کھلاتے رہیں۔ ترشی اور بادی سے پرہیز بھی جسقدر رکھا یا جا سکے۔ حکیم مرحوم نے کہا کہ اپنی صحت کے بعد حضرت خواجہ ابوالحسن خرقانی رحمتہ اللہ علیہ کی نیاز حب مقعد ورد

حب ممسک اپنے افعال میں خاصیت خوب رکھتی ہے۔ دارچینی۔ لونگ کافور اجوائن خراسانی ہر ایک ۲ ماشہ ادویہ مذکورہ کو پوست انار کے پانی میں چند دفعہ تر اور خشک کر کے شہد سے بقدر نخود حبوب بنائیں خوراک ۲ گولی قبل از جماع ہمراہ آب یا دودھ۔

حب مویز نزلہ و ریزش اور زکام کو بند کرنے اور نزلہ کے تمام عوارضات مثلاً کھانسی۔ صداع درد دندان دردِ سر وغیرہ کو دفع کرنے میں بے مثل اور اکسیر الاثر ہے۔ بلکہ مطلق صداع میں بھی سود مند ہے۔ نزلہ حار ہو یا بارد دونوں میں یکساں مؤثر ہے۔ مگر نزلہ حار میں زیادہ مفید کیونکہ اس کی تاثیر سرد ہے پس نزلہ بارد میں گرم دواؤں میں ملا کر دینی چاہیئے۔ تخم حنظل سیاہ تین تولہ۔ اجوائن خراسانی ڈیڑھ تولہ کو ڈیڑھ پاؤ پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو صافی سے چھان کر رکھیں اور مویز سرخ بڑے بڑے ایک پاؤ لیکر ان کے دانے نکال دیں۔ اور مویز کو اس پانی میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ پانی جذب ہو جائے اور اس اثناء میں چمچہ سے حرکت دیتے رہیں۔ تاکہ مویز دیگچہ کی تہ سے چمٹ کر جل نہ جائیں پھر دیگچہ سے نکال کر آفتاب میں خشک کریں۔ خوراک ایک مویز کے چہارم سے ضعفت تک گولی بنا کر کھلائیں اگر اس کے کھانے سے قے اور بے چینی عارض ہو تو اس کو کشٹی بقدر دو ماشہ جوشاندہ کر پلائیں۔ شراب بھی اسکی مصلح ہے۔ اور شراب کے عوارض کی یہ مویز مصلح ہے۔ جس شخص کو شراب پینے سے تکلیف عارض ہو۔ فوراً ایک مویز کھلانے سے آرام ہوگا۔ بہت عجیب چیز ہے ؂

حب ہاضم } خوش ذائقہ بھی ہے۔ چوک ترش۔ زنجبیل ہر ایک سوا چھ رتی نمک لاہوری ساڑھے سترہ ماشہ۔ قرنفل۔ دانہ ہیل ہر ایک تین ماشہ۔ فلفل گرد دانہ الائچی کلاں ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر چوک کو آب لیموں میں حل کر کے حبوب بقدر نخود بنائیں۔ بعد طعام دو حب کھائیں۔ اور بادی اشیاء سے پرہیز لازمی ہے۔

حب ہاضم } زنجبیل۔ دار فلفل۔ قرنفل۔ ہر ایک ایک تولہ فلفل سیاہ نمک سیاہ ہر ایک ۶ ماشہ کوٹ چھان کر حبوب بقدر کنار دشتی بنائیں۔ خوراک ۲ حب ہمراہ آب نیم گرم ؂

حب محذر بوقت شدت درد مفاصل اس کے استعمال سے فوراً درد کو تسکین ہوتی ہے۔ تخم کاہو مقشر ڈہائی تولہ۔ چیر ادر ماشہ۔ افیون ۲ ماشہ کوٹ چھان کر مانند جیلاتر ... کے حبوب بنائیں۔ خوراک ایک حب سے ۲ حب تک ؛

حب ہیضہ وبائی جو ہیضہ کی سمیت دفع کرنے کے لئے مجرب روزگار ہے۔ اگر مریض میت کے قریب پہنچ چکا ہو۔ تو بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ پوست بیخ آک۔ فلفل گرد دونوں ہموزن آب ادرک میں کھرل کر کے حب بقدر مونگ بنالیں۔ دو گھنٹہ کے ساتھ ایک ایک گولی کھلائیں ؛

حب ہندی بلغمی و بادی کھانسی کے لئے مجرب بلا ضرر ہیں۔ بچے بوڑھے جوان خواہ کسی کو عارض ہو۔ انار دانہ جو پرانا ہو۔ تین تولہ چھ ماشہ دار فلفل اکیس ماشہ فلفل گرد ساڑھے دس ماشہ جوکھار سوا پانچ ماشہ قند سیاہ بہت پرانا ۷ تولہ بچوں کے لئے مسور کے برابر۔ اور بڑوں کے لئے نخود کے برابر حبوب بنالیں ؛

حب منہدی برائے ضیق النفس کے بہت مفید ہے پھٹکڑی تین ماشہ پوست بیخ آک ۲ ماشہ ڈہائی پاؤ آب ادرک میں کھرل کر کے حبوب بمقدار نخود بنالیں۔ ایک گولی صبح کھائیں غذا میں گھی زیادہ کھائیں۔

حب نیب بواسیر خونی و بادی کے لئے نافع ہیں۔ مغز تخم نیب آدھ پاؤ فلفل گرد۔ مقل ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گولیاں بقدر فلفل بنائیں ہر صبح ۲ ماشہ کو بیل شیرہ بادیان اور شیرہ زیرہ سفید کے ساتھ کھلائیں۔ اور مدت تک جاری رکھیں ؛

حب نانخواہ ناف پڑھنے کے لئے نافع ہیں۔ پھٹکڑی سوختہ۔ اجوائین دیسی مساوی کوٹ چھان کر پرانے گڑ میں گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ ہمراہ روغن گاؤ۔

؛ ؛ ؛

۱۰- حلویٰ

حلوائی گاجر از جناب حکیم ارزانی مؤلف طب اکبر کی ایجاد ہے جو تقویت باہ، تولید منی اور تسمین بدن کے لئے مفید ہے۔ اور درد کمر کو نافع، ضعف گردہ و مثانہ میں مجرب ہے۔ گاجر سرخ رنگ شیریں کو پوست اور ہڈی سے صاف کرکے۔ ایک سیر کھجوریں موٹی گٹھلی نکال کر آدھ سیر دونوں کو گائے کے دودھ میں پکائیں۔ حتیٰ کہ گل جائیں پھر نکالکر کوٹیں اور باریک کرلیں اسکے بعد بھنے ہوئے چنوں کا آٹا اور میدہ گندم ہر ایک ۸ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ قدرے روغن گاؤ میں بریاں کرکے قند سفید ایک سیر شہد خالص آدھ سیر پانی میں حل کرکے صاف کریں اور ڈالیں پھر پکا کر قوام کریں۔ گاجر اور کھجوروں کا مالیدہ ڈال کر چند جوش آنے پر اتارلیں اور زردی بیضہ مرغ جن کو ابالا ہو۔ بیس عدد داخل کریں۔ اور سب کو مخلوط کریں۔ مغز فندق مغز بادام شیریں۔ مغز پستہ مغز جوز مغز حلیغوزہ مغز نارجیل۔ ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ ثعلب مصری۔ کشمش خرما۔ خسک مربی۔ دارچینی۔ زنجبیل۔ خولنجاں ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران مشک خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ باریک کرکے ملائیں۔ ہر صبح تین تو پاؤ بھر شیر کے ساتھ کھائیں ۔

حلوائے خرما بدن کو فربہ اور طاقتور بناتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے کھجوریں گٹھلیاں نکالنے کے بعد آدھ سیر وزن کریں اور انکو گائے کے ایک سیر دودھ میں گھوٹیں۔ حتیٰ کہ باریک ہوجائیں نشاستہ اور آرد نخود کے ایک پاؤ کو پاؤ بھر روغن زرد میں بریان کریں پھر مالیدہ کھجوروں کا ڈالدیں شکر سفید ۳ پاؤ پانی میں گھول کر ڈالدیں۔ حلوی پکنے پر مغز بادام مغز فندق مغز حلیغوزہ مغز پستہ مغز اخروٹ۔ ہر ایک ایک چھٹانک کوٹ کر داخل کریں۔ خوراک ڈیڑھ تولہ تک باشیر استعمال کریں ۔

حلوائے ضیق النفس برائے ضیق النفس بہت مجرب ہے۔ بیضہ مرغ ۲ عدد کی زردی نکال کر ڈیڑھ تولہ پارہ کے ساتھ ایک خالی انڈے میں ڈالدیں اور دوسرے خالی انڈے کو اس کا سرپوش بنا کر اس قدر میدے میں جس کا حلوا ہی کھا سکیں اس کے برابر گھی سکہ سا خد بریاں کریں یہاں تک کہ سخت نہ ہو جائے۔ پھر انڈا انڈا کر کے پارہ نکال کر رکھ لیں اور زردی کو میدہ کے ساتھ خوب مل کر باقی ماندہ گھی اور میدہ کے برابر شکر ڈال کر حلوائی بنائیں ہر سال ایک ہفتہ تک متواتر کھا لیا کریں تقویٰ و مبہی بھی ہے۔

۱۱۔ خمیرے

خمیرہ بھی معجون کی قسم کا ایک مرکب ہے۔ جس میں پہلے چند دواؤں کو جوش دیا جاتا ہے۔ پھر ان کو مل کر خمیر یعنی ملا کر قوام غلیظ کر کے ادویہ ملاتے ہیں۔ پھر چوبہ سے تمام کر اس قدر گھوٹتے ہیں کہ قوام کی رنگت سفید ہو جاتی ہے۔ اگر خمیرہ میں عنبر مشک زعفران ملانی ہو تو اس کو گھوٹنے سے پہلے کسی خوشبودار عرق میں حل کر کے ملائی جائے خمیرہ بنانے میں ان ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔ جو معجون کے باب میں گذر چکی ہیں

خمیرہ مروارید ی } نہایت اعلیٰ مقوی دماغ ہے مروارید ناسفتہ ایک تولہ کیوڑہ میں دو پہر تک کھرل کریں۔ طباشیر۔ ابریشم مقرض ہر ایک ۹ ماشہ آملہ مربیٰ ۵ عدد باریک کر کے سب کو تند کے قوام میں ملادیں۔ خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک ہمراہ شربت سیب و عرق کیوڑہ یا ہمراہ ماء اللحم سادہ ؛

خمیرہ مروارید ی سادہ اعضائے رئیسہ و خصوصاً جگر کی تقویت کے لئے مفید ہے مروارید ناسفتہ ایک تولہ عرق کیوڑہ میں حل کر کے شربت سیب و نیلوفر ہر ایک تین تولہ مربائے آملہ سات عدد نبات تین تولہ میں خمیرہ بتور تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ ماء اللحم ؛

؛ ؛ ؛

خمیرہ مروارید مرکب } مقوی اعضائے رئیسہ، محرک ارواح و قویٰ۔ مروارید ناسفتہ ۱ تولہ عرق کیوڑہ میں صلایہ کریں۔ بہمن، گشنیز، گل کاسنی، فرنجمشک، گاؤزبان، بادرنجبویہ، تخم کاسنی ہر ایک ۹ ماشہ، ابریشم مقرض ساڑھے تیرہ ماشہ۔ عنبر، مشک ہر ایک نصف ماشہ، مربائے سیب ۲ آثار نبات میں قوام کریں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ تک امراض جگر میں بھی مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان } اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی فرحت، مالیخولیا اور خفقان کو مفید ہے۔ گاؤزبان ۲ ماشہ، گل گاؤزبان، گشنیز خشک مقشر، ابریشم خام مقرض، بہمن سفید، برادہ صندل سفید، تخم بالنگو، تخم فرنجمشک ہر ایک تولہ تولہ، پانی دو سیر، مصری دو سیر، شہد ۱ پاؤ۔ ورق نقرہ ۲ ماشہ۔ سب ادویہ کو بغیر ورق نقرہ، مصری، شہد کے پانی میں بھگو دیں۔ دوسرے روز اسکو پکائیں۔ جب اندازاً ۱ سیر پانی رہ جائے مصری اور شہد میں قوام بنا کر ورق وغیرہ ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک۔ اگر اس خمیرہ کو عنبری بنانا ہو۔ تو عنبر خالص پونے ۲ ماشہ ورق طلا ۲ ماشہ زیادہ کریں۔

خمیرہ گاؤزبان مقوی اعضائے رئیسہ، تپ کے رفع ہونے کے بعد استعمال ہونا چاہئے۔ تاکہ ضعف و نقاہت دفع ہو۔ بہت مفید ہے۔ مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ عرق کیوڑہ آدھ پاؤ۔ میں صلایہ کریں۔ طباشیر، گاؤزبان۔ گل گاؤزبان ہر ایک ۴ ماشہ۔ اصل السوس مقشر، تخم خرفہ۔ ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر نبات ۴ تولہ پاؤ بھر عرق گاؤزبان میں قوام کرکے ملائیں۔ خوراک ۳ ماشہ بوقت شام ہمراہ عرق گاؤزبان و عرق نکو ہر ایک ایک چھٹانک نیم گرم ۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری } مالیخولیا وغیرہ میں کارآمد ہے۔ برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے تین ماشہ رات کے وقت عرق بید مشک، عرق گل مشکی اور گلاب ہر ایک ساڑھے ۴ تولہ میں بھگو دیں۔ صبح اسکو مل چھان صاف کرکے شربت سیب ولایتی اور قند کا قوام کرکے تخم گاؤزبان، بہمن سفید ہر ایک ۹ ماشہ کوٹ کر ملا دیں۔ پھر [illegible] تین ماشہ عرق

حل کر کے شامل کریں۔ خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

مالیخولیا سوداوی اور خفقان سوداوی میں مستعمل ہے۔ گل گاؤزبان برگ گاؤزبان ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ گل سرخ صندل سفید ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب اور عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر رات کو بھگو کر صبح جوش دیں کہ تیسرا حصہ رہ جائے مل چھان صاف کر کے کاسنی کے آب مروق اور آب انار شیریں ہر ایک ۱۴ تولہ قند سفید چھپن ۵۶ تولہ یکجا قوام کر کے مروارید ناسفتہ یاقوت رمانی۔ بسد۔ کہربا۔ عنبر اشہب ہر ایک پونے ۴ ماشہ۔ ورق طلا ۷ رتی۔ ورق نقرہ ۷ ماشہ حل کر کے شامل کریں خوراک ۷ ماشہ سے ۹ ماشہ ہمراہ عرق شیر۔

خمیرہ صندل مرکب

مقوی قلب کے واسطے نہایت مفید ہے۔ صندل سفید ابریشم مقرض ہر ایک ۹ ماشہ گاؤزبان گل گاؤزبان گل سرخ ہر ایک ایک تولہ گل نیلوفر ۲ تولہ۔ دارچینی۔ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ قند سفید ساری ادھ سیر سے سہ چند قوام کر کے خمیرہ بنائیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

خمیرہ صندل سادہ

خفقان حار کے علاج میں مستعمل ہے۔ برادہ صندل سفید ساڑھے سات تولہ آدھ سیر پانی میں ایک دن رات بھگو رکھیں پھر جوش کر اس کا شیرہ نکالیں۔ اور آدھ سیر شکر کے ساتھ قوام کریں خوراک ۹ ماشہ ہمراہ تبرید۔ اگر ساتھ اس کے زہر مہرہ سادہ ساڑھے تین ماشہ ورق نقرہ ۸ ماشہ بیدمشک آب انار شیریں آب بہی شیریں ہر ایک ۲ تولہ۔ شامل۔ تو تقویت دل اور دفع حرارت جگر اور تسکین تشنگی میں بے نظیر ہو جائے۔

خمیرہ خشخاش

سل اور درد سینہ کو جو حرارت سے ہو مفید ہے۔ فرزندان کو بھی نافع ہے۔ پوست خشخاش مع تخم دہ عدد پانی میں بھگو کر جوش دیں جب ثلث حصہ رہ جائے پھر صاف کر کے شیرہ خشخاش سوا گیارہ تولہ قند سفید ۲۰ تولہ لعاب بہدانہ شیرہ مغز تخم کدو شیریں۔ شیرہ مغز تخم خیارین صمغ عربی تخم خطمی مل اسغول

کوٹ چھان کر ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ شامل کر کے خمیرہ تیار کرینبات

خمیرہ خشخاش نزلہ زکام بلغمی اور کھانسی کے لیئے مجرب ہے معدہ کو بھی قوت بخشی ہے قبض نہیں کرتا۔ تخم خشخاس۔ پوست خشخاس مغز بادام شیریں۔ ہر ایک آٹھ تولہ۔ قرنفل ا تولہ سنبل الطیب۔ دار چینی مصطگی مجزبوا ہر ایک ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ۔ پوست خشخاس جوشا کر صاف کرلیں اور تخم خشخاس مغز بادام کو نرم گھوٹ کر پوست خشخاس کے پانی سے شیرہ نکالیں باقی ادویہ کو نیم کوب کر کے پوست خشخاس کے پانی میں جوش دے کر صاف کرلیں اور نبات سفید بمقدار مناسب کے قوام کریں آخر میں زعفران کو گلاب میں سحق کر کے شامل کریں۔

خمیرہ خشخاش زرد دماغ کو تر و تازہ کرنے اور قوت دینے میں بیدیل ہے نزلہ زکام کا دافع ہے۔ نیند خوب لاتا ہے۔ زعفران نصف ماشہ کوکنار۔ تخم خشخاش۔ مغز بادام مقشر۔ ہر ایک ۳ تولہ ۵ ماشہ گلاب آدھ پاؤ۔ نبات سفید ڈیڑھ پاؤ۔ کوکنار کو کوب کر کے دو سیر پانی میں تر کریں رات دن کے بعد جوش دیں جب آدھ سیر پانی رہ جائے۔ تو صاف کرلیں تخم خشخاش و مغز بادام کا تھوڑے سے پانی میں شیرہ نکالیں۔ اور کوکنار کے پانی میں ملائیں پھر نبات و گلاب ملا کر قوام کریں جب منجمد ہونے قریب ہو تو ٹھا...

خمیرہ اسطخودوس مقوی معدہ مقوی دماغ و مفرح دل ہے۔ بچی خونی۔ کشنیز خشک اسطخودوس ہر ایک تولہ۔ بالنگو مقشر۔ برگ شبی ہر ایک ۔۔۔۔۔۔ ۲ ماشہ صندل سفید۔ عود ہر ایک ۲ ماشہ۔ عنبر اشہب۔ زعفران ہر ایک تین ماشہ عرق گاؤزبان آدھ سیر مصری چالیس تولہ۔ میں قوام کر کے سب ادویہ ملادیں خوراک تین ماشہ۔ بہت مجرب ہے۔

خمیرہ بنفشہ سینہ کی بیماریوں کو دور کر کے صفا کا سبب ہے کھانسی درد

۲ جو زعفران گلاب میں سحق کیا ہوا ملادیں تاکہ تمام رنگین ہو جائے۔
یہ سطر بھول گیا تھا۔

سرد ہونے پر کاٹ لیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۹ ماشہ۔

دیاقوذا کھانسی کی خاص دوا ہے۔ نزلات کو دفع کرتا ہے خشخاش مسلم جس سے خشخاس نہ نکالی ہو۔ بیس عدد خطمی خبازی۔ گوندکیکر گوند کتیرا بہدانہ ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ملٹھی مقشر ۵ تولہ اسپغول ۳ تولہ کھانڈ ایک سیر پانی ۴ سیر سب ادویہ کو جوکوب کر کے پانی میں رات دن بھگو کر نرم آگ پر پکائیں جب تیسرا حصہ باقی رہجائے مل چھان کر کھانڈ ملا کر پھر پکائیں حتیٰ کہ قوام سخت جم جانے کے قابل ہو جائے پھر جما کر کاٹ لیں اور ذرا ذرا منہ میں رکھیں تاکہ لعاب آہستہ آہستہ اندر جائے۔

دیاقوذا سرفہ بلغمی ضیق النفس بار د نزلی کو بہت سود مند ہے۔ مویز منقی ۲ اصل السوس مقشر ہر ایک ۹ ماشہ بزر البنج ۔ عود صلیب ہر ایک ۲ ماشہ پوست خشخاس مع تخم ۱۰ تولہ بارش کے پانی میں ایک رات دن بھگو کر جوش دیں پھر صاف کر کے سہ چند نبات سفید کے ساتھ قوام کریں۔ مصطگی رومی زعفران دار چینی ہر ایک تین ماشہ کوٹ چھان کر شامل کر دیں۔

۱۳۔ دواء المسک

یعنی وہ مرکب ادویہ جس میں کستوری پڑتی ہے۔ یہ بھی معجون کی قسم سے ایک نہایت مقوی اور بڑی قیمتی دوا ہے جو نہایت قلیل مقدار میں استعمال ہوتی ہے۔

دواء المسک حار مالیخولیا اور خفقان بلغمی و سوداوی کو مفید ہے۔ فالج لقوہ صرع استرخا کزاز کو نافع مقوی قلب و مقوی معدہ، اور ناشف رطوبت ہے۔ درونج عقربی، زرنباد، مروارید ناسفتہ، کہربا بسد ہر ایک ۱ تولہ گیارہ ماشہ، ابریشم مقرض اکیس ماشہ، بہمن سرخ، بہمن سفید، سنبل الطیب، ساذج ہندی، قاقلہ، قرنفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، دار فلفل زنجبیل۔

ہر ایک ۱۰۱ ماشہ، مشک ۲ ماشہ عسل سفید ۱ سیر۔ ابریشم مقرض کو ایسا کتریں کہ مثل غبار
ہو جاوے پھر جواہر کو خوب صلایہ کرکے باقی ادویہ کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ ملائیں۔
اس کی خوراک سوا دو ماشہ۔

دواء المسک بارد عنبری مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، ابریشم مقرض، طباشیر، صندل سفید
غنچہ گل سرخ، کشنیز مقشر، مغز تخم کدوئے شیریں، گل گاؤزبان ہر ایک
نو ماشہ۔ تخم خرفہ مقشر ۱۴ ماشہ، مشک خالص، عنبر اشہب ہر ایک دو ماشہ
آب سیب شیریں ۱۰ تولہ ساڑھے ۴ ماشہ، قند سفید اٹھارہ تولہ ۲ ماشہ بدستور
معجون بنائیں۔

دواء المسک بارد سادہ } خفقان حار اور ضعف قلب کو مفید ہونے کے
علاوہ اور بھی بہت خاصیت رکھتا ہے۔ مشک
خالص، عنبر اشہب، گل گاؤزبان، ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، ابریشم مقرض، ورق
نقرہ ہر ایک سات ماشہ، طباشیر، گل سرخ، کشنیز مقشر، صندل سفید ہر ایک
۱۴ ماشہ، شربت سیب ولایتی آدھ سیر، نبات گلاب ہر ایک ایک سیر معجون تیار کریں
اور سفیدی بیضہ مرغ ۲ عدد حل کرنے کے وقت تھوڑی تھوڑی ڈال کر [illegible]

دواء المسک معتدل نافع خفقان و مالیخولیا اور مقوی قلب و
دماغ و کبد ہے۔ وسواس سوداوی پریشانی قلب
کو دور کرتا ہے۔ بخارات سوداوی کو مانع ہے۔ مروارید ناسفتہ، کہربا شمعی، ورق گل سرخ
ابریشم مقرض، دارچینی، بہمن سفید، بہمن سرخ، درونج عقربی، زعفران، ہر ایک سات
ماشہ، مصطگی، ۱ ماشہ، ہیل بوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، صندل سفید، طباشیر
صندل سرخ، کشنیز خشک مقشر، گل گاؤزبان، آملہ منقی، بہمن، تخم خرفہ مقشر
ورق نقرہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، زرشک منقی ساڑھے سترہ ماشہ، عود ہندی
بادرنجبویہ ہر ایک ۲ ماشہ پانچ ماشہ، عنبر اشہب، مشک تبتی ہر ایک [illegible] آب سیب شیریں، قند
سفید ہر ایک [illegible] ادویہ سے ۳ چند بدستور معجون بنائیں [illegible] [illegible] خوراک۔

دواء المسک مالیخولیا، مراق اور خفقان کو بہت مفید ہے۔ بہمن سرخ و سفید۔ بالچھڑ ہر ایک تین ماشہ، مشک اصلی، مروارید ناسفتہ ہر ایک سوا دو ماشہ، الائچی سبز، تیز پات، لونگ، چھڑیلہ، جند بیدستر، فلفل دراز ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ سب کو باریک کرکے سہ چند کھانڈ میں قوام مثل جوارش تیار کرکے چالیس روز کے بعد استعمال کریں۔ خوراک ۲ ماشہ سے تین ماشہ۔

دواء المسک مالیخولیا، مراق اور خفقان کو از حد مفید ہے۔ مشک اصلی تین ماشہ، زعفران ایک ماشہ، مروارید ناسفتہ ۲ ماشہ، کہربا، سنگ یشب، بیخ مرجان، ابریشم، طباشیر ہر ایک ۶ ماشہ عرق گلاب میں کھرل کرکے خمیرہ گشنیز خشک تخم خرفہ تخم خیارین ایک ایک تولہ میں ملا کر کھانڈ آدھ سیر میں قوام تیار کریں۔ خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ۔

۱۴۔ روغن کے نسخے

روغن افسنتین گرانی گوش کے لئے از حد مجرب ہے۔ افسنتین رومی تازہ مولی کے پانی میں خوب جوش دیں حتیٰ کہ نصف رہ جائے صاف کرکے روغن گل، روغن بادام تلخ ہر ایک ۶ ماشہ ملا کر پھر جوش دیں۔ جب صرف تیل ہی باقی رہ جائے تو مومیائی کانی ایک سرخ حل کرکے محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن بابونہ درد گوش بارد کے لئے مفید ہے۔ قدرے گل بابونہ کو روغن کنجد میں ایک بوتل کے اندر ڈال کر بند کرکے دھوپ میں رکھ دیں حتیٰ کہ پھول مرجھا جائیں۔ ان کو نکال کر نئے پھول ڈالیں جب وہ بھی مرجھا جائیں۔ تو صاف کرکے رکھیں۔

روغن گل بابونہ ہر قسم کی درد کو از حد مفید بہترین نسخہ ہے جو بارہا تجربہ میں آچکا ہے۔ ھوالشافی بابونہ مع شاخ و برگ

ڈگل تازہ کا پانی ایک پاؤ پختہ گھوٹ کر نکال لیں۔ اگر تازہ نہ مل سکیں تو خشک کو
پانی کی مدد سے گھوٹ کر نکال لیں۔ روغن کنجد خالص ایک پاؤ پختہ ان ہر دو ادویہ
کو ملا کر نرم نرم آگ پر پکائیں حتیٰ کہ تمام پانی ختم ہو کر صرف تیل ہی باقی رہ جائے
اتار کر سرد کر کے بحفاظت تمام رکھیں ؂

روغن بابچی۔ ہاتھ پاؤں کی بوائی پھٹنے یعنی چھاجن کو دفع کرتا ہے۔ بابچی
سندھور، مغز تخم بید انجیر، چرم کہنہ سوختہ ہر ایک ایک تولہ
پانی میں گھسکر روغن کنجد سفید کے ساتھ ملا کر پکائیں۔ حتیٰ کہ پانی جل کر تیل رہ جائے
اتار کر سرد کریں۔ بوائیوں پر مل کر آگ پر نرم نرم سینکیں ؂

روغن بیضہ بال اگانے میں بہت عجیب چیز ہے۔ انڈے کو پانی میں اُبال کر
اس کی زردی نکال لیں۔ لوہے یا تانبے کے کڑچھے میں ڈال کر
آگ پر رکھیں۔ حتیٰ کہ جل جائے۔ پھر کسی چیز سے دبائیں کہ اس سے کچھ روغن ٹپک
پڑے۔ اسکی مالش کیا کریں۔ اگر برادہ ہاتھی دانت اور مکھی کی ہڈیاں اس تیل میں
گھسکر طلا کریں۔ تو بال اگانے میں زیادہ قوی ہو جائے ؂

روغن عروسک قوت باہ کیلئے از حد مفید ہے۔ تیز آگ روغن زرد
ہر ایک ۲ تولہ دونوں کو جوش دے۔ حتیٰ کہ دودھ جل جائے اور روغن
باقی رہے۔ پھر روغن کو کھرل میں ڈالکر سم الفار میٹھا تیلیا بیر بہوٹی زعفران
ہر ایک ۱ ماشہ داخل کر کے حل کریں۔ جب یکذات ہو جائیں۔ تو ظرف چینی
یا شیشہ میں رکھیں اور قدرے نیم گرم طلا کریں ؂

روغن عقرب سنگ مثانہ کو توڑ کر نکالتا ہے۔ ریوند۔ سعد کوفی زنجبیل
دست بیخ کبر ہر ایک ۲ تولہ پتے ۱۲ ماشہ روغن [illegible]
تلخ ۴ ماشہ تولہ ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بوتل میں ڈالکر اوپر سے روغن
ڈالدیں۔ اور ایک ہفتہ تک دھوپ میں رکھیں۔ پھر صاف کر کے دوسرے روغن
بچھو جو اسی وقت پکڑے ہوں اس میں ڈالکر پھر ایک ہفتہ دھوپ میں [illegible]

کرکے رکھیں دو قطرے سوراخ ذکر میں ٹپکائیں اور کچھ مثانہ کے مقام پر ملیں۔

روغن چوب چینی - جو تھکن، درد مفاصل، درد زانو اور درد عصبی گرم کے لئے نافع ہے۔ چوب چینی پونے سہ تولہ ورق ورق تراش کر دو سیر آدھ پاؤ پانی میں جوشائیں جب چہارم رہے تو صاف کر لیں۔ اور برگ حنا پونے سہ تولہ علیحدہ پانی میں بھگو کر صبح کو صاف کر کے شامل کریں پھر اس کو روغن کنجد یا روغن تگل ۱۰ تولہ ۹ ماشہ کے ساتھ جوشائیں حتیٰ کہ تمام پانی جل جائے پھر اس تیل کا وزن کریں اور اس میں سورنجان مصری اور حنظل کی اتنی مقدار ملا کر حل کریں۔ کہ ان میں سے سب دوا روغن کے پانچویں حصے کے برابر ہو۔

روغن سام ابرص - خنازیر کے لئے بہت مفید ہے اگرچہ زخم سینہ تک بھی پہنچ گئے ہیں۔ پھر بھی رفع ہو جاتے ہیں تین چھپکلیاں پکڑ کر مار ڈالیں۔ اور سیر بھر روغن نیب میں جوشائیں حتیٰ کہ جل جائیں پھر مادہ گاؤ کے سینگ کی خاکستر تین تولہ ساڑھے چھ ماشہ اس میں حل کریں پھر چند جوش دے کر اتار لیں۔ خنازیر پر روزانہ طلا کریں۔ اور ساتھ ہی عرق منڈی بوٹی کا کشید کر کے پلائیں۔

روغن حنا - اوجاع مفاصل کیلئے مفید ہے برگ حنا یا گل حنا آدھ سیر لیکر دو سیر پانی میں جوشائیں حتیٰ کہ نصف پانی باقی رہے۔ صاف کر کے آدھ سیر روغن کنجد میں پکائیں جب پانی جل کر تیل ہی باقی رہے۔ تو صاف کر لیں۔ اگر تازہ پھول پتے مل جائیں تو بہت بہتر ہے ان کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیں اور اس پانی میں نصف تیل شامل کر کے پکائیں جب پانی جل کر تیل باقی رہے تو اتار کر سرد کر کے استعمال کریں۔

روغن دھتورہ - لقوہ، فالج، رعشہ، وجع المفاصل کے لئے مفید ہے تخم دھتورہ سیماب، زہر میٹھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ روغن کنجد ۵ تولہ دس ماشہ پہلے روغن کو گرم کریں سرخ ہونے پر اتار لیں اور باریک شدہ ادویہ ڈالدیں

پھر دستہ آہنی سے خوب حل کریں تمام امراض باردہ ومزمنہ کو مفید ہے۔

تمباکو والی } برائے وجع المفاصل بلغمی کے لئے بعداز تنقیہ مفید ہے۔ تمباکو مقرض نو تولہ چار ماشہ، گل بابونہ ڈیڑھ تولہ، زنجبیل اٹھائیس تولہ پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو ۱۴ تولہ روغن کنجد کے ساتھ جوش دیں یہانتک کہ پانی جل جائے اور تیل ہی رہ جائے محفوظ رکھیں ؛

روغن شبت } سردی کے درد دل کے لئے بہت مفید ہے سبز سوئے کا پانی روغن کنجد سیاہ ہر ایک ایک سیر قسط، گل بابونہ، زنجبیل، اسپند ہر ایک ایک تولہ جو کوب کرکے ڈالدیں اور خوب جوشائیں حتٰی کہ پانی جل کر باقی تیل ہی رہجائے۔ پھر صاف کرکے مالش کیا کریں ؛

روغن کدو۔ } بہترین ترکیب یہ ہے۔ کہ مغز تخم کدو سے بعینہٖ مغز بادام کی طرح تیل نکالا جائے یہ زیادہ نفیس اور مفید ہوتا ہے

روغن کدوئے } یہ بھی درد سر بے خوابی، مرگی، مالیخولیا کو مفید ہے اور خواب آور ہے سرد تر درجہ دوم میں پوست کدو چھیل کر گودے بیج سمیت کوٹ لیں۔ پھر اسکا پانی نچوڑ کر اس کے چہارم حصہ برابر روغن کنجد ملا کر جوشائیں۔ حتٰی کہ تیل ہی باقی رہ جائے ؛

روغن قسط } طنین اور دوی (کان بجنے) اور دیگر امراض گوش کے لئے نافع ہے۔ قسط ۲ تولہ گیارہ ماشہ نیمکوب کرکے ایک رات مرکہ میں بھگوئیں۔ صبح آدھ سیر پانی کے ساتھ جوشائیں جب نصف پانی رہے پھر آدہ سیر روغن کنجد شامل کرکے جوشدیں۔ حتٰی کہ پانی جل کر تیل ہی رہ جائے اتار کر سرد کریں۔ بوقت ضرورت نیم گرم کان میں ٹپکائیں ؛

روغن کاہو } درد سر، بیخوابی۔ مرگی، مالیخولیائے خشک کو نافع، دماغ کو تر وتازہ کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ شیرہ تخم کاہو دو حصہ روغن کنجد یا روغن بادام ایک حصہ باہم جوشائیں۔ حتٰی کہ روغن رہ جائے

روغن کنیر خارش زا جنبل، ابلق، دار چنبیاں جو زیر ناف۔ اعضائے اسفل میں پیدا ہو کر جلد کو سیاہ مثل فیل بنا دیتی ہیں۔ اور ان میں خارش شدید ہوتی ہے۔ کسی علاج سے رفع نہیں ہوتیں ان کے لئے یہ مجرب ہے اسکا تجربہ ہمنے کئی بار کیا۔ اور مجرب ثابت ہوا۔ کنیر سفید کے پتے تین سیر پختہ باریک کوٹ کر ایک بڑے مٹکے میں پانی کے ساتھ تین پہر تک جوشائیں۔ اس کے بعد روغن کنجد ایک پاؤ بعد اس مٹکے میں ڈالکر تین چار جوش دیں۔ پھر اتار کر ایک اور برتن میں جو ٹھنڈے پانی سے پُر ہو۔ اس تیل کو پتوں اور پانی سمیت الٹ دیں۔ جب پتے تہ نشین ہو جائیں اور تیل پانی کی سطح پر آ جائے۔ تو ہاتھ کے ساتھ اس تیل کو اتار اتار کر ایک کٹورے کے کنارے سے سُونت سُونت کر جمع کریں جس طرح لسی سے گھی اتارتے ہیں۔ جب تمام تیل حاصل ہو جائے۔ تو محفوظ رکھیں باقیماندہ پانی اور پتوں سے بدن ماؤف کو دھوئیں فائدہ ہوگا اور روغن مذکور میں یہ چیزیں اضافہ کر کے اسکی مالش کیا کریں۔ طوطیا نے سبز ساڑھے تین ماشہ سفیدہ قلعی ۲ ماشہ، پھٹکری ساڑھے تین ماشہ مردار سنگ ساڑھے ۴ ماشہ سیندور ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے روغن میں حل کریں؛

روغن گل مرکب القوٰی ہے۔ اس کا طلا اور نطخہ سرکہ کے ہمراہ درد سر کو مفید ہے اور بخارات دماغی کو روکتا ہے۔ گلسرخ تازہ، روغن کنجد کی بوتل میں ڈالدیں۔ اور بند کر کے دھوپ میں رکھیں پنکھڑیاں پژمردہ ہو جائیں تو چھان کر نکال دیں۔ پھر دوبارہ اور گلسرخ ڈالدیں جب وہ بھی مرجھا جائیں تو ان کو نکال کر روغن صاف کریں۔ بس تیار ہے؛

روغن مالشی مقوی باہ ہے سستی اعصاب دور کرتا ہے۔ گوکھی سفید تیج بیخ کبھر سفید اسگند ناگوری، تج، دار چینی۔ عاقر قرحا، تالمکھانہ تخم اونٹنگن، اندرجو۔ ہرمل، شونیز۔ تخم پیاز، مغز نبیہ دانہ، مال کنگنی، تراشہ سم اسپ ہر ایک ۲ ماشہ، مغز جوزہ بخی، مغز حلغوزہ۔ بیخ اونٹ کٹارا۔ دیودار۔ عود غرقی، موصلی سیاہ، ہر ایک تولہ، جوز بوا۔ قرنفل، رسکپور، تخم دھتورا۔ ہر ایک تین ماشہ افیون

۴ ماشہ سب کو کوٹ کر روغن کاہو ۱۰ تولہ میں مل کر زردی بیضہ مرغ ۱ عدد ملائیں اور شیشی میں ڈال کر پہر تک دھکار روغن کشید کریں۔ اور بوقت ضرورت طلا کیا کریں۔

روغن لبوب سبعہ بارد گرم وخشک دردسر اور سرسام سوداوی شقیقہ بےخوابی مالیخولیا کیلئے مالش اور سعوط کی صورت میں مفید ہے۔ مغز تخم خیارین، مغز تخم کدوئے شیریں، تخم کدو، مغز تخم بادرنگ، مغز بادام مقشر، تخم خشخاش سفید، کنجد سفید مقشر مساوی لیکر روغن بادام کی طرح کشید کریں۔

روغن موم فالج خدر و درد اعصاب کیواسطے مفید ہے اور برودت کے مواد اور باد کو تحلیل کرنے میں مؤثر ہے۔ موم ایک سیر، نمک شور تین سیر، زرد کسی نمک، سانبھر نمک گرفتہ دو حصہ اسکی بجائے ڈالتے ہیں۔ دونوں کو ایک دیگ میں ڈالیں اور بطریق گلاب کشید کریں۔ مثل عرق نکلے گا۔ محفوظ رکھیں اور برہنہ ہو کر بدن پر ملیں۔ اور مالش کے بعد دو گھڑی تک کپڑا بدن پر نہ ڈالیں تاکہ بدن کو ہوا لگتی رہے۔

روغن مرکب ثقل گوش کے لئے مجرب ہے۔ مگر پہلے حب ایارج کے گرم جلاب سے سارے بدن اور خاص دماغ کا تنقیہ کر لینا چاہیے۔ پھر اسکا استعمال کریں۔ نسخہ یہ ہے۔ گل بابونہ، تخم ترب ہر ایک ۴ ماشہ، قسط، وج خراسانی ہر ایک تین ماشہ سب کو کوٹ کر رات کو تین چھٹانک پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیں حتیٰ کہ نصف پانی رہ جائے پھر مل کر صاف کریں۔ اس میں روغن سرسوں ۲ تولہ ڈال کر جوش دیں۔ جب صرف روغن ہی رہ جاوے۔ اتار کر سرد کریں۔ جند بیدستر، مرمکی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ گھس کر ملائیں۔ بوقت خواب ایک دو قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔

روغن نارجیل داد کے لئے مجرب ہے۔ پوست نارجیل ۲۸ تولہ، توتیا سبز، نوشادر، آہک آب نارسیدہ، تنکار ہر ایک پونے ۲ ماشہ سب نیم کوب کر کے روغن کنجد ۵ تولہ دس ماشہ میں ملا کر بطریق پتال جنتر روغن کشید کریں۔ **روغن دافع لیسیہ** برگ مورد خشک، گل نار، کلپھر، تخم معصفر

تازہ صاف کرکے پانی میں پکائیں۔ پھر پانی چہارم حصہ تیل ڈالکر جوشائیں؛ حتیٰ کہ باقی تیل رہ جائے۔ اگر مانند قدرے کوٹ کر داخل کریں تو زیادہ حابس عرق ہوجائے گا۔ اسکی مالش بہت مفید ہے؛

روغن محلوق۔ مرض محلوق کے لئے تیر بہدف اور تجربہ شدہ چیز ہے اور نامردی کیواسطے بھی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ خواہ کسی سببسے نامرد ہوا ہو۔ دو جونکیں گدھے جوان کے دو خصیوں پہ لگادیں۔ جب خون سے پُر ہوجائیں تو علیحدہ کرکے سایہ میں خشک کریں۔ پھر بہوٹی بہمن کنیر سفید ہر ایک ڈیڑھ تولہ سب کو مع جونک جوکوب کرکے سانڈے کی ڈیڑھ تولہ چربی میں ملیں اور شیشی آتشی میں رکھکر حسب قاعدہ تیل کشید کریں۔ جب تک سرخ تیل نکلے بہتر جب سیاہ ہوجاوے تو اٹھالیں۔ شامل نہ ہونے دیں۔ ایک چاول کے برابر روزانہ ذکر پر مالش کیا کریں؛

روغن مصطگی۔ بے چینی نفخ معدہ اور سختی عضلات کے لئے سود مند ہے۔ مصطگی اڑھائی تولہ سہ گنا روغن کنجد اور روغن سے دوگنا پانی ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف تیل رہ جائے یا اسطرح کریں کہ مصطگی کو کوٹ کر صرف روغن کے ساتھ جوشائیں حتیٰ کہ مصطگی پگھل کر روغن میں تحلیل ہوجائے

۱۵۔ کحل العیون

سرمہ کحل الجواہر۔ قوت باصرہ کی زیادتی اور سبل، جالا، وغیرہ امراض چشم کے ازالہ کے لئے مفید ہے۔ آنکھ کے پردے اور پلکوں کا محافظ ہے۔ سرمہ اصفہانی دو تولہ گیارہ ماشہ۔ توتیائے ہندی جو تیز قسم سے ہو۔ مار قشیشا ذہبی، مرجان، عاج، دہنہ فرنگ عقیق سرخ۔ فیروزہ، ورق نقرہ، ممیران چینی، فلفل سیاہ، اقلیمائے نقرہ ہر ایک چودہ ماشہ سرطان نہری ۱۲ ماشہ، مرداسنگ ۱۱ ماشہ سقمونیا ۹ ماشہ ساذج ہندی ۱۲ ماشہ یاقوت سرخ سات ماشہ لاجورد مغسول ۱۱ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ توبال مس سوختہ؛

شادنج مغسول ہر ایک چودہ ماشہ، بسد، لعل، زمرد، زبرجد، ورق طلا و
دار فلفل۔ ہر ایک ۷ ماشہ صلایہ کریں ۔

سرمہ مقوی البصر کافور بھیمسنی ۴ رتی۔ زعفران، مشک خالص۔ سادج ہندی ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۹ ماشہ اقلیمیا ذہبی
اقلیمیائے فضی ہر ایک سوا دو تولہ، مارسنگ شاذنج ہی نو تولہ توتیائے کرمانی ہر ایک تین تولہ
سرمہ اصفہانی ساڑھے چار تولہ، پہلے سرمہ مروارید دونوں اقلیمیا اور مارقشیشا کو الگ
الگ سنگ سماق کے کھرل میں آب باراں کے ہمراہ گھوٹ لیں۔ پھر باقی ادویہ مثل
غبار کرکے ملائیں۔ پھر تمام ادویہ کو کھرل میں یک ذات کریں اور استعمال کریں ۔

سرمہ دافع ضعف البصارت مغز تخم سرس کہ زرد رنگ کا نکلتا
ہے۔ سنگ بصری۔ ماميران۔ اقلیمیائے نقرہ۔ نوشادر قلمی۔ غنچہ یاسمین
ہر ایک ۲ ماشہ سرمہ سیاہ ۱ تولہ کھرل کریں ۔

۱۶- سفوف کے نسخے

سفوف ہاضم خوش مزہ، قائم مقام نمک سلیمانی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ،
آملہ بادیان۔ نانخواہ۔ زیرہ سفید، نمک لاہوری۔ نمک سیاہ
نمک سانبھر، جوکھار ہر ایک ۲ تولہ۔ سہاگہ بریاں نوشادر، فلفل گرد۔ دانہ الائچی
سبز۔ زنجبیل دار فلفل ہر ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں ۔

سفوف ہاضم بھوک خوب لگاتا ہے۔ ملین ہے اور بہت مجرب ہے۔ پوست
ہلیلہ زرد۔ زنجبیل بادیان نانخواہ، نمک لاہوری نمک سانبھر
جوکھار، نمک سیاہ۔ سنائے مکی۔ تربد مجوف، گلسرخ ہر ایک ایک تولہ آملہ کچری زیرہ سفید
دانہ الائچی کلاں۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست بلیلہ، سادج۔ فلفل سیاہ، زیرہ
سیاہ، سہاگہ، نوشادر، پودینہ پوست ترنج الائچی خورد، مرچ مع پوست ہر ایک ۲ ماشہ۔ قرنفل
حلتیت، بریاں ہر ایک تین ماشہ۔ تمام ادویہ کو کوٹ کر اور پھر چھان کر حسب دستور اس کا
سفوف بنائیں۔ خوراک ۶ ماشہ ۔

سفوف انار دانہ درد شکم کیلئے از حد مفید ہے۔ بادیان۔ زنجبیل۔ پلیلہ زرد۔ نمک سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ سناء کی۔ انار دانہ ہر ایک ایک تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ خوراک ۹ ماشہ۔

سفوف چٹپٹا۔ مقوی ہاضمہ ہے۔ زرشک۔ سماق۔ انار دانہ۔ طباشیر۔ تخم حماض ہر ایک ۳ ماشہ۔ تمر ہندی چار ماشہ۔ گلسرخ ۶ ماشہ۔ زیرہ سیاہ ۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۴ ماشہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ پوست ترنج ۴ ماشہ۔ الائچی خورد۔ الائچی کلاں ہر ایک چھ ماشہ۔ سونٹھ ۱۲ ماشہ۔ انیسوں۔ دارفلفل۔ پودینہ خشک۔ فلفل سیاہ ہر ایک ۱۰ ماشہ۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست بلیلہ۔ آملہ۔ ہلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ ماشہ۔ قیصوم۔ ترنج۔ مہندی ۱۴ ماشہ۔ نمک لاہوری ایک تولہ۔ نمک سیاہ ہر ایک ۱ تولہ۔ کچلون ۱ تولہ۔ سہاگہ بریاں۔ تلسی ہر ایک ۳ ماشہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ چوک ترش ۱ تولہ۔ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۱ ماشہ بعد از طعام۔

سفوف نمک ہاضم اور بھوک لگاتا ہے۔ درد معدہ و شکم کو نافع۔ نفخ کو دور کرتا ہے۔ نمک لاہوری۔ نوشادر۔ مرچ سیاہ ہر ایک ایک تولہ۔ دارفلفل ۲ ماشہ۔ نمک سیاہ۔ سہاگہ بریان ہر ایک ۴ ماشہ۔ انگوزہ بریاں ۲ ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں۔ بقدر ایک دو ماشہ کھائیں۔ بہت مفید چیز ہے۔ **سفوف امساک** کی سنگرہنی کے لئے مجرب ہے۔ بلیلہ زنجبیل بریاں۔ سونٹھ۔ بیلگری۔ بریاں۔ بادیان ۲ ماشہ۔ گوند بریاں۔ مروڑ پھلی۔ اسبغول۔ دوست بریاں۔ کشنیز بریاں۔ جوز بوا۔ سعد۔ خستہ انبہ کہنہ۔ رب دیمبو کوٹ چھان کر صبح و شام ۶ دو ماشہ کھلائیں۔

سفوف مسہل ایجاد حکیم علوی خان مرحوم جو مسہل سودا و بلغم ہے۔ کسی قسم کا ضرر نہیں دیتا۔ تربد سفید مجوف جس میں روغن بادام سے چرب کی ہوئی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ سناء کی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ زنجبیل ایک تولہ آٹھ ماشہ۔ شحم الحنظل۔ ملائم۔ سفید رائی۔ چینی۔ بسفائج۔ اسطخودوس۔ افتیمون۔ غنچہ گلسرخ۔ کتیرا ہر ایک تین تولہ چار ماشہ۔ نبات سفید سات ماشہ۔ کوٹ چھان کر روغن بادام سے چرب کر کے رکھیں۔

سفوف گگو) پرانے ذیابیطس کے لئے مجرب ہے گگو خشک کو باریک پیسکر مساوی شکر تری ملا کر نہار دو کفدست کھایا کریں ناغہ نہ کریں ؛

سفوف ماسک البول کثرت بول اور سلسل بول جس میں سوزش نہ ہو اور بول فی الفراش کو بھی از حد مفید و نافع ہے۔ گلنار کز مازوج ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ۔ کشنیز خشک بریان۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔ ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ کندر ۲ تولہ نو ماشہ۔ بلوط ۱۴ تولہ ۷ ماشہ کوٹ چھان کر استعمال کریں۔ خوراک ساڑھے دس ماشہ خالص پانی کے ہمراہ ؛

سفوف ماسک المنی سیلان منی کے لئے مفید ثابت ہوا ہے۔ بیج بند گجراتی ستاور۔ تالمکھانہ۔ ثعلب مصری۔ نشاستہ قل۔ موچرس۔ تخم سرپالی۔ گل منڈی سنگھاڑا خشک۔ کمرکس۔ گوند ببول۔ گوند سینبھل۔ گل ببول۔ گل دھاوا۔ تج میدہ لکڑی ہر ایک ۲ ماشہ خستہ تمر ہندی۔ دال ماش مقشر ہر ایک ۱۴ ماشہ شکر سفید سب کے برابر خوراک ڈیڑھ تولہ صبح کو ہمراہ شیر گاؤ۔ ۹ ماشہ شام ہمراہ آب سرد استعمال کیا کریں ؛ **سفوف غددی** خنازیر کی خاص مجرب دوا ہے۔ جبڑے کی گردن کے غدود جو ٹھوڑی کی طرف ہوتے ہیں بیس عدد۔ تخم نغل ۱ تولہ۔ جوز بوا چار عدد۔ لسبا سیہ ۹ ماشہ۔ زنجبیل ایک سیر کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ خوراک ۱ تولہ صبح موسم سرما میں استعمال کریں۔ شیرینی اور بادی سے پرہیز۔ اگر مزاج گرم نہ ہو تو ۲ تولہ کھائیں۔ تین روز کھا کر پھر تین روز ناغہ کریں۔ اسی طرح چالیس روز تک ؛

سفوف غری السمک مریضان دق و سل کیواسطے ید بیضا کا حکم رکھتا ہے پوست بیخ الجبار۔ دم الاخوین۔ مروارید ناسفتہ۔ کہربا شمعی۔ غری السمک۔ عود صلیب۔ رب السوس۔ انیسون۔ سرطان محرق۔ نشاستہ برشتہ صمغ عربی۔ کتیرا۔ مغز بادام مقشر ہر ایک ہموزن ۹ ماشہ افیون۔ زعفران ہر ایک سوا تین رتی۔ کافور قیصوری ۹ رتی کوٹ چھان کر ۲۷ حصہ کرلیں ہر روز ایک حصہ شیر گدھی یا بکری کے ساتھ بوقت صبح اور دوسرا حصہ عرق بادرنجبویہ کے ساتھ بوقت شام

اگر

کسی قدر لعاب بہیدانہ اور شیرۂ بیخ الجبار کے ساتھ بوقت سہ پہر بھی استعمال کریں۔ تو بہت مفید ہوتا ہے۔

سفوف کشنیز صفراوی اور خماری درد سر کو مفید ہے۔ مغز تخم خیارین مغز تخم کدو۔ بے شیریں۔ تخم خرفہ کشنیز۔ مساوی الوزن ہیکر سب کے برابر نبات ملا کر رکھیں۔ ایک کف دست بھر صبح کو یا بوقت خواب کھا لیا کریں۔

سفوف مصطگی معدہ کو قوت دینے اور اس کا درد رفع کرنے میں مفید ہے۔ سنا مکی ۵ تولہ مغز بادام شیریں ۱ تولہ مصطگی ۱۰ تولہ دانہ الائچی سفید ۹ ماشہ نبات ۸ تولہ باریک کر کے ۱ تولہ بوقت خواب گرم پانی سے کھائیں۔ **سفوف نیپال** دستوں کی کثرت یا مسہل کی شدت عمل کے وقت دیتے ہی فوراً دست بند ہو جاتے ہیں۔ پوست انار۔ مازو ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلنک ۷ ماشہ کندر پھنے ۲ ماشہ بزرالبنج ۷ رتی افیون ۲ رتی یہ ایک پوری خوراک ہے۔

سفوف باؤ گولہ مغز سمندر پھل۔ کف دریائی۔ نمک سنگ ۔ شحار سفید۔ تربد۔ جوکھار۔ سوہاگہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ دار فلفل۔ زنجبیل۔ انگوزہ برنگ کابلی ہر ایک ۱ ماشہ امربیل ۳ تولہ ۴ ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں خوراک آٹھ ماشہ۔ بہت عمدہ چیز ہے۔

سفوف تیواج اسہال بواسیری کے لئے مجرب ہے تیواج ختائی سوا دو ماشہ۔ فیلفر ساڑھے تین ماشہ سفوف کر کے عرق بارتنگ یا لسی کے ساتھ کھلائیں۔

سفوف چوب چینی وجع المفاصل و نقرس آتشک و دیگر امراض سردی کیلئے مجرب ہے چوب چینی تراشیدہ ۱۰ ماشہ عشبہ مغربی ۷ ماشہ سورنجان۔ افتیمون ہر ایک ساڑھے ۳ ماشہ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ خوراک ۷ ماشہ پانی کے ساتھ ؛

۷ ماشہ سے ۱ تولہ تک ۔

سفوف دافع سرعت انزال } لک مغسول۔ سمالی تج۔ لودھ پٹھانی۔ مازو بے سوراخ ہر ایک قدر ماشہ شکر برابر ادویہ خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ۔ ہمراہ شیر گاؤ دیں ۔

سفوف سرطان } سل کھانسی۔ تپ دق خلطی اور اسہال کو مفید ہے۔ تخم خطمی، گلنار، اقاقیا ہر ایک ۷ ماشہ مغز بادام ساڑھے ۱۰ ماشہ کتیرا، نشاستہ، صمغ عربی، مغز تخم کدو، مغز تخم تربوز، مغز بہدانہ، رب السوس۔ طباشیر، مغز تخم خیار، گل ارمنی، عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ۱۴ ماشہ باقلہ مقشر ساڑھے چوبیس ماشہ سفید، سرطان سوختہ ہر ایک ۲ تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں۔ خوراک ۹ سے ساڑھے تیرہ ماشہ ۔

سفوف سنامکی اخلاط غلیظہ کے خارج کرنے اور درد شکم قولنج کرم امعاء کے نکالنے میں قابل تعریف ہے۔ سنامکی، زنجبیل، پوست ہلیلہ زرد، نمک سیاہ، ہموزن کوٹ چھانکر سات ماشہ سے ۱ تولہ تک ہمراہ آب گرم بچوں کو بمقدار عمر کم دیں ۔

سفوف طباشیر } خمار شراب و درد سر خماری کو رفع کرتا ہے جگر کی حرارت کو تسکین دیتا ہے اسہال صفراوی کو روکتا ہے غثیان کو ساکن کرتا ہے جیسی جدری وحصبہ کو مفید ہے۔ کافور ساڑھے تین ماشہ صندل سفید پونے ۹ ماشہ سماق، تخم حماض، عدس مقشر، زرشک منقی، تخم خرفہ، تخم کاہو، تخم خشخاش سفید ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ گل سرخ ۲ تولہ گیارہ ماشہ طباشیر ۵ تولہ دس ماشہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں خوراک ساڑھے ۱۰ ماشہ ہمراہ شربت حماض یا رب غورہ یا

سفوف شیریں مقوی معدہ اور محرک اشتہا ہے ہیضہ حمیات بلغمی وغیرہ میں مستعمل ہے۔ قرنفل، دانہ الائچی خورد، ناگیسر، مرچ، کنکول، دارچینی، سونٹھ، دار فلفل، شتر، بالاخس، بالچھڑ، صندل سفید، اگر، تگر، طباشیر، کنکول گٹہ، زیرہ

تخم کاہو، تخم خرفہ ہر ایک ۲ ماشہ کافور قیصوری ۱ ماشہ نبات بوزن کل ادویہ کے
ساتھ ۔ سفوف شونیز درد معدہ و ریح کے لئے مفید ہے ۔ نمک ہندی
نمک سیاہ تخم کشوت ریوند چینی اسطوخودوس ہر ایک ۴ ماشہ شونیز زیرہ سفید ہلیلہ سیاہ
ہر ایک ۱ ماشہ برگ سنا ۲ تولہ جلاپہ زرنباد ۔ بلیلہ ۳ کابلی انیسوں ہر ایک ۶ ماشہ
کوٹ چھان کر ساڑھے ۴ ماشہ گرم پانی کے ہمراہ ۔

۱۷ ۔ سکنجبین کے نسخے

سکنجبین بزوری حار ۔ پیاس کو اور بلغمی بخار کو دور کر کے جگر و طحال کے
سدے کو کھولے اور معدہ کو بلغم سے خالی کرتی ہے ۔ صفرا کو دور کرتی ہے
سرکہ عمدہ چھتیس تولہ پانی ستر تولہ یا اسی تولہ پوست بیخ بادیان پوست
بیخ کرفس ہر ایک ۶ تولہ سونف انیسون تخم کرفس ہر ایک ۲ تولہ لیکر ذرا جو
کوب کر کے سرکہ اور پانی میں ۲۴ گھنٹہ تک پانی میں بھگو کر پھر آگ پر پکائیں جب
حصہ رہ جائے تو مل چھان کر صاف کر کے چھتیس تولہ کھانڈ ملا کر قوام کریں بعض کھانڈ
کی بجائے شہد ملایا کرتے ہیں ۔ ترکیب یہ ہے کہ شہد میں تہائی پانی ڈالکر آگ
پر رکھیں جب جھاگ آوے تو اتار لیں پھر سب کچھ ملا کر تیار کریں ۔ اگر زعفران
ڈالنا ہو تو پوٹلی میں باندھ کر ڈال دیتے ہیں ۔

سکنجبین بزوری بارد ۔ جگر کے سدے کھولنے کے علاوہ تپ گرم استسقاء
اور تشنگی کو دور کرتی ہے ۔ پیشاب کا ادرار خوب کرے
پوست تخم کاسنی ازوہ تخم خیارین تخم خربزہ ہر ایک ۱۰ تولہ سب کو جو کوب کر کے سرکہ ڈیڑھ
پاؤ پانی آدھ پاؤ میں بھگو دیں ۲۴ گھنٹہ بعد پکا چھان کر ایک پاؤ کھانڈ ملا کر
قوام کریں ۔ قوام کرتے وقت احتیاط ضروری ۔ تیز آگ پر ہرگز نہ پکائیں ۔
ادویہ ۔ قوام رقیق نہ رہ جائے ۔

سکنجبین بزوری معتدل مرکب بخاروں کے لئے جگر طحال کے سُدّے کھولنے کے لئے نافع ہے اور مدر بول ہے۔ تخم کاسنی، بادیان، تخم کرفس ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیخ کاسنی، پوست بیخ بادیان ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ سب کو نیم کوب کرکے سرکہ تند ۵ تولہ دس ماشہ پانی ۱ سیر ۵ تولہ میں رات دن تک بھگو رکھیں صبح کو جوش دیں اور صاف کرکے چھپن تولہ نو ماشہ قند کے ساتھ قوام کرکے تیار کرکے تیار کریں۔

سکنجبین لیموں قی مقوی جگر و معدہ ہے اور صفراوی خلط کو اور بلغم کو معدہ سے بذریعہ قی نکالتی ہے۔ سرکہ خالص عرق لیموں ہر ایک ۱ سیر مصری یا کھانڈ ڈیڑھ سیر سب کو پکا کر قوام بنائیں۔

سکنجبین رمّانی معدہ اور جگر کی گرمی دور ہو محرقہ اور تیز تپ و خمار کو دور کرے پیاس کو نافع۔ آب انار ترش آب انار شیریں ہر ایک ۲۰ تولہ آب زرشک ۱۰ تولہ۔ سرکہ اصلی ۶ تولہ عرق گلاب تیس تولہ کھانڈ سوا سیر میں قوام تیار کریں۔ خوراک ۵ تولہ۔

سکنجبین وردی خسرہ چیچک نکلنے کے بعد بہت مفید ہے اور صفراوی دستوں کو بند کرے۔ گل سرخ عرق گلاب سرکہ انگوری ہر ایک ایک سیر گلنار ۵ تولہ [illegible] ان سب کو تین روز بھگو رکھیں پھر جوش دے کر صاف کرکے مصری یا کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ۔

سکنجبین ریوندی درد سر یرقان، استسقاء، تپ محرقہ کے لئے نافع ہے۔ ریوند چینی ۵ تولہ کو جوکوب کرکے ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈال کر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں اور خوب مل کر ریوند چینی کا تمام اثر نکال دیں جب پانی نصف رہ جائے تو پھر اس میں سرکہ اصلی بارہ تولہ دیں پھر ڈیڑھ سیر یا ڈھائی سیر کھانڈ ڈال کر قوام تیار کرکے استعمال کریں۔ خوراک ۳ ماشہ

سکنجبین لیموئی مقوی معدہ و جگر ہے صفرا و بلغم کو معدہ سے بذریعہ قے نکالتی ہے سرکہ خالص عرق لیموں اکہ ایک سیر مصری یا کھانڈ ڈیڑھ سیر سب کو پکا کر قوام بنائیں

سکنجبین رمانی جو معدہ و جگر کی گرمی کو نافع ہے محرقہ اور تیز تپ [illegible] کو دور کرے اور پیاس کو تسکین دے آب انار ترش آب انار شیریں ہر ایک تین تولہ آب زرشک پندرہ تولہ سرکہ اصلی چھ تولہ، عرق گلاب تیس تولہ، کھانڈ سوا سیر قوام بنائیں خوراک ۵ تولہ۔

سکنجبین بزوری خسرہ چیچک نکلنے کے بعد پلانا مفید ہے صفراوی دستوں کو بند کرے گلسرخ عرق گلاب سرکہ انگوری ہر ایک ایک سیر گلنار ڈیڑھ پاؤ ان سب کو تین روز بھگو رکھیں پھر جوش دیکر صاف کرکے مصری یا کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں خوراک تین تولہ

سکنجبین لیونڈی دردسر، سرسام، یرقان، تپ محرقہ کیلئے نافع ہے۔ لیونڈ پچاس تولہ جو کوب کرکے کپڑے کی پوٹلی میں ڈالکر ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں پھر خوب ملیں تاکہ تمام قوت نکل آئے جب نصف پانی رہ جائے سرکہ اصلی بارہ تولہ ڈالدیں پھر ڈیڑھ پاؤ گلقند ڈال کر قوام تیار کرکے استعمال کریں۔

سکنجبین شہد بادی جگر کی گرمی تپ دردسر کو نافع ہے اور ابخرات کو روکے۔ کاسنی سبز کا پانی بقدر سوا سیر چند جوش دیکر رکھیں تاکہ تفل تہ نشین ہو جائے پھر نتھار کر ہموزن کھانڈ سرکہ اصلی سوا پاؤ پختہ میں پکائیں خوراک ۲ تولہ

۱۸۔ شربت

شربت آلو بالو گردہ مثانہ کی ریگ اور پتھری نکالنے، پیشاب کو کھولنے کیلئے مفید۔ آلو بالو ۴ تولہ کو چھپن تولہ پانی گرم میں بھگو دیں صبح جوش دیکر نصف پانی جلنے پر صاف کرکے چھپن تولہ نبات سفید کے ہمراہ قوام کریں۔ خوراک ۲ تولہ تا زیادہ۔

شربت آلو بخارا صفراوی و سوداوی بخار کو دفع کرے پیاس کو بجھائے۔ آلو بخارا ۵۰ عدد، تمر ہندی ۴ تولہ، تخم خربوزہ، تخم خیارین، تخم کاہو، پوست ترنج ہر ایک تولہ سب آدھ سیر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح جوش دیکر صاف کرکے دو پاؤ کھانڈ

یا مصری ڈالکر قوام بنائیں خوراک ۱ تولہ سے ۴ تولہ تک ۔

شربت آملہ بھوک لگائے معدہ کو قوت دے، سرد خشک مزاج والوں کے لئے مقوی قلب ہے۔ آملہ خشک ۷ تولہ کو ۲۸ تولہ عرق گلاب میں بھگوئیں پھر صندل سفید ۲ ماشہ، عود غرقی ۱ ماشہ ڈالکر جوش دیں اور مل چھانکر صاف کرکے اس پانی سے ڈیڑھ گنا کھانڈ یا مصری ڈالکر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک۔

شربت ابریشم خفقان وحشت سوداوی کیلئے نافع، تقویت دماغ و قلب کیلئے بینظیر تحفہ ہے۔ ابریشم زرد خام ۱۴ تولہ، ۸ ماشہ تین سیر پانی میں رات دن بھگو رکھیں اور اس پانی میں پیشتر لوہا بجھایا جائے صبح جوش کر صرف سیر پانی رہ جائے تو صاف کریں گاؤزبان زرنجبک، گلسرخ، سنبل، اشنہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب میں علیحدہ جوش کر صاف کرکے شامل کریں نبات سفید بقدر ضرورت داخل کرکے قوام کریں پھر مشک اڑھائی رتی عنبر ساڑھے تین رتی مروارید۔ کہربا۔ یشب ہر ایک سات ماشہ عرق گلاب میں حل کرکے صندل سفید باریک گھسا ہوا ساڑھے دس ماشہ شامل کریں۔ خوراک ۹ ماشہ ہمراہ عرق بید مشک گلاب گاؤزبان، **شربت ابریشم** درد سر۔ سر کا چکرا۔ اور تمام دل و دماغ اور سینہ کے امراض سوداوی بلغمی کو ازحد نافع ہے عرق گاؤزبان کے ہمراہ پلانا چاہیئے ابریشم خام مقرض ۱۰ تولہ بادرنجبویہ ۱۰ تولہ سب پانی تین پاؤ میں بھگو دیں اور پکا کر اس میں ایک پاؤ عرق گلاب اڑھائی پاؤ مصری کا قوام کریں سنگ یشب ۷ ماشہ مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ عرق کیوڑہ کے ساتھ کھرل کرکے ڈالدیں صندل سفید، عود خام مصطگی رومی ہر ایک سات سات ماشہ کا سفوف کرکے ملا دیں۔ اور کام میں لائیں ۔

شربت ابریشم یہی فائدہ رکھتا ہے ابریشم خام مقرض ۱۸ تولہ عرق گلاب تین پاؤ دو رات بھگو کر جوش دیں نصف پانی جلنے پر چھان کو عرق بید مشک ڈیڑھ پاؤ ابریشم کترا ہوا ساڑھے چار تولہ ڈالکر جوش دیں جب پانی تین پاؤ رہجائے تو تین پاؤ مصری یا کھانڈ ڈالکر قوام بنائیں پھر عنبر کستوری ایک ایک رتی عرق گلاب یا کیوڑہ میں کھرل کرکے ملائیں اور استعمال کریں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ تک ۔

شربت اسطوخودوس بلغمی مواد دماغی کو پکاتا ہے۔ اسطوخودوس چار تولہ ساڑھے
چار ماشہ عود صلیب، بادیان، بسفائج، پرسیاوشاں، اصل السوس، بیخ کرفس، گل بابونہ
انیسون، تخم کشوث۔ زرنباد، افتیمون، پوٹلی میں باندھکر، مرزنجوش، برگ گاؤزبان، تخم خطمی ہر
ایک ساڑھے سترہ ماشہ، گل بنفشہ، ایرسا، مکو، ہر ایک ساڑھے چوبیس ماشہ، کشمش، مویز منقیٰ
ہر ایک پانچ تولہ، انجیر زرد، پچاس عدد، عناب کلاں دو صد عدد، سپستان چار صد عدد،
کوٹنے والی ادویہ کوٹ کر رات کو بھگو صبح جوش کر کے صاف کر کے سفید قند اور شہد ملا کر قوام
کر کے شربت بنائیں۔ خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔ **شربت اسطوخودوس** دماغ کے سدے کھولتا
ہے۔ بہرے پن اور گرانی گوش کے لئے مجرب ہے۔ بسفائج، بالنگو، گاؤزبان، ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ اسطوخودوس دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو بیالیس تولہ پانی میں جوشائیں حتیٰ کہ نصف پانی رہ
جائے۔ پھر صاف کر کے اٹھائیس تولہ مصری ڈال کر شربت بنائیں۔

شربت اصل السوس کھانسی کو دور، خشونت حلق کو دفع، آواز کو صاف
کرتا ہے۔ ملٹھی ساڑھے چونتیس تولہ، چھیل کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ بعد ۲۴
گھنٹہ جوش دیکر چھان کر مصری یا کھانڈ دو چند ڈال کر شربت بنائیں خوراک ۲ سے ۴ تولہ
شربت اصول مواد بلغمی دماغی کو پکاتا ہے۔ پوست بیخ بادیان، پوست بیخ کاسنی
بیخ اذخر، بیخ کرفس، اصل السوس مقشر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، عود صلیب
انیسون، عنب الثعلب ہر ایک نو ماشہ، شہد سب سے تگنا بدستور معروف تیار کریں۔
خوراک سوا دو سے ساڑھے چار تولہ تک۔ **شربت اعجاز** خشک و تر کھانسی کو
مفید، تپ حار، تپ دق کو بھی نافع ہے۔ عناب ولایتی بیس دانہ، سپستان کلاں
ساٹھ دانہ، اصل السوس مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی، گل نیلوفر، گل بنفشہ ہر ایک ساڑھے
چھبیس ماشہ، بہدانہ ساڑھے سترہ ماشہ، کتیرا، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
برگ مارڈوسا اٹھائیس تولہ، قند سفید چھپن تولہ۔ کتیرا و صمغ عربی کے بغیر تمام ادویہ کو جوشائیں
اور بدستور قند کے ساتھ قوام کریں پھر گوندیں کوٹ چھان کر شامل کریں۔ **شربت انار ترش**
منعنع قے اور اسہال صفراوی اور مستی کے بند کرنے میں مجرب، سدے کھولتا جگر کے

لگاتا ہے۔ آب انار ترش اٹھائیس تولہ قند سفید بیالیس تولہ، نعناع کا پانی نچوڑ کر نکالا ہوا ۱۴ تولہ سب کو ملاکر شربت تیار کریں۔ **شربت انارین** قی ابکائی اور متلی کے روکنے اخلاط غلیظہ کی اصلاح کرنے حرارت جگر اور پیاس کو تسکین دینے معدہ کو تقویت دینے اور بھوک لگانے میں نافع آب انار ترش آب انار شیریں آب لیموں ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قند سفید اٹھائیس تولہ، گلاب ۱۴ تولہ ملاکر قوام کریں۔ اگر آخر قوام میں آب برگ نعناع سبز بقدر تین تولہ یا عرق نعناع اضافہ کریں۔ تو وہ شربت انارین منعنع بن جائیگا اور بہت مفید ہوگا۔

شربت انبلی ملین طبع اور مسکن صفرا ہے۔ معدہ کو تقویت دیتا ہے۔ قی اور غثیان کو دور کرتا ہے۔ انبلی عمدہ بیج اور ریشہ سے صاف کرکے آدھ سیر زرشک آٹھ تولہ ایک سیر پانی میں تر کریں۔ پھر سوا سیر کھانڈ کا قوام کریں خوراک ۲ تولہ سے ۳ تولہ

شربت انجبار سینہ اور پھیپھڑے کے تفرق اتصال کو رفع کرنے اور تمام اعضا کے خون کو بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔ برادہ صندل سرخ و سفید حب الآس ہر ایک نو ماشہ، خرنوب شامی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، ریشہ انجبار ۲ تولہ ساڑھے سات ماشہ پانی میں بھگو کر پھر جوشائیں صاف کرکے اٹھائیس تولہ شکر سفید کے ساتھ قوام کریں۔ **شربت انجبار** ہر قسم کے خون آنے کو از حد مفید ہے۔ انجبار ساڑھے چار ماشہ جو کوب کرکے ڈیڑھ پاؤ پانی کے ہمراہ بھگو دیں۔ پھر جوشائیں جب نصف پانی رہ جائے تو چھان کر کھانڈ یا مصری سات تولہ ڈالکر قوام بنائیں خوراک تین تولہ

شربت انجبار، دوسری ترکیب فواید حسب بالا، صندل سفید، سرخ ہر ایک ۱ تولہ ساڑھے دس ماشہ، اقاقیا نو ماشہ، ریشہ انجبار ۲ تولہ ساڑھے سات ماشہ۔ حسب دستور مقرر شکر سفید اٹھائیس تولہ میں شربت بنائیں **شربت انجیر** گردہ مثانہ کو مفید باہ کو تقویت دے۔ سینہ کی اصلاح کرتا ہے۔ انجیر کوہی تین چھٹانک لے کر پانی پونے پانچ سیر میں جوش دیں، جب قریباً سیر پانی رہ جائے مصری یا کھانڈ ڈال کر خوب ہاتھ سے ملیں پھر کپڑے سے چھان کر ڈیڑھ سیر شہد ملائیں۔ اور تھیلی میں باریک

جوش دیں اور ملیں۔ خوراک ۱ تولہ سے تین تولہ ۔
شربت اندرائن مواد سوداوی کو اسہال سے خارج کرے۔ آتشک والے کا خون درست ہو۔ پھل اندرائن (تمہ) ۸ تولہ اسکی جڑ ۴ تولہ ان کو آدھ سیر پانی میں جوش دیں۔ نصف پانی رہ جانے پر مل چھان کر آدھ سیر کھانڈ یا مصری کے ساتھ قوام بنالیں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۵ تولہ ۔ **شربت انناس** مقوی اور مفرح قلب۔ ہے۔ انناس کا پانی ایک جز، قند نصف جز، گلاب بیدمشک ہر ایک ایک جز کا آٹھواں حصہ مشک قدرے بدستور تیار کر یں اگر کھانسی نہ ہو۔ تو لیموں کا پانی بھی اسقدر اضافہ کر دیں تاکہ ذرا کھٹا اور خوش ذائقہ ہو جائے۔ **شربت بزوری بارد** استسقاء اور سوء القینہ حار کے لئے بہتر ہے۔ پیاس بجھاتا ہے سدے کھولتا ہے پیشاب کو کھولتا ہے تخم کاسنی تخم خربزہ، تخم خیارین۔ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پوست بیخ کاسنی ۲ تولہ گل بنفشہ نیم کوب کر کے تین چھٹانک پانی میں جوش جب نصف رہ جائے ساڑھے بائیس چھٹانک قند سفید کے ہمراہ قوام کریں اگر اس نسخہ میں سرکہ خالص ڈیڑھ پاؤ اضافہ کریں تو سکنجبین بزوری ار بن جائے۔ **شربت بزوری حار** استسقا میں مستعمل پوست بیخ [illegible] ہر ایک نو ماشہ، بادیان۔ افیون۔ تخم کرفس ہر ایک ایک تولہ ۱ ماشہ بجائے پانی میں جوشاندیں جب نصف رہے۔ تو سوا ایک سیر قند سفید کے ساتھ قوام کریں۔ صبح ایک چمچہ عرق کاسنی سات چمچوں کے ساتھ حل کر کے نوش کریں اگر پیاس بہت ہو تو کبدی ورم کے لحاظ سے یہ شربت دیں اور دیگر بہ نیز پیاس کے لحاظ شربت بزوری بارد دیں خواہ ہر روز ورم اور تشنگی کی رعایت نصف کے چمچہ اس کا نصف چمچہ اس کا، ساڑھے تین چمچہ عرق بادیان ساڑھے تین چمچہ عرق کاسنی کے ساتھ دیں اگر اس نسخہ میں سرکہ خالص بقدر مناسب ملا دیں۔ تو سکنجبین بزوری حار بن جائیگا۔
شربت بزوری معتدل امراض جگر اور مرکب بخاروں میں مستعمل ہے بادیان تخم کاسنی۔ تخم خیارین، تخم خربزہ ہر ایک سات ماشہ

سبات ماشہ بیخ بادیان بیج کاسنی ہر ایک چودہ ماشہ قند چار سیر تمام ادویہ کو
کوب کرکے رات کو گرم پانی میں بھگو دیں۔ صبح جوش کر صاف کرکے ہمراہ قند قوام کریں۔

شربت بنفشہ زکام و نزلہ حار وغیرہ امراض گرم میں مفید ہے۔ گل بنفشہ خشک
۱۰ تولہ پونے دس ماشہ پانی میں بھگو کر جوشائیں اور ایک سیر کھانڈ کے ساتھ قوام
تیار کریں۔ اگر گل بنفشہ تازہ ہو تو ایک پاؤ چاہیئے، یہی طریقہ شربت نیلوفر کا ہے

شربت بنفشہ کھانسی اور گرم تپوں کو مفید، طبع نرم کرتا، اور جوش خون کو
تسکین دیتا ہے۔ بنفشہ ۱۰ تولہ کو پانی ۵ سیر میں جوش دیں جب سیر پانی جل جائے
تو مل چھان کر پھر اس پانی میں ۴ تولہ بنفشہ اور ڈال کر پکائیں تب ۴ سیر پانی رہ جائے
تو چار سیر کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک

شربت بنفشہ درد سینہ درد پسلی درد سر و بخار سب کو نافع ہے برگ بنفشہ
گل بنفشہ، ہر ایک ۱ تولہ ڈھائی سیر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے
مل چھان کر ہموزن مصری یا کھانڈ ڈال کر قوام بنائیں۔ ۲ سے ۴ تولہ تک

شربت بنفشہ مرکب درد سینہ، درد پہلو، درد گردہ، درد پھیپھڑہ، درد سر کو نافع
پیشاب کو ادرار کرے۔ گل بنفشہ ۳۶ تولہ، ملٹھی مقشر جو کوب پوست خشخاش
تخم خطمی، ہر ایک ۹ تولہ کتیرا، بہدانہ ہر ایک ۹ ماشہ، سب کو سوائے کتیرا کے جو کوب
کر کے ۵ سیر پانی میں جوش دیں جب تین سیر پانی رہ جائے مل چھان کر ۲ سیر کھانڈ ڈال کر قوام
کریں خوراک صبح پونے چار تولہ آش جو میں ملا کر پلائیں رات کو ڈھائی تولہ لعاب بہ غول
کے ساتھ۔ **شربت بہی** سر درد صفراوی جو حرارت سے ہو نافع ہے ایک سیر بہی
کے پھل کا پانی کوٹ کر نچوڑ لیں۔ ایک سیر زرشک کا پانی، دونوں کو ملا کر دو سیر کھانڈ کے
ہمراہ قوام تیار کریں۔ سرد ہونے پر بوتلوں میں بھر لیں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ

شربت بیلگری معدہ کو طاقت دے اسہال بند کرے، بیلگری کے پھل کا گودا
ایک پاؤ آدھ سیر پانی میں جوش دیکر مل چھانکر ایک پاؤ
رکھیں، پھر اس میں ایک پاؤ کھانڈ کے ہمراہ قوام تیار کریں۔ خوراک ۱ تولہ سے ۳ تولہ تک

شربت تربوز صفراوی بخار کے لئے اکسیر ہے بڑے اور عمدہ تربوز کا پانی ایک سیر
لے کر اس میں ایک سیر کھانڈ ڈالکر شربت بنالیں۔ خوراک تین سے چھ تولہ تک

شربت ترنجبین گرم و تر ہے۔ طبیعت نرم کرتا ہے پیاس کو نافع ہے تیز صفرا
کو بذریعہ اسہال خارج کرتا ہے۔ ترنجبین کو قدرے پانی سے دہو کر
پھر اندازاً پانی کے ساتھ آگ پر جوشا کر صاف کر کے کھانڈ ڈالکر شربت بنائیں خوراک
ا تولہ سے ۲ تولہ تک۔

شربت تمباکو ضیق النفس کے لئے نافع ہے تمباکو کے سبز پتوں کا شیرہ ایک حصہ
کھانڈ مساوی ڈالکر بدستور شربت بنائیں۔ صاف کر کے محفوظ رکھیں خوراک
ا تولہ آٹھ ماشہ تا تین یا چار ماشہ۔ اگر زیادہ کو کم مقدار میں قے و اسہال جاری ہو کر
ضیق النفس پانچ روز میں رفع ہو جائے گا۔

شربت تنبول مقوی اعضاء رئیسہ اور مفرح ہے پان بنگلہ
یا اور کسی قسم کے عمدہ پان کوٹ کر ایک سیر پانی نکالیں اور آدھ سیر کھانڈ کے ساتھ شربت
کا قوام بنائیں پھر زعفران لونگ جاوتری ۱۔۱ لچی خورد ہر ایک تین ماشہ باریک کر کے
ملائیں خوراک ۲ تولہ سے تین تولہ تک۔

شربت توت خناق اور درد گلو کے لئے نافع ہے توت سیاہ کا پانی
چھپن تولہ کو جوشائیں حتیٰ کہ نصف رہ جائے پھر ایک سیر
چار تولہ شکر سفید کے ساتھ قوام کر کے استعمال کریں۔

شربت چوب چینی تمام امراض سوداوی و فارش پھوڑے پھنسی اور
ابتدائی جذام کیلئے نافع ہے چوب چینی پوست بیخ کبر
برادہ شیشم نکھد باری کا بنا ہوا ہر ایک ماشے سات تولہ برگ شاہترہ دھماسا چرائتہ
برادہ صندل سرخ ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ادویات کو پانی میں بھگو کر صبح
جوشا کر صاف کر کے نبات سفید چھپن تولہ کے ساتھ قوام کریں خوراک تین تولہ

شربت حب الآس اسہال دموی کو نافع ہے حب الآس۔ تولہ بیخ چار

نسخہ۔ صندل سفید سودہ ساڑھے دس ماشہ، بیخ انجبار، گلنار۔ خرنوب آملہ منقی۔ تخم خماص۔ گلسرخ ہر ایک سات ماشہ، ادویہ شکوب کرکے پانی میں جوش کر صاف کرکے رب بہ اور رب انار شیریں ہر ایک ساڑھے سات تولہ آب زرشک ۲ تولہ گیارہ ماشہ گلاب ایک پیالہ کے ساتھ قوام کریں۔ **شربت حب آلاس** ٭ بچوں کے تپ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ **تخم** حب آلاس ۵ تولہ امرود نیم خام ڈھائی تولہ دونو کو کچل کر آدھ سیر پانی جوش کرکے چھان کر پھر ایک پاؤ کھانڈ کے ہمراہ قوام بنائیں۔ خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ ٭

شربت خبث الحدید ہاضمہ درست کرے، معدہ کو طاقت دے، ریاح ابلا کو دور کرے۔ لوہے کی میل کا برادہ ۵ تولہ، جڑ سونف سونٹھ۔ تخم کرفس، انیسون، زیرہ سیاہ، دارچینی، پودینہ خشک، ناگرموتھا، بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ پانی ۲ سیر میں جوش دیکر ڈیڑھ پاؤ پانی رہجانے پر برابر کی کھانڈ ڈالکر شربت بنائیں خوراک ۲ سے تین تولہ۔

شربت خشک مقوی اعضائے رئیسہ، درد کمر استسقاء تولنج کو نافع پیشاب کا درار کرے۔ سبز گوکھرو کا پانی آدھ سیر اگر سبز نہ ملے تو خشک جوکوب کرکے اس سے دو گنا پانی ڈالکر جوش دیں پھر پانی صاف کرکے برابر کی کھانڈ ملاکر قوام شربت کا رکھیں۔ خوراک تین تولہ سے چار تولہ تک ٭

شربت خشخاش ۱ خشک کھانسی اور سل رات کو جگانے والی کھانسی کیلئے مجرب۔ تخم کاہو، بزرالبنج ہر ایک آٹھ تولہ نو ماشہ، خشخاش سیاہ، و سفید، ہر ایک انتیس تولہ دو ماشہ، اصل السوس ساڑھے تین تولہ تیس چھٹانک پانی کے ساتھ پکائیں حتی کہ دو چھٹانک باقی رہے صاف کرکے لعاب اسغول ۱۴ تولہ سات ماشہ، ترنجبین یا نبات انتیس تولہ دو ماشہ داخل کرکے جوش دیں حتی کہ گاڑھا ہو جائے ٭ **شربت خشخاش ۲** نزلہ زکام کے لئے نافع ہے جو حرارت اور قبض کے ساتھ ہو۔ گرم کھانسی کو مفید ہے ٭ ڈوڈہ بے پوست کے سالم سپستان عناب صمغ عربی، بہدانہ، مغز تخم کدو، مغز تخم خیارین، تخم خطمی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ ہر خشخاش سوا گیارہ تولہ، ڈوڈوں کو نیم

کرلیں۔ پھر تخم خطمی اور گوند کے ساتھ پانی میں بھگو دیں پھر نرم آگ پر جوش دیں حتی
کہ نصف پانی رہے پھر نو تولہ ساڑھے سات ماشہ قند سفید کے ساتھ قوام کریں
اور قوام کے وقت شیرخشت پانی میں حل کرکے صاف کیا ہوا

شربت خشخاش نزلہ کو جو سینہ اور حلق پھیپھڑے پر گرے روکتا ہے۔ [illegible] پانی
ڈالکر پئیں۔ باجات بیماری سالم پوست خشخاش مع تخم خشخاش
کہ جس سے افیون نہ نکالی ہو پانچ تولہ لیکر دو سیر پانی میں توڑ کر بھگو دیں پھر جوش دیں
جب آدھ سیر پانی رہے۔ تو چھان کر آدھ سیر کھانڈ ڈالکر شربت بنائیں خوراک
۱ تولہ سے ۲ تولہ۔ **شربت دینار** یعنی عفونتوں اور تپوں کو دفع کرتا ہے سدے
کھولتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے جگر، رحم و مثانہ کے کل امراض کو دفع کرتا ہے۔ جز اول
تخم کاسنی، گلسرخ اصلی، زرشک ہر ایک سوا تولہ ریوند چینی نو ماشہ سب کو سیر پانی میں
جوش دیں جب نصف رہ جائے مل چھان کر ہموزن کھانڈ ملا کر شربت کا قوام بنائیں
خوراک ۲ تولہ سے چار تولہ۔ **شربت دینار** طبیعت کو نرم کرتا ہے عفونتی بخار
کو روکتا ہے۔ سدوں کو کھولتا ہے۔ سوء القنیہ، استسقاء، ذات الجنب کو دافع ہے
درد شکم کو نافع، عسر بول، جگر و رحم کے دردوں کو بند کرتا ہے۔ تخم کاسنی غنچہ گلسرخ ہر ایک
پانچ تولہ دس ماشہ پوست بیخ کاسنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ، گل نیلوفر گاؤزبان ہر ایک
دو تولہ گیارہ ماشہ، تخم کشوث پوٹلی میں باندھ کر آٹھ تولہ نو ماشہ سبکو پانی میں جوش دیں حتی
کہ گل جائیں پھر پانی صاف کرکے ایک سیر قند سفید کے ساتھ قوام کریں۔ پھر آگ سے اتار کر
ریوند چینی بقدر تین تولہ نو ماشہ سرمہ سا کرکے داخل کریں اور خوب حل کریں۔

شربت دینار اخلاط فاسدہ کو خارج کرتا ہے۔ تپ کو دفع کرتا ہے امراض جگر و
درد شکم درد مثانہ کو بھی مفید ہے۔ جلد و بہر کو مفید ہے۔ نسخہ [illegible]
تخم کاسنی، ہر ایک ۲ تولہ، پوست بیخ کاسنی ۸ تولہ گل نیلوفر، گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ تخم
کشوث ڈیڑھ تولہ، قند سیاہ گڑ تین پاؤ تخم کشوث کے علاوہ باقی سب کو [illegible] سیر پانی میں
[illegible] تخم کشوث پوٹلی بنا کر ڈالیں اور جوش دیں کہ نصف پانی رہ جائے اسکے بعد

شربت تیار کریں۔ خوراک ۲ تولہ گلاب و عرق کاسنی اور عرق کیوڑہ کے ساتھ ؛

شربت زوفا گرم و خشک تپ اور بلغمی کھانسی کو دفع کرتا ہے۔ زوفا خشک، ملٹھی مقشر ہر ایک ڈیڑھ تولہ، پرسیاوشاں۔ کرفس ہر ایک چھ ماشہ، انجیر زرد بیس عدد، سپستاں چالیس دانہ، میتھی نو ماشہ، گلقند چھ تولہ ان کو دو سیر پانی میں جوش دیں۔ جب آدھ سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر کھانڈ آدھ سیر ڈال کر شربت کا قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ سے تین تولہ ؛

شربت زوفا ضیق النفس اور کھانسی اور دیگر امراض سینہ بلغمی کیلئے مجرب ہے۔ بادیان۔ تخم کرفس، ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، زوفا خشک ساڑھے چوبیس ماشہ انجیر، عناب سپستان ہر ایک بیس عدد، مویز منقیٰ ۵ تولہ ۹ ماشہ حلبہ ۱۴ ماشہ، تخم خطمی، اصل السوس، ایرسا، فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پرسیاوشاں ساڑھے چوبیس ماشہ، قند سفید چھ تولہ۔ گلقند اٹھائیس تولہ شربت تیار کریں۔ **شربت زوفا مرکب** اور بلغمی سفید مویز منقیٰ اصل السوس مقشر نیم کوفتہ ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ، پوست بیخ بادیان ساڑھے چوبیس ماشہ۔ انجیر دس دانہ، سپستان تیس دانہ، گاؤزبان، بنفشہ، پرسیاوشاں ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، اشنہ، تیجپات۔ ایرسا، ہر ایک چودہ ماشہ، فراسیون، زوفائے خشک، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، تخم کتان، حلبہ، ہر ایک سات ماشہ، تخم کرفس، نعنع، پودینہ، دارچینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، شہد سب سے چند شربت بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ ہمراہ عرق بادیان **شربت سماق** سرد و خشک ہے دستوں کو روکتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ سماق ایک پاؤ کو دو سیر پانی میں بھگو دیں اور چھ گھنٹے کے مل چھان کر اور قند ایک پاؤ کے ساتھ قوام بنائیں خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ ؛ **شربت مشک مکی** گرم مزاج والوں کیلئے اچھا ہے اس سے بحالت بخار بھی دے سکتے ہیں۔ تینوں خلطوں کو نکالتا ہے برگ سنا، پنجیر دس ماشہ، گل بنفشہ، گلسرخ، گل گاؤزبان، گل نیلوفر، لسوڑی، تخم خبازی ہر ایک

ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عناب تیرہ دانہ آلو بخارا پندرہ عدد، سپستان ساڑھے دانہ تخم خیارین نیم کوفتہ اکیس ماشہ تخم کاسنی نیم کوفتہ چودہ ماشہ، ترنجبین بیالیس تولہ بطریق مقرر شربت بنائیں

شربت سیب مقوی قلب معدہ ہے، مفرح طبع ہے۔ قے اور دست بند کرتا ہے سیب چند کے ٹکڑے کریں۔ اور دانے نکالیں۔ اور کوٹ کر پانی بقدر دو سیر نچوڑ لیں اور جوش دیں پھر ایک سیر قند سفید ڈالکر جوش دیں حتیٰ کہ قوام درست ہو جائے اسی طرح شربت انار، در شربت بہی تیار ہوتا ہے۔

شربت سیب لیموئی نافع خفقان ہے۔ سیب شیریں کا پانی آدھ سیر لیموں کاغذی کا پانی ایک پاؤ، عرق بید مشک آدھ پاؤ ڈیڑھ سیر قند سفید میں قوام کرکے کافور تین ماشہ گھوٹ کر ملا دیں تیار ہے۔

شربت شہتوت جو امراض گلو، خناق، قے وغیرہ کو مفید ہے۔ سیاہ رنگ کے شہتوت لیکر ان کا پانی نچوڑیں ۔ اندازاً جو ستر تولے لیکر اس میں کھانڈ یا مصری چھتیس تولہ ڈالکر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولے سے ۴ تولہ۔

شربت شیشم مرض خفقان و جنون سب کو مفید ہے۔ برادہ شیشم آدھ سیر لیکر ۲ سیر پانی میں رات بھر تر کرکے صبح جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو اس میں شاہترہ چار تولہ ڈال کر جوش دیں۔ جب چہارم حصہ پانی رہ جائے تو صاف کرکے آدھ سیر مصری ملا کر قوام بنائیں پھر برگ سناء کی دس تولہ۔ مرچیا کند ہر ایک یعنی تین تولہ۔ سب کو باریک کرکے اس میں ڈالدیں خوراک ایک تولہ

شربت صندل دل کو قوت بخشتا ہے۔ خفقان گرم کو نافع ہے۔ گرمی معدہ و جگر کو تسکین دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔ قابض لطیف ہے۔ برادہ صندل سفید ساڑھے سات تولہ اٹھائیس ماشہ۔ گلاب میں ترکرکے دو دن رات تک تر رہنے دیں۔ پھر گلاب کو صاف کرلیں۔ اور صندل کو خالص پانی میں جوش دیں حتیٰ کہ صندل کی قوت پانی میں آجائے اور پانی بقدر مناسب رہ جائے پھر پانی کو صاف کرکے ہمراہ گلاب قند سفید ایک سیر ایک چٹانک کے ساتھ قوام کریں۔

شربت عسل جو امراض باردہ، عصبیہ دماغی سے صحت پانے کے بعد تبدیلِ آب و ہوا اور تقویت کے لئے اچھا ہے۔ عسل مصفّٰی اٹھائیس تولہ چھ گنا آب باران کے ساتھ پکائیں۔ جھاگ کو اُتارتے رہیں۔ اور بحالتِ جوش قرنفل، خولنجان، مصطگی دارچینی۔ عود دانہ، قاقلین لبباسہ۔ جوزبوا، ساذج، ہر ایک سات ماشہ، فلفل سیاہ ساڑھے تین ماشہ جو کوب کر کے ایک پوٹلی میں باندھکر اس میں ڈالدیں اور تھوڑی تھوڑی دیر بعد کسی چیز کی مدد سے پوٹلی کو مل دیا کریں تاکہ ادویہ کا اثر شربت میں مل جائے۔ جب قوام صحیح ہو جائے۔ تو اتار کر محفوظ رکھیں خوراک ساڑھے چار تولہ

شربت عناب کھانسی زکام کو مفید ہے سینہ کو نرم کرتا ہے عناب عمدہ پچاس عدد، انجیر بیس دانہ، لسوڑیاں۔ پچاس دانہ، تخم خطمی، گاؤزبان تخم خبازی، ہر ایک تولہ، حلبہ، سونف، زوفا، ہر ایک سوا تولہ گل بنفشہ، ملٹھی مقشر پرسیاوشاں، گل خطمی، بہیدانہ، گل نیلوفر، ہر ایک ڈھائی تولہ سب کو دس گنے پانی میں بھگو کر جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے مل چھان کر ۲۰ وزن کھانڈ ملا کر قوام کریں پھر گوندکیکر اور گوند کتیرا ہر ایک ڈیڑھ تولہ باریک کر کے ڈالدیں خوراک ۲ تولہ نیم گرم پانی کے ساتھ

شربت عناب کھانسی درد سینہ کو نافع ہے سانترا اور غلبۂ خون کو مفید ہے۔ عناب ولایتی اٹھائیس تولہ جوش دیں۔ پھر صاف کر کے عناب سے دو چند یا سہ چند قند کے ساتھ قوام کر کے شربت تیار کریں۔

شربت عنصل گرم خشک ہے، پرانی کھانسی اور ضیق النفس کو مفید ہے بیخ نرگس دس تولہ کو لکڑی کے ہاون دستہ سے کوٹ کر پھر چالیس تولہ پانی ڈالکر خوب پکائیں جب ایک تہائی پانی جل جائے بعد ڈھائی حصہ مصری یا کھانڈ ملا کر قوام کریں خوراک ا تولہ سے ۲ تولہ۔

شربت عنصل ضیق النفس کے لئے خوب ہے ہمارے تجربہ میں کبھی خطا نہیں ہوا۔ بڑے عنصل کی گرہ جو پاؤ سیر کی مقدار میں ہو یا زیادہ ہو۔ انیسوں ۲ تولہ مویز منقی چالیس دانہ، انجیر ولایتی سات تولہ، شہد خالص آدھ سیر پہلے عنصل کا اوپر کا چھلکا

اتار کر پیاز کی طرح تراش لیں اور باقی ادویہ کوٹ کر اس کے ساتھ تمام رات پانی میں بھگو رکھیں صبح کو چولھے پر رکھ کر خوب جوش آئیں پھر چمچہ یا ہاتھ سے مل کر کپڑے میں چھان لیں اور شہد ملا کر آگ پر رکھکر قوام تیار کریں + **شربت عود گرم** - خشک ہاضم مقوی معدہ ہے۔ آملہ مقشر ۲ عود ہندی دو دو تولہ۔ لونگ، مصطگی، جائفل، ہر ایک ۱ ماشہ ان سب کو نیم کوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں جب پاؤ بھر پانی رہ جائے۔ تو پھر عرق گلاب ملائیں پھر کھانڈ آدھ سیر کے ساتھ شربت بنائیں خوراک ۱ تولہ سے تین تولہ۔

شربت فالسہ دافع خفقان حار، مقوی معدہ و جگر، اور نافع قے ہے معدہ پر صفرا کے گرنے کو روکتا ہے۔ خمار کو رفع کرتا ہے۔ حرارت مزاج کو تسکین بخشتا ہے تپ صفراوی اور فساد خون کو مفید ہے۔ انار ترش کے شربت کا قایم مقام ہے طعام کے ساتھ بھی پی سکتے ہیں۔ خوش مزہ ہے۔ فالسہ شیریں سیاہ رنگ کو گلاب اور پانی میں حل کرلیں اور صاف کرکے دو چند قند سفید میں قوام کرلیں +

شربت فریاد رس - گرم نزلہ، سل اور مرطوب کھانسی اور خشک وبائی کھانسی اور پرانے بخاروں کے لئے بہت اچھا ہے۔ گاؤزبان، صندل سفید، پر سیاؤشاں، عود صلیب ہر ایک ۲ تولہ اصل السوس مقشر نیم کوب، بادیان، تخم خطمی، گلسرخ ہر ایک ایک تولہ۔ مویز منقیٰ پچیس عدد۔ قند سفید ایک سیر۔ ادویہ کو ایک سیر پانی میں رات کے وقت بھگو دیں۔ صبح کو جوش دیکر قند کے ساتھ شربت بنائیں۔

شربت کشوث

سدے کھولتا ہے۔ طبع کو نرم کرتا ہے۔ جگر و معدہ کو قوت بخشتا ہے۔ سوزانفخہ اور مرکب تپوں کو مفید ہے۔ بیخ بادیان۔ گلسرخ، انیسوں، ہر ایک نو ماشہ تخم کشوث، تخم خیارین، تخم خربزہ، پوست بیخ کاسنی، بادیان، تخم کاسنی، گل کشوث، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ قند سفید ۱ . . . . . .

شیرخشت پونے چونتیس تولہ۔ شیرخشت پونے چونتیس تولہ۔ بطریق مستور شربت بنالیں اور تین تولہ تک ہمراہ شیرہ تخم کاسنی، تخم خربزہ، آب کاسنی وغیرہ پلائیں۔

شربت گاؤزبان فوائد حسب بالا گاؤزبان عمدہ سبز رنگ دس تولہ لے کر ایک سیر پانی میں رات بھر تر رکھیں۔ صبح جوش دیکر مل چھان کر ایک سیر کھانڈ ملاکر شربت بنائیں۔ خوراک ۳ تولہ سے پانچ تولہ

شربت گاؤزبان ک خفقان اور مالیخولیا کو دور کرتا ہے۔ اور قلب کو فرحت بخشتا ہے۔ گاؤزبان، برگ گاؤزبان ہر ایک دس تولہ تین سیر پانی میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب نصف پانی رہ جائے تو مل چھان کر اس میں ڈیڑھ سیر کھانڈ ملاکر قوام بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک ؛

شربت گلاب صفرا کا مسہل مرکب تپوں میں مفید ہے گلاب اصلی کی پنکھڑیاں آدھ سیر کو ۲ سیر پانی اور ۲ سیر عرق کشیدہ شدہ میں بھگو کر جوش دیں جب ایک سیر پانی رہ جائے مل چھان کر شہد یا کھانڈ سوا سیر ڈال کر شربت تیار کریں۔ خوراک ۴ تولہ سے ۱۵ تولہ۔ اگر جلاب منظور ہو۔ تو سکنجبین سرکہ کے ساتھ پلائیں۔ پھر جسقدر سرد پانی پئیں۔ اسی قدر دست آئینگے ؛

شربت گل منڈی جو ضعف بصر اور رطوبت دماغ کو دور کرتا ہے دماغ کو صاف کرتا ہے۔ گل منڈی ایک پاؤ لے کر ڈیڑھ سیر پانی میں ۲۴ گھنٹے بھگو کر جوش دیں۔ جب پانی نصف رہ جائے تو مل چھان کر ہموزن کھانڈ ڈال کر قوام کریں۔ خوراک ۳ تولہ سے ۴ تولہ ؛

شربت گلو پرانے تپ اور کھانسی کو دور کرتا ہے گلو سبز تازہ چھ تولہ کوٹ کر کے گل نیلوفر ۴ تولہ، گلاب اصلی ۴ تولہ سب کو ملاکر ڈیڑھ سیر پانی میں خوب جوش دیں۔ نصف رہنے پر سرچند کھانڈ ملاکر قوام کریں خوراک تین تولہ چار تولہ ؛

شربت گوڑھل خشت جنون کو نافع ہے۔ اور مفرح ہے رنگ بشرہ کو نکھارتا ہے۔ معدہ اور دیگر اعضاء کو طاقت دیتا ہے ؛

گڑھل کے پھول ایک تولہ۔ گر اس کو ڈیڑھ پاؤ عرق لیموں میں چار پہر تر رکھیں
پھر کھانڈ ایک سیر کا قوام کر کے اس میں ملا کر کسی بڑی شیشی میں ڈالکر منہ بند کر کے
کسی اور سرد پانی میں اس بوتل کو پانچ روز رکھیں۔ یہ یاد رکھیں کہ پانی سرد ہو تب
جوش کھا چکے تو پھر چھان کر دوسری بوتلوں میں بھر لیں۔ خوراک ۱ تولہ سے ۲ تولہ۔

شربت لیموں جگر کو طاقت دیتا ہے، پیاس، جلن، یرقان، متلی اور قے
صفراوی کو روکتا ہے کھانڈ ۲ سیر کو صاف کر کے اس
کا قوام شربت کا بنائیں جب تیار ہونے پر آئے تو عرق لیموں بیس تولہ بتدریج ڈالتے
جائیں۔ تاکہ پھر قوام اصلی حالت پر آجائے۔ پھر اتار لیں۔ خوراک تین تولہ سے چار تولہ

شربت مرور پھلی ذخیرہ صادق کے مخصوص میں ہے۔ مرور پھلی پوست خشخاش
ہموزن رات کو پانی میں بھگو دیں صبح جوش دے کر صاف
کر کے دو چند قند کے ساتھ قوام کریں۔

شربت مسہل اُن اشخاص کے لئے جو مسہل لینے سے متنفر ہوں بہت اچھا ہے
۔ مواد سوداوی و بلغمی کو نکالتا ہے۔ اور خفقان بارد اور
مالیخولیا اور صرع و جملہ امراض دماغی میں مجرب ثابت ہو چکا ہے۔ بادیان، پرسیاؤشان
گاؤزبان، بادرنجبویہ، انیسوں، ہر ایک ایک تولہ۔ گلسرخ، بیخ کاسنی ہر ایک چھ ماشہ گل
بنفشہ، بسفائج، ترید سفید، ہر ایک دو تولہ۔ عود صلیب، غاریقون، سنا سفید۔
ہر ایک چھ ماشہ، سنائے مکی تین تولہ، مویز منقی آٹھ تولہ، تمر ہندی، کشمش ۴ تولہ آلو دس
دانہ، بیخ بادیان کا بیخ کرفس، تخم کشوث، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ کو ٹکے کے
تمام ادویہ کو نیم کوب کر کے رات کو اس قدر پانی میں کہ دواؤں سے چار انگل اونچا
رہے بھگو دیں اور ترنجبین، نبات، گلقند ہر ایک ایک پاؤ کے ساتھ قوام کریں۔ خوراک ۶ ماشہ سے
چھ تولہ سے دس تولہ۔ مواد کے نضج کے بعد استعمال کریں۔ پینے کے وقت مناسب عرق کے ساتھ

شربت مفرح جس کا نام شراب الصالحین ہے خفقان حار و بارد کے لئے اور
معدہ و مراق و جگر کے ... نیز اکثر امراض کو دور کرنے کے لئے مفید ہے

توحش و جنون کے لئے نافع ہے۔ بدن کا رنگ گلگون بناتا ہے مقوی ہے اور
بھوک خوب لگاتا ہے۔ گرانی حمل سے چہرہ کی سوزش و سبزی دور کریں۔ لیموں کا غذی
پاؤ بھر پانی میں خوب مل کر ایک چینی کے پیالے میں ساری رات شبنم میں رکھیں صبح کو
شربت نبات جو ایک سیر نبات اور دو سیر بارش کے پانی سے تیار کیا گیا ہو اس کے ساتھ
ملا کر ایک بڑی بوتل میں جس کا نصف یا ثلث حصہ خالی رہے ڈال کر خوب مضبوط بند کر کے
ایک پانی سے بھرے ہوئے برتن میں رکھ دیں۔ تین چار روز کے بعد جب جوش مارنے
لگے۔ اور جھاگ اٹھنے لگیں تو نکالیں اور صاف کر کے محفوظ رکھیں خوراک تین تو رتیا
ماشہ سے دس تولہ تک۔ اگر لیموں کا پانی پاؤ سیر سے زیادہ ڈالیں تو دفع خمار کے لئے
مفید ہے۔ **شربت انجبار مشتقی**۔ جو سرد مزاجوں اور بوڑھوں کو موافق ہے
معدہ، گردہ اور مثانہ کو گرم کرتا ہے۔ اور مقوی ہے۔ حافظہ کو قوت اور اعضاء
رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ سبز مشتقی سوا دو سیر لیکر تین پاؤ پانی میں بھگو دیں پھر
سوا دو سیر پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ پھر ان کو مل چھان کر تھوڑی دیر چھوڑ دیں۔ کہ
تلچھٹ تہ نشین ہو جائے۔ پھر اوپر کا پانی سب لیکر جوش دیں اور اس میں کباب چینی
لونگ، دار چینی، بالچھڑ، جاوتری، جائفل، کندر، مصطگی ہر ایک ایک ماشہ
کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈال کر جوش دیں۔ تاکہ پوٹلی کا اثر بخوبی نکل جائے پھر خوب
نچوڑ کر پوٹلی نکال ڈالیں اور کھانڈ بقدر مناسب ڈالکر شربت تیار کریں۔ خوراک
۲ تولہ سے ۶ تولہ تک ۂ

شربت نارنج بھوک کھولتا ہے، تفریح دل، رفع حرارت کے لئے بدرجۂ اول
ہے۔ آب نارنج تازہ ایک سیر میں تین پاؤ کھانڈ ڈالکر قوام کریں خوراک ۲ تولہ سے
تین تولہ تک ۂ

شربت نیلوفر درد سر مسافرادی کو مفید ہے گل نیلوفر چھتیس تولہ کو ... سیر
پانی میں جوش دیں۔ جب تین سیر پانی رہ جائے تو مل چھان کر تین سیر کھانڈ ڈال
قوام بنائیں۔ خوراک چار تولہ سے چھ تولہ

۱۹۔ شیاف

شیاف جمع شافہ کی ہے۔ یہ بتی کی شکل کی مرکب دوا ہے۔ جو گھس کر آنکھ میں لگانے یا کان، مقعد۔ احلیل، فرج، زخم ناسور، وغیرہ میں رکھنے کے لئے بنائی جاتی ہے۔ امراض چشم کے لئے گھس کر لگانے کی شیاف مخروطی شکل بناتے ہیں تاکہ باریک جانب سے پکڑ کر گھسانی آسان ہو۔ اور جب سوراخ بدن میں رکھنی ہو تو بتی کی شکل کی بنانی چاہیئے۔ **شیاف** بانجھ عورت کو بار دار کرتا ہے۔ جوزبوا۔ کزمازج، پھٹکڑی بریان پوست انار ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھانکر پانی سے گوندھ کر شیاف بنالیں عورت غسل حیض کے بعد استعمال کرے۔ اور اس کے بعد ہمبستر ہو:

شیاف مسقط حمل، کچلہ، ہلدی، پھٹکڑی ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ نیلا تھوتھا بھڑ بھونجے کے چھپر کا دھواں ہر ایک پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر پانی میں گوندکر شیاف بنالیں خشک ہونے کے بعد صبح و شام عورت اندام نہانی میں رکھے

شیاف مسقط حمل، چوب چوک جو اونٹوں کی خارش کے لئے ملتے ہیں ایک حصہ پانی میں گھسیں اور تین حصے رسوت اس میں شامل کرکے شیاف بنالیں۔ اور خستہ خرما کی قسل کے شیاف بنا کر رکھیں۔ عورت ایک شافہ اپنی رحم کے منہ میں پہنچائے دو یا تین بار متواتر عمل سے اسقاط ہو جاتا ہے۔ اگر فم رحم کے اردگرد پھنسیاں ظاہر ہوں تو گھی لگائیں۔ **شیاف** جو بہرے پن کے علاج میں مستعمل ہے، مرزنجوش، خردل، سداب، شحم حنظل سب ادویہ ہموزن کوٹ چھان کر گائے کے پتے میں میں شیاف بنالیں بوقتِ حاجت روغن تلخ میں گھسکر کان میں ٹپکائیں۔

شیاف مسقط حمل و مدر حیض، صبر اور ہندال ہموزن لے کر شراب تند میں حلایہ کرکے شیاف بنالیں۔ اور عورت کی اندام نہانی میں رکھوائیں:

شیاف ابیض مدر غیرہ آنکھ کے گرم امراض میں مفید ہے نشاستہ

ساڑھے تین ماشہ سفیدہ قلعی۔ صمغ عربی، کتیرا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اسبغول کے لعاب یا انڈے کی سفیدی میں ملا کر شیاف بنائیں بوقت ضرورت شیر دختر یا شیر بز میں گھسکر آنکھ میں لگائیں **شیاف اسود** جو سبل اور رمد کے لئے مفید ہے۔ زنگار۔ افیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ پھٹکری کھلی، شب یمانی، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ آب برگ نیم، آب برگ املی، آب برگ گوبھی، ہر ایک نیم پاؤ۔ سب ادویہ کوٹ چھان کر کسی کانسی کے کٹورے میں ڈال کر نیم کی لکڑی جس کے سرے میں تانبے کا ٹکڑا جڑا گیا ہو۔ خوب حل کریں حتیٰ کہ گاڑھا ہو جائے پھر شیاف بنا لیں اور آنکھ کے اندر باہر لگائیں۔ **شیاف قبض کشا** اس سے بچوں کی آنتوں کے سدے بھی خارج ہو جاتے ہیں۔ سرگین موش، نمک طعام، شکر سرخ سب برابر لے کر نرم آگ پر رکھکر کھجور کی گٹھلی کی سی گرہ بنا لیں اور روغن بنفشہ میں چرب کر کے ذ برتیں چڑھائیں۔

شیاف کافور رمد گرم کے لئے مجرب ہے۔ سفیدہ قلعی ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی، کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ ان سب کو کوٹ چھان کر شیاف بنا لیں۔

شیاف ملین جو مسہل کے عمل نہ کرنے کے وقت کام دیتا ہے۔ ترنجبین ساڑھے سترہ ماشہ صابون، خطمی، نمک طعام ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ۔ شکر سرخ ساڑھے سترہ ماشہ شیاف بنا کر مقعد کے اندر داخل کریں۔

۲۰ ضماد یعنی لیپ

کسی دوا کو پانی یا روغن میں پیس کر گاڑھا گاڑھا کسی عضو پر لگانا، ضماد یا لیپ کہلاتا ہے۔

گرم امراض میں ضماد کو ٹھنڈا اور سرد امراض میں گرم کر کے لگاتے ہیں جیسے جوڑ کے مقام پر ضماد نیم گرم لگائیں۔ **ضماد** کان کے درد کے لئے اکثر مفید ہے جو ورم یا ہر کان کی جڑ پر ورم کی وجہ سے ہو۔ بکو کا آٹا، باقلا کا آٹا، بابونہ، ناخونہ، بنفشہ، تخم خطمی

اکلیل الملک - روغن بنفشہ - آب گرم میں گھوٹ کر ضماد کریں ؛

ضماد - رعاف کو بند کرتا ہے - کافور، افیون ہر ایک چوتھا حصہ، گل ارمنی عصارہ، لحیۃ التیس، گلنار، عدس مقشر ہر ایک ایک جزو کوٹ چھان کر سرکہ انگوری میں ملا کر پیشانی اور چوٹی پر ضماد کریں ؛

ضماد جو ورم لب کے واسطے نافع ہے عنب الثعلب، سپاری، گلنار، گلسرخ سرکہ دگلاب کے ساتھ پیس کر ضماد کریں ؛

ضماد اختناق الرحم کے دورے میں مفید ہے سنبل الطیب، سلیخہ، سعد کوفی کوٹ چھان کر زیر ناف ضماد کریں ؛

ضماد خنازیر کے واسطے مجرب ہے - صبر، مُر، نانخواہ، ایرسا، ہر ایک دو ماشہ زراوند مدحرج فلفل سیاہ، فلفل موریہ، ہر ایک ایک ماشہ - حلیہ نصف ماشہ قصب الزریرہ، اشق، مقل، راتینج جلتیت، قسط، فرفیون، تنہ ہر ایک ایک ماشہ بزر کتان دو ماشہ باریک کرکے پانی سے قرص بنائیں بوقت ضرورت پانی سے گھسکر ضماد کریں

ضماد برائے خنازیر مجرب ہے - برادہ مس، رتن جوت، ایک ایک تولہ نیلا تھوتھا - چھ ماشہ سب کو باریک کریں پھر برگ نیم کی ٹکیہ بوزن ۲ تولہ کو چھ تولہ روغن گاؤ میں جلالیں - اور بانی ادویہ جو کوٹ کر اور چھان کر رکھی گئی ہو - اسکے ساتھ ملا کر ایک لوہے کی کڑاہی میں لکڑی کے ڈنڈے سے بارہ پہر حل کرکے پھر ضماد کریں

ضماد جو کہ سخت اور ٹھوس سر میں شگاف لانے والا ہے - توتیائے سبز، سوہاگہ بریاں ہی ہلدی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، میدہ گندم، تخم حلبہ ہر ایک سات ماشہ پیپل کی چھال، ریوند چینی، ہر ایک اکیس ماشہ، جُدا جُدا کوٹ چھان کر برگ نیم اور برگ سمبھالو، کے جوشاندہ میں ملا کر ضماد کریں ؛

ضماد چوٹ کے پرانے درد کے لئے بہت نافع ہے - مرد چوب زرد ہلد میدہ چوب ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ میدہ گندم پانچ تولہ، ہبی ایک ماشہ، روغن کنجد چھ تولہ آٹھ ماشہ گرم کرکے ضماد کریں - اور اوپر پٹی باندھ دیں ؛

ضماد طحال کی سختی دور کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ تلی کے ورم کے برابر کاغذ [illegible] گول ٹکڑا
کاٹ لیں اور اس پر [illegible] ملیں اور تھوڑی رائی باریک پیسکر اس پر چھڑک کر پھر اس کو مقام
تلی پر چسپاں کریں [illegible] تک رہنے دیں پھر [illegible] ہو کر وہی عمل کریں۔

ضماد خلوف اور ضعیف الاعصاب کو نہایت مفید ہے۔ ایک جوان مرغ [illegible] جو ابھی
مرغی سے جفت نہ ہوا ہو ذبح کریں۔ اور خون لیکر اس کے ساتھ جوان گدھے کا پیشاب
ملا دیں۔ اور وہ گدھا بھی جفت نہ ہوا ہو۔ اور چت لیٹ کر اس مرکب ادویہ کا ضماد کریں
اور پنکھے سے ہوا پہنچا کر خشک کریں۔ اسی طرح اسی حالت میں متواتر تین لیپ کر کے خشک
کریں پہلے لیپ کے بعد سوزش اور سرخی محسوس ہوگی خیال نہ کرے۔ دوسرے لیپ میں یہ تکلیف
رفع ہو جائیگی۔ تیسرے لیپ کے بعد شہوت غلبہ کریگی اس روز جماع نہ کرے اس کے بعد کر سکتا
ہے۔ کافی ہے۔

ضماد ذات الجنب کے درد کو تسکین دیتا ہے۔ بنفشہ، بابونہ، سبوس گندم، آرد گندم
تخم کتان سب کو پانی میں پکائیں جب خوب جائے پھر ان کو نچوڑیں جو پانی
نکلے اسکو پھر روغن بنفشہ کے ساتھ آگ پر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر ضماد
کریں۔ یا اکلیل الملک آرد جو پوست خشخاش کوٹ چھان کر ضماد کریں۔

ضماد درد سر کے لئے نافع ہے۔ بابونہ، اکلیل الملک، مرزنجوش، برنجاسف
برابر کوٹ چھان کر روغن چنبیلی اور روغن گل میں ملا کر ضماد کریں۔

ضماد صداع بارد کے لئے مفید ہے۔ زنجبیل، مرزنجوش، اسطوخودوس، ریوند،
زراوند، بابونہ، انیسون، کلونجی سرکہ یا پانی میں گھسکر نیم گرم ضماد کریں۔

ضماد درد سر گرم کے لئے عجیب التاثیر ہے۔ جو کا آٹا، سرکہ، روغن گل گلاب
میں گوندھ کر پیشانی اور کنپٹیوں پر ضماد کریں۔

ضماد چہار گل درد سر اور سرسام گرم میں نافع ہے۔ گل بنفشہ، گل نیلوفر،
گل سرخ، گل خطمی، تخم کاہو، شیرہ [illegible]
گھوٹ کر ضماد کریں۔ ضماد مقوی باہ مجرب ہے۔ عاقرقرحا [illegible]
لبابہ، زعفران [illegible]، خالص، سیماب [illegible] ہر ایک ایک ماشہ [illegible]

بادام مقشر، تلخ، مغز تخم تربال خوشہ، ہر ایک دو تولہ سفوف کر کے بھینس کے پاؤ بھر دودھ میں خوب ملا کر پکائیں پھر اس کی دہی جما کر صبح چار سیر پانی ڈال کر بلو لیں اور مکھن نکال لیں اور لسی کو دفن کر دیں کہ زہر قاتل ہے مکھن کو گرم کر کے رکھیں۔ قضیب پر طلا کر کے پان کا پتہ باندھ لیا کریں، لقیسد ایک سرخ پان کے ساتھ کھائیں، دو ہفتہ میں صحت ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ،

طلا تقویت باہ کے لئے بہت مفید ہے۔ آب پیاز تخمس، آب پیاز نرگس، آب پیاز سفید، آب لہسن ہر ایک تین ماشہ، روغن سب لبان ایک تولہ، زہرہ مرغ سیاہ، ایک عدد زہرہ گنجشک اٹھارہ عدد، مورچہ سرخ بیس عدد، زنبور پانچ عدد، مویزج عاقرقرحا دارچینی، انار قلقل، پوست بیخ کبر سفید، قرالیہود ہر ایک چار ماشہ سب کو کھرل میں ڈال کر دس تولہ شراب تند کے ساتھ خوب بلیغ کر کے گولیاں بنالیں بوقت ضرورت ایک دو گولہ روغن گاؤ تازہ میں گھس کر قضیب پر حشفہ کو چھوڑ کر طلا کریں، سوزش کریگا مگر اندیشہ نہ کریں، سات روز تک یہی عمل کریں کافی ہے ؛

طلا تقویت باہ کے لئے مجرب ہے۔ ایک طبیب کی معاش صرف اسی طلا پر تھی، بچھناگ سیاہ، چرپ اور عاقرقرحا ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر بیندھ ہر ایک تولہ شیر آک چار تولہ سکہ گاؤ دس تولہ کے ساتھ ملا کر ایک کڑاہی میں ڈالیں، اور نیم کے ڈنڈے میں چھید کاڑ کر چار روز تک رگڑیں ؛ بعدہ چند روز تک محفوظ رکھیں تاکہ تیزی کم ہو جائے۔ پھر بقدر ایک ماشہ قضیب پر مل کر برگ پان باندھ دیں۔ رات کو گرم پانی سے دھو دیں اگر ہوا سرد ہو تو دوا تھوڑے گرم کر کے ملیں،

طلا قضیب کی درازی موٹائی کے لئے خوب مجرب ہے۔ مجلوق اور نامرد فائدہ عظیم اٹھائیں شیطرج سرمہ، مازو، استخوان ہای سوختہ زاک سرخ، شنگرف، ہر ایک ایک تولہ، خرطیل سات تولہ، افیون مصری، عود سک و زہر مہنیا، ہر ایک دو دو تولہ سب یکجا سرمہ سا کر کے رکھیں بعدہ دند بیخ دو تولہ سانڈہ، چربی شیر، قرنفل، جنگلی دھتورہ، مال کنگنی ہر ایک پانچ تولہ، تخم ترب، تخم گندنا ہر ایک چار تولہ، مرچ جنگلی پانچ تولہ سب کا تیل بطریق پاتال جنتر آتشی شیشی سے نکالیں، روغن تمام اشیاء، ہم وزن ملا لیں۔ آدھ رتی کے برابر طلا کریں زیادہ نہ کریں

کیونکہ دوا بہت تیز ہے۔ طلاء واسطے نیند لانے کے بہت مفید ہے۔ صندل ۲ ماشہ پوست خشخاش ساڑھے دس ماشہ، گل نیلوفر، تخم کاہو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹ چھانکر آب کاہو کے ساتھ پیشانی اور بناگوش پر طلا کریں۔

طلا نکسیر بند کرنے کیلئے نافع ہے۔ آرد جو، گیری، گل ملتانی، آملہ، ہر ایک تین ماشہ نشاستہ، صندل سرخ، گچ کہنہ، گل اجاع، ہر ایک نصف تولہ، کافور، افیون ہر ایک ایک ماشہ سرکہ اور گلاب کے ہمراہ یا آب کشنیز کے ساتھ رگڑ کر پیشانی و چوٹی سر پر طلا کریں۔

طلا گلو اور ورم رخسار کے لئے مفید ہے۔ ریوند چینی، زیرہ سیاہ، بلیلہ سیاہ، قرنفل، گل ملتانی، ملٹھی سب ہموزن کوٹ چھان کر ایک حصہ پانی میں گھسکر نیم گرم طلا کریں۔

طلا پستان عورت کا دودھ بند کرنے کے لئے مجرب ہے۔ مردار سنگ، ہلدی، زیرہ سیاہ، بلیلہ [illegible] یا سرکہ کے ساتھ ملا کر پہلے دودھ کو پستان سے نکال ڈالیں۔ پھر اسکا ضماد کریں۔ ہلدی اور مردار سنگ روغن گل کے ساتھ حل کر کے ضماد کرنا بھی یہی فائدہ دیتا ہے۔

طلا جو ڈھیلے پستان کو سخت اور محکم کر دیتا ہے۔ انار کے پھول، پھل، پتے اور پوست باریک کوٹ کے رات دن پانی میں بھگو رکھیں، دوسرے روز کئی جوش دیکر صاف کر کے اس کا چوتھا حصہ روغن تلخ میں ملا کر جوشائیں حتی کہ تیل رہ جائے۔ تھوڑا تھوڑا طلا کیا کریں۔

۲۲۔ عرقیات

عرق اسمی جو ہیضہ کی دوا ہے، اور تمام امراض معدہ و جگر، استسقاء اور تلی وغیرہ امراض بلغمی و سوداوی میں مجرب ہے۔ اجوائن، پوست بلیلہ زرد ہر ایک تیئیس تولہ چار ماشہ، خبث الحدید پچاس تولہ، تینوں کو نیم کوب کر کے ایک پرانے مٹی کے برتن میں جس سے پانی نہ رستے ڈالدیں؛ اور دس گنا پانی داخل کر کے برتن کا منہ خوب مضبوطی سے بند کر دیں اور گھوڑے کی لید میں تین ہفتہ دفن کریں۔ بعدہ نکال کر بوتلوں میں بھر رکھیں۔ خوراک برائے طبیب۔

عرق ابریشم جو تقویت قلب میں مجرب ہے۔ ابریشم خام پونے انیس تولہ گل گاؤزبان

بادرنجبویہ، ترنجبک، صندل سفید ہر ایک پونے چار تولہ، بہمنین، خولنجان، ساذج ہندی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ، گل سرخ دو تولہ ساڑھے سات ماشہ، البباسہ، دارچینی دانہ ہیل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، نعناع خشک، سوا دو تولہ، زعفران، عنبر اشہب ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، آب سیب و بہی امرود، گلاب و عرق بید مشک و عرق دارچینی ہر ایک اٹھائیس تولہ، برگ تنبول ایک سو عدد عرق کشید کریں۔ خوراک چھوٹی پیالی۔

عرق اسطخودوس جو کابوس میں تنقیہ کے بعد ہمراہ اطریفل شاہترہ دیا جاتا ہے کشنیز خشک تیرہ تولہ، اسطخودوس بارہ تولہ، ہلیلہ زرد و کابلی و ہلیلہ و آملہ ہلیلہ سیاہ، ہر ایک نو تولہ، گل سرخ پانچ تولہ ایک دن رات بھگو رکھیں پھر عرق کشید کریں۔ خوراک ۵ تا ۱۰ تولہ

عرق بادیان مرکب مقوی معدہ، نفخ کو نافع، بھوک لگاتا ہے۔ بادیان سیر بھر عود تین تولہ، نانخواہ، پودینہ خشک ہر ایک پانچ تولہ عرق کشید کریں۔

عرق بہار خفقان و غشی و نزلہ اور ضعف بدن کے لئے مفید ہے گل نارنج شادہ پانچ سیر گلاب ایک سیر بادیان، مویز منقیٰ، کشمش ہر ایک تین چھٹانک عود، زرنب، بہمنین، ستاقل ہر ایک تولہ، عنبر اشہب پونے دو ماشہ، پندرہ سیر پانی میں تر کریں۔ اور عرق پانچ سیر کشید کریں۔

عرق بھنگ کٹائی استسقائے طحالی وزقی کو مفید ہے۔ دفعان یعنی بھٹکٹائی کے پودے مع پھل پتے اور جڑ کے ریزہ ریزہ کر کے بقدر پانچ سیر ایک گھڑے میں ڈالیں اور گڑ ڈھائی سیر بھی ڈالدیں۔ اور منہ بند کر کے گھوڑے کی لید میں آٹھ روز دفن کریں پھر نکال کر جس قدر عرق نکلا ہو صاف کر کے رکھیں۔ خوراک آدھ تولہ

عرق پان جو نسیان وغیرہ امراض بلغمی دماغی کو نہایت مفید ہے۔ الائچی سفید سنبل الطیب دارچینی، گل سرخ، عود غرقی، ہر ایک آدھ پاؤ۔ ساذج ہندی، زرنباد بہمنین ہر ایک ایک پاؤ، قرنفل پانچ تولہ، برگ پان تین سو عدد رات کو پانی میں

کافور قیصوری پانچ ماشہ نیچے میں پوٹلی باندھ کر لٹکا دیں؛

عرق مصفیٰ ام الصبیان کو بہت مفید ہے ہلیلہ آب معنز بادامی سات تولہ زیرہ کا تخم
خرنوب بادیان نانخواہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ عود غرقی ڈیڑھ تولہ بدستور عرق کشید کریں

عرق مصفیٰ ریاح کو تحلیل کرتا ہے نفخ معدہ کو مفید ہے مصطگی رومی ۴ تولہ انیسوں کا تخم
خولنجان بادیان نانخواہ ہر ایک بارہ تولہ اگر پیچہ دہ تولہ بدستور عرق کشید کریں روبتا
مصطگی کے ساتھ پلائیں؛ **عرق فواکہ** عرق آب گرم کو قوت دینے کے لئے بے نظیر ہے اور
تپ کے اعراض سودادیہ میں تریاق کا حکم رکھتا ہے معدہ و قلب کی حرارت کو تسکین دیتا ہے
آب انار شیرین ولایتی آب سیب شیریں آب بہی شیریں آب ناشپاتی ہر ایک آدھ سیر آب
لیموں شیریں سوا سیر آب کچا ہرا سبز ڈیڑھ سیر آب کشنیز سبز ایک سیر آب زرشک آب کدو ہر ایک
سوا سیر آب ہنددانہ آب نیشکر ہر ایک ایک سیر گاؤزبان گل نیلوفر بادرنجبویہ جو مقشر
صندل سفید ہر ایک ایک پاؤ، لباشیر سفید چھ ماشہ کشنیز مقشر آدھ پاؤ شیر بز دس سیر
ساری ادویہ کو دیگ میں دودھ کے ساتھ شامل کر کے عرق کشید کریں؛

عرق کافور جو تپ دق تپ محرقہ اور سوء مزاج حار کے لئے مفید ہے۔ گل نیلوفر
گل بید غنچہ گلسرخ، شاہترہ، گل گاؤزبان، گل بید مشک، باقلا تازہ ہر ایک
سوا دو تولہ برگ کاہو۔ کنپ ہدیجو مقشر بادیان تازہ، کدو تازہ، سیب شیریں
بہی شیریں امرود شیریں ہر ایک اٹھائیس تولہ صندل سرخ و سفید تخم کاسنی مغز تخم کدو
مغز تخم خیارین۔ تخم کاہو مقشر مغز تخم خربزہ، گل بنفشہ ہر ایک پونے چار تولہ۔
کافور قیصوری نیکو ساڑھے سات تولہ، گلاب عرق بید مشک عرق کاسنی عرق بید ہر
ایک ایک سو بارہ تولہ کے ساتھ پانی بقدر مناسب ڈال کر عرق کشید کریں؛

عرق کیتکی

جو مقوی دل و دماغ ہے۔ گل کیتکی ایک عدد گل سیوتی گل گاؤزبان ہر ایک
چار تولہ گل نیلوفر کشنیز خشک ہر ایک آدھ پاؤ سب کو رات سے

اصل السوس پانچ ماشہ نشاستہ قرفہ ہر ایک سات ماشہ صندل سرخ صندل سفید صندل زرد ہر
ایک دو ماشہ کتیرا چار ماشہ تخم کاہو تین ماشہ کافور قیصوری ایک ماشہ رب السوس پانچ
ماشہ مغز تخم کدو تخم خشخاس مغز تخم خیارین ہر ایک دو ماشہ سرطان محرق ایک تولہ کوٹ
چھان کر لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنالیں:

قرص طباشیر قابض ہے بعض اقسام اسہال میں مفید ورق گل ساڑھے سترہ
ماشہ تخم حماض بریان اکیس ماشہ طباشیر ۱۲ ماشہ نشاستہ صمغ
عربی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر گلاب میں گوندھ کر قرص بنالیں خوراک
ساڑھے ۳ ماشہ:

قرص کافوری سوزش جگر یرقان اور حمیات حادہ کیلئے مفید ہے گلسرخ
طباشیر صندل سفید ہر ایک ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی تخم خرفہ
مقشر مغز تخم کدوئے شیریں تخم کاہو ہر ایک سات ماشہ کتیرا ساڑھے تین ماشہ کافور قیصوری
سوا چار جو بھر کوٹ چھان کر لعاب اسپغول کے ساتھ قرص بنائیں خوراک ایک ماشہ کافور قیصوری

قرص کہربا نفث الدم اسہال الدم میں مفید ہے بواسیر دموی اور کثرت حیض کو
نافع ہے کہربا صمغ عربی نشاستہ کتیرا مغز تخم کدو ہر ایک ساڑھے دس
ماشہ گلنار اقاقیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ لعاب اسپغول سے قرص بنائیں:

قرص گل یرقان کیلئے بہت مفید ہے مصطگی طباشیر ہر ایک ساڑھے تین تولہ
سنبل الطیب ساڑھے دس ماشہ اصل السوس ایک تولہ ۲
ماشہ گل سرخ ۲ تولہ گیارہ ماشہ کوٹ چھان کر گلاب کے ساتھ قرص بنائیں خوراک
ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہمراہ عرق کاسنی مروق دکو ہر ایک ۵ تولہ شربت
بزوری دسکنجبین دیناری ہر ایک ڈیڑھ تولہ

قرص نشاط دردشقیقہ کیلئے مفید ہے، افیون ذکی بزر البنج
بیخ لفاح زعفران تخم کاہو تخم کشنیز ہر ایک ایک
حصہ صمغ عربی نصف حصہ پانی سے گھسکر قرص بنائیں

۲۴ گلقند

گلقند گلاب کے پھول جس میں کوئی ڈوڈی نہ ہو۔ اور سبز رنگ کا کوئی حصہ نہ ہو۔ لیکر اس سے دو چند کھانڈ ملا کر خوب اچھی طرح سے ملیں پھر کسی روغنی برتن میں ڈال کر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ خوراک چار تولہ جوان کے لئے +

گلقند سیوتی دل جگر کو فرحت اور طاقت بخشے، خفقان و مالیخولیا کو دور کرے گل سیوتی تازہ لے کر اس میں دو چند کھانڈ ملا کر خوب اچھی طرح سے ملیں اور برتن میں ڈال کر دھوپ میں تین روز رکھیں خوراک ایک تولہ سے تین تولہ

گلقند گڑھل دافع خفقان و توحش طبع و مولد خون صالح و دافع مضرات صفراوی و سوداوی، گل گڑھل عمدہ لیکر دو چند کھانڈ ملا کر اور نصف وزن پھولوں کے آب لیموں یا انار ترش ملا کر رکھیں خوراک ایک تولہ سے تین تولہ

۲۵۔ لبوب

لبوب جمع لب کی جس کے معنی مغز کے ہیں، یہ بھی قسم معجون سے ایک مرکب ہے جس میں خصوصیت سے مغزیات زیادہ پڑتے ہیں۔ اور یہ تقویت باہ کیلئے مخصوص ہے

لبوب اسراری۔ جو اسرار الاطباء سے ہے نہایت مقوی باہ اور مقوی قلب، و دماغ ہے۔ جماع سے پیشتر یا بعد اس کا کھالینا عرق النساء، نقرس نقصان منی اور تمام عوارض اعصاب سے محفوظ رکھتا ہے، مشک پانچ رتی اور پانچ جاول پھر دارچینی، قرنفل، سنبل الطیب، اسارون، السیابہ، کبابہ، سعد، قرفہ، دار فلفل عود، جوز بوا، نارمشک، عنبر اشہب، زعفران ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، زنجبیل بوزیدان قسط شیریں، حب الزلم، دورنج، حب بلسان، فلفل سفید، مغز تخم خربزہ، مغز تخم خیارین، تخم گزر، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم رطبہ خشخاش سفید، خشک دوقو، تخم ترہ تیزک، تخم شبت، تخم گندنا، تخم لیموں خشک مربی۔ ہر ایک سات

خصیۃ الثعلب، بہمنین، تودری، لسان العصافیر، ستر، مقل، مرکی، ہر ایک دس ماشہ، زنجبیل، مغز حبۃ الخضراء، مغز بادام، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز پنبہ دانہ، کوزہ مغز، ہر ایک ساڑھے چھ ماشہ، شہد کے ساتھ تیار کریں۔ خوراک ۹ ماشہ سے ساڑھے تیرہ ماشہ

لبوب کبیر بدن کو فربہ کرتا ہے، طاقت دیتا ہے، مقوی گردہ ہے، منی کو زیادہ کرتا ہے، مقوی باہ، مقوی دل و دماغ ہے، اعصاب کو مضبوط کرتا ہے۔ مغز پستہ، مغز بادام، مغز فندق، مغز حبۃ الخضراء، مغز گردگان، مغز چلغوزہ، مغز حب الزلم، مغز حب الصنوبر، ماہی روبیان، خولنجان، شقاقل، بہمنین، تودری، زنجبیل، کنجد مقشر، دار چینی، ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ، سنبل الطیب، سعد کوفی، قرنفل، کبابہ چینی، حب قلقل، تخم گزر، تخم ترب، تخم شلغم، تخم پیاز، تخم اسپست، تخم بلبوس، لسان العصافیر، بوزیدان، شقاقل، زرنباد، ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، جوز بوا، بسباسہ، دوالمسک، دار فلفل ہر ایک سات ماشہ، خصیۃ الثعلب، انجیر تازہ، مغز سر گنجشک ہر ایک نیم خشخاش دو تولہ گیارہ ماشہ، تنقیب، تخم مولی، سورنجان، بوزیدان۔ نانخواہ ہر ایک ۱۴ ماشہ، مایہ عنبر اعرابی، زعفران، مصطگی، ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام نو ماشہ، ورق طلا تیس عدد، ورق نقرہ پچاس عدد، عنبر اشہب ساڑھے چار ماشہ مشک خالص سوا دو ماشہ، شہد سب ادویہ سے سہ گنا بطور معجون تیار کریں۔

۲۲۔ لعوق یعنی چٹنیاں

لعوق یعنی چٹنی معجون کی قسم کا ایک مرکب ہے لیکن اس کا قوام شربت کے قوام سے گاڑھا اور معجون سے پتلا ہوتا ہے۔ جو چاٹا جا سکے۔ لعوق زیادہ تر کھانسی ضیق النفس وغیرہ امراض سینہ و حلق میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر لعوق صرف خشک ادویہ سے بنانا ہو۔ تو ان کو کوٹ چھان کر شکر سفید یا مصری کے قوام یا شہد کف برداردہ میں ملا کر تیار کرنا چاہیئے۔ شکر سفید یا شہد یا مصری کا وزن ادویہ کے وزن سے پانچ چھ گنا ہونا چاہیئے۔ مگر لعوق میں جوشاندہ کی ادویہ بھی ہوں۔ تو پہلے انکا بدستور جوشاندہ بنائیں بعدہ

مصری یا شکر سفید یا شہد ملا کر قوام کریں۔ جو شربت کے قوام سے گاڑھا اور معجون کے قوام سے پتلا ہو۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر خشک ادویہ کا سفوف تھوڑا تھوڑا کرکے چمچہ سے ملائیں۔ اگر جوش دینے والی دواؤں میں مغز املتاس بھی شامل ہو۔ تو اس کو جوش نہ دینا چاہیئے۔ کیونکہ جوش دینے سے اس کی قوت ضعیف ہو جاتی ہے بلکہ جب باقی دواؤں کا جوشاندہ تیار ہو جائے تو اس میں مغز املتاس گھول کر چھان لینا چاہیئے۔ پھر مصری شکر سفید وغیرہ جو چاہیں ملا کر قوام بنائیں اور حسب دستور اس کا لعوق تیار کریں باقی ہدایات دواؤں کے کوٹنے اور چھاننے اور ملانے کے متعلق بھی ہیں۔ جو معجون کے بیانات میں مذکور ہو چکیں ہیں۔ ان کو ملحوظ رکھیں۔

لعوق اطفال بچوں کے بلغمی نزلہ زکام اور ان کے سینے کی خرخراہٹ کو بے مفید ہے۔ تپ بلغمی میں بھی نافع ہے۔ اور دائمی استعمال بچے کو تندرست اور موٹا کر دیتا ہے۔ کاکڑا سنگی، سرخ رنگ ایک تولہ اصل السوس، تین ماشہ مویز منقی گیارہ دانہ باریک کرکے شہد میں ملائیں۔

لعوق بادام کھانسی اور خشونت حلق و حنجرہ کو بہت مفید ہے نسخہ عربی کتیرا، نشاستہ، رب السوس ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ قند سفید پانچ تولہ دس ماشہ، مغز بادام، مغز تخم کدو ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں چرب کرکے عرق گلاب میں ملا کر لعوق تیار کریں، اور استعمال کریں۔

لعوق تریاق النزلہ نزلہ جو سینے اور حلق و معدہ پر گرتا ہے اس کے کو روکے، تخم بھنگ، پوست خشخاش سالم ہر ایک اڑھائی تولہ۔ گل گاؤزبان، تخم مورد، کشنیز خشک ہر ایک ایک تولہ، اسطخودوس نو ماشہ، سب کو پانی میں جوش دے کر حسب بانی قریباً ڈیڑھ پاؤ رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور ایک پاؤ کھانڈ کا قوام کریں، پھر اس قوام میں کتیرا، گوند کیکر، کشنیز خشک، ست ملٹھی، نشاستہ، گندم مرکی ہر ایک

چھ چھ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں، خوراک نو ماشہ سے سوا تولہ،

لعوق حلبہ آواز پڑنے کو نافع ہے۔ کھنگار کو آسانی نکالتا ہے نسخہ
دو تولہ گیارہ ماشہ، حلبہ، مغز بادام مقشر ہر ایک چودہ ماشہ
کتیرا، اصل السوس مقشر، مغز چلغوزہ، نشاستہ، صمغ عربی ہر ایک سات
ماشہ۔ کوٹ چھان کر شہد کے ساتھ لعوق بنالیں۔

لعوق خیارشنبر ذات الجنب کے لئے مجرب ہے۔ عناب سپستان ہر ایک
بیس عدد، بنفشہ نو ماشہ، خطمی ساڑھے
چار ماشہ سنائے مکی، شیر خشت ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، مغز خیارشنبر
ساڑھے چار تولہ، خمیرہ بنفشہ دو تولہ گیارہ ماشہ، ترنجبین پانچ تولہ تین ماشہ
روغن بادام شیریں ساڑھے چار ماشہ، نبات ساڑھے سترہ ماشہ۔ دواؤں
کو جوش دے کر صاف کر کے مغز خیارشنبر، شیر خشت اور خمیرہ بنفشہ کو ہاتھ
سے مل کر بار دیگر صاف کر کے نبات ملا کر دھوپ میں رکھیں تاکہ اس کا قوام
گاڑھا ہو جائے۔ پھر روغن بادام ملائیں،

لعوق سپستان جو کھانسی خشک کو بہت ہی مفید ہے سینہ کو نرم کرتا ہے۔
لہسوڑے خشک بہتر ایک سو عدد، عناب عمدہ
پچاس عدد، مویز منقے چالیس دانے۔ سب کو ایک سیر پانی میں جوش دیں۔
جب نصف پانی رہ جائے تو خوب مل کر صاف کر کے تین تولہ گوندہ الماس
کا اس میں ملائیں، اور دو چار دفعہ دن اور رات میں چٹائیں،

لعوق سپستان کھانسی اور نزلہ گرم اور سینہ کی صفائی کے لئے
بہت مجرب ہے۔ سپستان فربہ پچاس دانے عناب بیس دانے، اصل السوس
ایک تولہ، پرسیاؤشان ایک تولہ، تخم خطمی، خبازی ہر ایک چار ماشہ،
پوست خشخاش دو تولہ، بہدانہ تین ماشہ پانی دو سیر میں جوش دیں
اور نبات سفید کے ساتھ قوام کریں، اور قوام کے آخر میں شیرہ مغز بادام

مقشر۔ کتیرا، تخم خشخاش ہر ایک ایک تولہ ڈال دیں، اس کے بعد کتیرا۔ صمغ عربی، رب السوس۔ ہر ایک تین ماشہ شامل کریں۔ بقدر دو ماشہ منہ میں رکھکر تدریج ان کا لعاب نگلتے رہیں۔ دن میں چار مرتبہ اور رات کو سوتے وقت چند ماشہ کھا لیا کریں ؛

لعوق سپستان نافع سرفہ اور ملین سینہ ہے۔ مغز بہی دانہ، ست ملٹھی ہر ایک چھ ماشہ۔ مغز باقلا۔ نشاستہ، کتیرا گوند کیکر تخم خطمی، تخم مغز کھیرا، مغز تخم ککڑی، مغز تخم خربوزہ، ہر ایک سوا تولہ خشخاش ڈھائی تولہ۔ مغز بادام۔ مویز منقے ہر ایک پانچ تولہ۔ اوّل مویز منقے کو روغن بادام میں بریاں کریں۔ پھر سب دواؤں کو باریک پیس کر شہد میں قوام بنائیں، اور اس کو چٹائیں ؛

لعوق کتان ربو کو سود مند ہے۔ بزر کتان۔ بریاں، مغز بادام شیریں ہر ایک تین تولہ پیسکر بارہ تولہ شہد میں ملا کر ایک تولہ کھائیں، اور قوام کا احتیاط رکھیں، نہ ہی بہت گاڑھا ہو جائے اور نہ ہی تپلا رہے

۲۷۔ ماء اللحم

یہ ایک قسم عرق ہے جو دوسرے عرقوں کی طرح آگ کی حرارت پر کشید کیا جاتا ہے۔ مگر چونکہ اس کے اجزاء کا جن سے یہ عرق کشید کیا جاتا ہے ان کا جزو اعظم لحم (گوشت) ہے، اس لئے یہ خصوصیت سے ماء اللحم (گوشت کا عرق) کہلاتا ہے ماء اللحم کچے گوشت سے کشید نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ اس ناپختہ سے عرق مربو دار نکلتا ہے۔ اور نہ ہی گوشت بریاں کرنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے گوشت کی قوت کسی قدر زائل ہو جاتی ہے۔ لہذا پہلے گوشت کو ظرف سربستہ میں بطور یخنی کے پکائیں ؛ جب خوب پختہ ہو جائے تو ویسے ہی سربستہ سرد کرکے پھر اسی یخنی کا یا اس کے ساتھ دوسری

دوا ئیں شامل کرکے سب کا عرق کشید کریں۔ ماء اللحم کشید کرنے میں ان تمام ہدایات ملحوظ رکھیں۔ جو سابقہ باب میں عرق کے بیان میں گزری ہیں ؛

ماء اللحم خفقان بارد کے لئے بہت مفید ہے۔ لاغر و کمزور لوگوں کے لئے سود مند ہے۔ اور مقوی قلب بھی ہے۔ حلوان شیر مست ایک عدد بیضہ مرغ نر دو عدد۔ مصطگی۔ قرنفل۔ دارچینی، دانہ ہیل، صندل سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ کشنیز مقشر۔ گل گاؤزبان، برگ گاؤزبان، ہر ایک چار تولہ مشک ترکی، عنبر اشہب ہر ایک تین ماشہ۔ عرق بید مشک دو بوتل، گلاب آٹھ بوتل، بطریق مقرر چار بوتل عرق کشید کریں ؛

ماء اللحم قلب کے امراض باردہ کے لئے بہت مجرب ہے اور مقوی ہے۔ ہے، گوشت بز غالہ تین سیر، ببر ہندرہ عدد، مرغ ایک تیں تولہ شتہ ساذج ہندی، زرنباد، ہر ایک چھ تولہ، بادرنجبویہ، ابریشم خام، ہر ایک نو تولہ۔ چوب چینی، سعد، برگ فرنجمشک ہر ایک پانچ تولہ، گلسرخ تازہ، قاقلین ہر ایک سات تولہ مشک عنبر ہر ایک دو ماشہ۔ بدستور تیار کریں۔ خوراک سات سے بیس تولہ تک کافی ہے ؛

۲۸۔ مربہ جات

مربائے آلو بخارا

صفراوی درد کو زائل کرے۔ گرم مزاجوں کو مفید ہے۔ آلو بخارا بقدر ضرورت لے کر ایک سیر پانی میں بھگو کر جوش دیں، جب گل جائے تو اس میں دو چند شکر ڈالکر جوش دیں۔ تاکہ قوام ہو جائے خوراک ایک یا دو عدد ؛

مربائے آملہ دل و دماغ اور معدہ کو طاقت بخشے۔ عمدہ عمدہ اور موٹے موٹے بے داغ آملے لے کر ان سب کو سوئی سے چھید ڈالیں یعنی ذرا ذرا سوراخ کرکے پانی میں جوش دیں جب گداز ہوجائیں تو سیر چینی [illegible] کا قوام بنا کر اس میں ڈالیں چند روز کے بعد ہر آملہ پر ورق چاندی لگا کر کھائیں۔

مربائے ادرک جو کہ معدہ و گردہ اور مثانہ کے سرد امراض کو مفید ہے۔ ادرک حسب ضرورت لے کر اس کو چھیل کر سوزن سے گود کر پانی میں جوش دیں۔ جب گداز ہوجائے تو نکال کر ان کی رطوبت کو خشک کریں پھر شہد کا قوام کریں اور ادرک اس قوام میں ڈال دیں اور خوراک ایک تولہ تک۔

مربائے بادام مقوی بدن و مولد منی ہے۔ بادام حسب ضرورت لے کر دودھ میں جوش دے کر مقشر کریں پھر سایہ میں خشک کریں۔ اور مصری یا شہد کا قوام کرکے ان کو قوام میں ڈال دیں۔ حسب خواہش گیارہ دانے تک کھائیں۔

مربائے بہی و ناشپاتی اور اسی طرح کے دوسرے پھلوں کا مربہ بنانا ہو تو عمدہ پھل لے کر اس کا چھلکا اتار کر سوزن سے یا چاقو سے گود کر پانی میں جوش دیں کہ گداز ہوجائے پھر نکال کر کپڑے پر پھیلائیں تاکہ رطوبت خشک ہوجائے۔ بعد ازاں حسب ضرورت کھانڈ یا مصری لے کر قوام کرکے اس میں ڈال دیں۔

ساتھ ملا کر دس بار پانی سے دھو لیں پھر استعمال کریں۔

۳۰۔ معجونیں

معجون اذراقی اعضائے رئیسہ و اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ درد کمر درد پشت۔ فالج۔ استرخاء۔ لقوہ اور درد جمع المفاصل کو بہت نافع ہے۔ کچلے دس عدد گائے کے دودھ میں تر رکھیں اور ہر روز بہ صبح و شام تازہ دودھ بدل دیا کریں۔ ساتویں روز کے بعد انہیں چھیل کر کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک سیر دودھ میں پوٹلی لٹکا کر پکائیں جب دودھ گاڑھا مثل کھویا کے ہو جائے تو پھر کچلے نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور سکھا کر انکا برادہ کرکے کوٹ چھان لیں اور وزن ایک تولہ کرکے مندرجہ ذیل ادویہ باریک کرکے علیحدہ رکھ لیں۔ جاوتری۔ جائفل۔ بہمن سیاہ۔ بہمن سفید۔ دارچینی۔ عود بلسان۔ مصطگی رومی۔ ناگرموتھا۔ الائچی خورد۔ پوست آملہ۔ عود خام۔ اجوائن۔ [illegible] تخم۔ برادہ صندل سفید۔ سونف۔ فلفل دراز۔ زعفران۔ لونگ۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ شہد اصلی تیس تولہ کو آگ پر رکھیں اس میں سفوف کچلہ ملائیں۔ پھر سب دوائیں ملا کر چالیس روز رکھیں بعد از میعاد مقررہ کے استعمال کریں خوراک نصف ماشہ مکھن کے ساتھ اور اوپر سے دودھ پئیں۔ اور چالیس روز تک برابر استعمال کریں۔

معجون اسطوخودوس جو کہ مرض صرع میں طعام کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ اسطوخودوس۔ افتیمون۔ عاقرقرحا۔ بسفائج۔ عود صلیب ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ مویز منقیٰ پونے چار تولہ۔ سہ چند عسل [illegible] کے ساتھ تیار کریں خوراک نو ماشہ۔

معجون اسقیلی۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے۔ دارچینی۔ تگر۔ بالچھڑ۔ چھوٹی الائچی۔

مغز خیارین۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مصطگی۔ زعفران۔ بچ۔ بادرنجبویہ۔ اعرابی سونٹھ
قوری زرد۔ پیاز جنگلی بریان۔ تخم مولی۔ تخم پیاز۔ جائفل۔ جاوتری
اندرجو ہر ایک دو تولہ۔ خصیۃ الثعلب۔ بہمن۔ چلغوزہ۔ مغز نارجیل۔ مغز فندق
ہر ایک پونے چار تولہ۔ سب کو باریک کر کے اور سہ چند شہد میں گوندھ کر بدستور
معجون تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ شیر گاؤ یا شیر بز۔ قدرے مصری ڈال کر۔

معجون اعظم

ازجناب حکیم اعظم خان مؤلف اکسیر اعظم کی ایجاد ہے سنگ گردہ کے نکالنے اور معدہ کو قوت دینے میں اکسیر ہے

مربائے آملہ پانچ عدد۔ مربائے ہلیلہ چار عدد۔ مربائے بہی دو عدد۔ انجیر زرد
پانچ عدد۔ مویز منقے دو تولہ۔ حجر الیہود ایک تولہ۔ سنگ ماہی نو ماشہ۔ زہر مہرہ
خطائی پانچ ماشہ۔ مغز تخم قرطم۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز تخم خیارین۔ چوب انگور خشک
سوختہ۔ مغز تخم کدو۔ تخم گل خورد ہر واحد ایک تولہ۔ تخم خطمی۔ کاکنج۔ حب القلقل
ہر ایک سات ماشہ۔ تخم کشوث۔ انیسون۔ تخم بیدون ہر ایک پانچ ماشہ۔ تخم
کرفس۔ اسارون۔ صمغ عربی ہر ایک تین ماشہ۔ مغز چلغوزہ نو ماشہ۔ نبات سفید
ڈیڑھ پاؤ۔ بدستور معجون بنائیں خوراک نو ماشہ ہمراہ عرق گاؤزبان۔ دوغ
شب۔ ششدب ہر ایک پانچ تولہ و شربت بزوری معتدل دو تولہ۔

معجون انجیر زرد

معدہ کی باد آنتوں کی ہر قسم درد کو مفید ہے۔ طبیعت کو نرم کرنے کے لئے مفید ہے۔ بادیان۔ مغز بادام
گلسرخ۔ سناء مکی۔ مغز قرطم ہر ایک چھ تولہ۔ بادیان۔ زنجبیل ہر ایک دو تولہ
دارچینی۔ دانہ فلفل ہر ایک ایک تولہ۔ انجیر زرد۔ مویز منقی ہر ایک آدھ سیر
زرد۔ نبات کے ساتھ معجون بنائیں۔

معجون بند کشاد

تقویت باہ میں عظیم الشان فائدہ دکھاتا ہے تالمکھانا۔ میدہ چوب۔ تخم اوٹنگن۔ مغز تخم کونچ ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ۔ موصلی سیاہ۔ بیج بند سیاہ۔ بہمن سرخ۔ شقاقل مصری۔ ہر ایک ساڑھے

عرق فرنجمشک میں پکائیں۔ چھان کر صاف کرکے شہد و نبات داخل کرکے قوام کریں اور باقی دوائیں کوٹ کر ڈال کر معجون بنائیں۔ خوراک نو ماشہ۔

معجون حجر الیہود گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑ توڑ کر نکالتی ہے۔ حجر الیہود دو دو تولہ۔ چوب انگور سوختہ۔ مغز حب الق لسیم مغز تخم خیارین۔ تخم خطمی۔ عنب الثعلب۔ ہر ایک ایک تولہ۔ تخم کرفس۔ مغز تخم خربزہ۔ ہر ایک نو ماشہ۔ مغز تخم کدوئے شیریں۔ چھ ماشہ۔ شہد تمام ادویہ کے وزن سے سہ چند۔ خوراک ایک تولہ۔

معجون خبث الحدید بواسیر کو از حد نافع ہے خون کو بند کرتا ہے تخم حماض بریاں۔ حب الآس بریاں۔ پوست بلیلہ بریاں۔ آملہ مقشر بریاں۔ پوست بیخ انجبار۔ ہلیلہ سیاہ۔ بسد احمر کہربا شمعی ہر ایک ایک تولہ۔ خبث الحدید مدبر دو تولہ۔ عسل مصفیٰ۔ شربت بہی شیریں ہر ایک پندرہ تولہ۔ شربت سیب شیریں دس تولہ۔ بدستور معجون بنالیں۔

معجون خنازیر جو کہ خنازیر کو دور کرنے میں بہت نافع ہے۔ ہلیلہ سیاہ چار تولہ۔ پوست بہیڑہ۔ پوست آملہ مقشر ہر ایک ایک تولہ۔ تربد سفید مدبر ڈیڑھ تولہ۔ بکری کی گردن کے غدود خشک کئے ہوئے ڈیڑھ تولہ۔ اکاس بیل لکھی بسفائج۔ اسطوخودوس ہر ایک دو تولہ۔ چیتا۔ نوشادر۔ اندرائن کا گودا ہر ایک نو ماشہ۔ انیسون۔ مصطگی۔ مالکنگنی۔ الائچی خورد ہر ایک چھ ماشہ سب کو کوٹ چھان کر روغن گاؤ میں چرب کریں اور سہ چند شہد میں ملائیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔

معجون دافع مرگی عاقرقرحا چار تولہ لے کر باریک کپڑ چھان کر کے نو تولہ مصری اور سہ چند شہد ملا کر پکا کر معجون بدستور بنایا کریں۔ خوراک چھ ماشہ گرم پانی سے رات کو سونے کے وقت دیں۔ خدا کے فضل سے مرگی دور ہو جائے گی۔

جو کہ استسقاء میں مستعمل ہے صداع بارد۔ سدد دردا۔

معجون دبید الورد ضعف معدہ۔ معدہ جگر کا دافع ہے۔ ورم و تحلیل کرتا ہے۔ انجرات کے دماغ کو چڑھنے اور طنین، دوی میں بھی بہت مفید ہے۔ مصطگی، سنبل الطیب، زعفران، طباشیر، دار چینی، اذخر، اسارون، قسط شیریں، فافت، تخم کشوث، فوہ، نک مغسول، تخم کاسنی، تخم کرفس، زراوند طویل، حب بلسان، عود، عرقی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلسرخ تمام ادویہ سے سہ چند شہد ملا کر تیار کریں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ،

معجون ریگ ماہی باہ کو تقویت دینے اور منی کو گاڑھا کرنے میں بے نظیر ہے۔ ریگ ماہی، اندرجو، تخم خشخاش سفید، زرنباد، صندل سفید، مغز نارجیل، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز گردگاں، مویز منقی، کنجد سیاہ، مقشر ہر ایک دو تولہ، تخم پیاز، تخم شلجم، تخم کونچ، تخم ایلبون، گزمانج، اسپند، تخم گندر، مصطگی، سعد کوفی، عود ہندی، شیبرج، پوست ترنج، سازج ہندی، تخم قبت، تخم ترب، تودری، موصیبی ہر ایک ایک تولہ۔ سلاجیت، نادر، عاقرقرحا، قرنفل، بسباسہ، جوزبوا۔ فلفل سیاہ، دار چینی ہر ایک نو ماشہ شہد شکر سفید نصفانصف تمام ادویہ سے دو چند بدستور معجون بنائیں خوراک چھ ماشہ سے ایک تولہ تک۔

معجون زوفا۔ جو ربو اور ضیق النفس کے لیے مفید ہے رکے ہوئے مواد سینہ کو پکاتا ہے۔ تردان۔ فلفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، مغز بادام تلخ۔ زراوند مدحرج، تخم انجرہ، ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ رب السوس۔ زوفائے خشک، پرسیاوشاں، ہر ایک پونے چار تولہ، سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک نو ماشہ ہمراہ مطبوخ زوفا۔

معجون سنگدانہ ضعف معدہ اور ذرب و خلفہ کے لئے مفید ہے پوست اندرون سنگدان مرغ بودادہ، کشنیز مقشر برشتہ تخم خرفہ برشتہ، سماق بریان اور مویز بریان، ہر ایک نو ماشہ کو کنار، دادہ انبار شیریں اسفید

مروارید ناسفتہ، کہربائے شمعی، کزمازج، گلنار، تخم حماض بریان، حب الآس بریان، طباشیر بریان۔ آرد نخود خوب بریان، صمغ عربی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شربت زرشک۔ شربت بہی، شربت ریباس۔ قند سفید ہر ایک دس تولہ گلاب پاؤ سیر سب کو ملا کر معجون بنائیں ؛

معجون سنگ سرماہی، گردہ و مثانہ کی پتھری نکالنے کے لئے مستعمل ہے سنگ سرماہی۔ حجر الیہود ہر ایک سات ماشہ مروارید ناسفتہ ساڑھے تین ماشہ۔ مغز تخم خربزہ مغز تخم خیارین مغز تخم آلو بالو ہر ایک نو ماشہ، انیسون۔ دوقو۔ کاکنج ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تخم کرفس، مغز حب المحلب ہر ایک نو ماشہ، تخم قلت۔ خارخسک مغز تخم کدوئے شیریں۔ مغز چلغوزہ، ہر ایک ساڑھے چار ماشہ، نبات سفید سب کے برابر شربت لیمون، شربت خارخسک ہر ایک برابر، عرق بید مشک، گلاب ہر ایک پاؤ، عنبر لچلچے دو ماشہ بدستور معجون بنائیں ؛

معجون سورنجان، جو کہ وجع المفاصل میں معمول ہے زنجبیل زیرہ سیاہ دارفلفل۔ ہر ایک سات ماشہ۔ سنبل کی ساڑھے سترہ ماشہ۔ سورنجان ۱۰ تولہ گیارہ ماشہ۔ شہد سفید، خوراک پانچ ماشہ سے سات ماشہ تک ؛

معجون سہاگ سونٹھ

عورتوں کو بچہ پیدا ہونے کے بعد جو کمر کی کمزوری عارض ہوتی ہے۔ اس کے لئے مفید ہے۔ زنجبیل آدھ پاؤ کوٹ کر آدھ پاؤ روغن زرد اور تین پاؤ شیر مادہ گاؤ میں جوش دیں حتیٰ کہ گاڑھا ہو جائے پھر مندرجہ ذیل ادویہ میں شامل کریں۔ اور شکر کے قوام سے معجون تیار کریں۔ مغز تخم خربزہ۔ مغز حب السمنہ۔ نشاستہ۔ ہر ایک دو تولہ اسگندھ موصلی سفید، موچرس، گوند ناگوری، ستاور ہر ایک ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ۔ صندل سرخ عود صلیب۔ گل [illegible]

معدہ مراق اور رحم کے ابخرات کو نافع ہے۔ صندل سفید آب شیریں میں گھسا ہوا پونے نو تولہ۔ آب تمر ہندی۔ آب انار۔ ہر ایک چودہ تولہ شکر سفید چوراسی تولہ نو ماشہ۔ پہلے شکر کا قوام کریں۔ پھر ملایہ صندل داخل کریں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو آب تمر ہندی اور آب انار داخل کرکے معجون بنائیں۔ پھر نیچے اتار کر طباشیر چودہ ماشہ، عود ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ پیس کر شامل کریں۔ اور چاندی یا شیشہ کے برتن میں محفوظ رکھیں۔ خوراک سات سے چودہ ماشہ تک ۔

معجون عشبہ مغربی آتشک، قروح خبیثہ، بثور۔ سوداوی اور نواصیر کے مادے کا قلع قمع کرنے اور جوڑوں کی اصلاح کے لئے بہت اچھا ہے۔ عشبہ مغربی ساڑھے سات تولہ۔ چوب چینی پانچ تولہ بسفائج۔ برگ سناء ہر ایک تین تولہ۔ بادیان۔ برادہ شیشم، برادہ آبنوس چرائتہ، ہلیلہ سیاہ، ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ گلسرخ۔ برگ شاہترہ۔ برگ سرخو برگ حنا، عنب الثعلب، ہر ایک ایک تولہ۔ گل انیسون، گل بابونہ، گاؤزبان گل گاؤزبان، ہر ایک نو ماشہ۔ خوبانی، بادہ خارہ، شہد خالص دوگنوں سے دُھائی گنا۔ معجون بنا کر چالیس روز تک غلہ میں دفن رکھیں۔ خوراک ایک تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ غذا قورما اور نان روا بے نمک یا کم نمک ۔

معجون عشبہ جو کہ آتشک، مواد محترقہ۔ استسقا، قبض اور نفخ کو سود مند ہے چہرہ کا رنگ چمکاتی ہے۔ بدن کو گلگوں بناتی ہے۔ عشبہ مغربی سات تولہ۔ برگ سناء۔ بادیان ہر ایک ساڑھے تین تولہ لبنا بیج فستقی۔ چار تولہ آٹھ ماشہ۔ صندل سرخ چودہ ماشہ۔ قند سفید سات تولہ۔ عسل۔ دو تولہ مقرر کریں۔

معجون عشبہ و چوب چینی جو مسہل ہے۔ خون فاسد کی اصلاح کے لئے مفید ہے۔ بادیان۔ صندل سفید ۔

گلو تازہ افتیمون، ہر ایک ایک تولہ آٹھ ماشہ پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ سیاہ
پوست ہلیلہ کابلی، شاہترہ، پوست ہلیلہ، جرائتہ، منڈی، تربد سفید ہر ایک سات
ماشہ سناء مکی چودہ ماشہ، عنبہ مغربی ساڑھے تین تولہ چوب چینی آدھ پاؤ، قند
سفید ایک سیر، عسل ایک پاؤ، بدستور حل کریں۔ **معجون عود** بھوک لگاتی
ہے ہاضمہ کو قوت بخشتی ہے۔ عود ساڑھے دس ماشہ، زرشک، گلسرخ، صندل
بگلاب سودہ ہر ایک سات ماشہ، دانہ، قاقلین، سنبل الطیب، جوز بوا، بسباسہ
طباشیر، دارچینی، فرنجمشک، سازج، قرنفل، زرنب، کاشنیز، پوست بیرون پستہ ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ، زعفران، زرنباد، ہر ایک پونے دو ماشہ مشک ۱ ماشہ مربہ بہی دو تولہ شربت انار شیریں چار
تولہ، ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک پونے دو ماشہ، قند سہ چند۔ **معجون عود ملین** مقوی معدہ ہے
نافع قبض ہے۔ زنجبیل، دارچینی، بلیلہ، زعفران، فلفل سیاہ، فرنجمشک، زرنباد ہر ایک ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ، سعد، زرنب، سازج ہندی، قرنفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ، عود خام
دو تولہ ساڑھے سات ماشہ، ریوند ساڑھے سات رتی، کافور پونے چار رتی، تربد ڈیڑھ تولہ۔
نمک ساڑھے چار ماشہ شکر و عسل کے قوام میں معجون بنالیں۔

معجون فلاسفہ مقوی اعضائے رئیسہ مقوی معدہ دافع فالج لقوہ۔ وجع المفاصل دارچینی فلفل
دراز مرچ سیاہ ہر ایک نو ماشہ۔ آملہ ڈھائی ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد چار تولہ
زراوند، جاوتری، ثعلب مصری، مغز چلغوزہ، تخم بابونہ ہر ایک ایک تولہ۔ منقی بیج دانے چودہ
تولہ بہمن سرخ دو تولہ۔ نارجیل، گل بابونہ ہر ایک چار تولہ۔ جدوار، عود صلیب ہر ایک پانچ
ماشہ، مروارید ناسفتہ دو تولہ۔ عنبر اشہب نو ماشہ سب کو باریک کرکے سہ چند شہد میں معجون
تیار کریں اور مروارید ناسفتہ کو بگلاب کھرل کرکے ڈالیں بعض نسخہ میں ردقی نہیں ڈالتے
خوراک تین ماشہ۔ سادہ ہو تو خوراک چھ ماشہ۔

معجون فلاسفہ سلسل بول، وجع مفاصل درد پشت، درد گردہ کو نافع
ہے یعنی بڑھاپے کو یا جوانی تندرست کرے۔ مقوی ہاضمہ
ہے بھوک لگاتا ہے بلغم و نسیان۔

دونی ہے۔ زنجبیل۔ فلفل دراز۔ فلفل۔ دارچینی۔ آملہ۔ بلیلہ۔ ترنج ہندی۔ زراوند مدحرج۔ خصیۃ الثعلب
بہمن۔ چلغوزہ۔ بیخ بابونہ۔ مغز نارجیل ہر ایک دو تولے گیارہ ماشہ۔ تخم بابونہ ساڑھے سترہ ماشہ۔ مویز
منقی آٹھ تولہ نو ماشہ۔ عسل مصفیٰ تمام ادویہ سے دو چند۔ باسہ بدستور تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ
سے ڈیڑھ تولہ تک ؎

معجون قسط

جس کی علامت بول فی الفراش۔ اور کثرت بول کے لئے مجرب و نافع ہے
قند شیریں۔ سعد کوفی۔ بلوط۔ کندر۔ دار فلفل۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ زنجبیل تین
ماشہ۔ فلفل دو ماشہ۔ شہد تمام ادویہ سے سہ چند۔

معجون کچلہ

نافع۔ رعشہ اور اختلاج کے لئے نافع ہے۔ کچلے شیر گاؤ میں ایک دن رات
بھگو رکھیں۔ دوسرے روز اس دودھ کو نکال کر تازہ دودھ
ڈالیں۔ اسی طرح سات روز تک سات مرتبہ دودھ تبدیل کریں۔ پھر تازہ دودھ دیگ
میں ڈالیں۔ اور ان کچلوں کو پوٹلی میں باندھ کر اسی دیگ میں لٹکائیں۔ اسطرح کہ دیگ کی
تہ کو نہ چھوئے۔ اور خوب پکائیں۔ جب دودھ خشک ہو جائے۔ پھر کچلوں کو نکال کر دھوئیں
اور ان کا چھلکا چاقو سے اتار کر سوہان سے باریک برادہ کر لیں۔ یہ برادہ بقدر پانچ تولہ
تولہ دس ماشہ لیکر اس کے ساتھ فلفل سفید، فلفل سیاہ۔ دارچینی۔ جوز بوا۔ قاقلہ
کبابہ۔ مصطگی۔ عود بلسان۔ زنجبیل۔ جوز ہندی۔ قرنفل۔ سعد کوفی۔ قاقلہ۔ زرنباد۔ قاقلہ
حبۃ السوداء۔ صندل سفید۔ زعفران۔ [illegible]۔ بادیان۔ ہر ایک ساڑھے تین
ماشہ۔ عسل سفید سب دواؤں سے سہ چند ملا کر معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے دو ماشہ سے
ساڑھے چار ماشہ ؎

معجون کشنیز

دماغ کی طرف چڑھنے والے ابخرات کو روکتا ہے۔ سدر۔ دوار۔ خفقان توحش
کے لئے جو بخارات سوداویہ سے ہوں۔ بہت مفید ہے۔ مروارید
ناسفتہ۔ پوست بلیلہ کابلی۔ کشنیز مقشر۔ آملہ منقیٰ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ طباشیر
سفید۔ تخم حماض۔ گل گاؤزبان۔ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ۔ پوست ترنج ایک تولہ آٹھ
ماشہ۔ نبات سفید سہ چند۔ گلاب۔ عرق بید مشک۔ ہر ایک ایک پاؤ۔ ورق نقرہ

دس ماشہ بطریق مقرر معجون بنائیں ؛

معجون کلکلانج

اس استسقاء کے لئے مفید ہے۔ جس کے سبب حرارت ہو۔ مازریون جو سات مرتبہ سرکہ میں تر کر کے خشک کی گئی ہو۔ غاریقون۔ پوست ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ۔ عصارہ افسنتین ساڑھے دس ماشہ۔ بیخ سوسن۔ گل سرخ۔ تخم کاسنی۔ تخم مغز خربزہ۔ رب السوس ہر ایک سات ماشہ۔ ترنجبین۔ تربد خیارشنبر۔ نانخواہ ہر ایک چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ترنجبین اور خیارشنبر اور نبات کو گرم پانی میں حل کر کے صاف کر لیں اور قوام کریں پھر باقی دواؤں کو کوٹ چھان کر معجون بنا لیں۔ خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک ؛

معجون کوتوالی

جو سلسل بول سیلان منی کو روکتا ہے۔ گرم مزاج والوں کو موافق ہے۔ کندر ساڑھے تین ماشہ۔ صندل سفید و سرخ قصب الذریرہ تخم خشخاش۔ صمغ عربی۔ طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ حب الآس نو ماشہ اقاقیہ۔ گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر تین گنے شہد یا عسل داؤدی کے ساتھ تیار کریں۔ خوراک بدرائے طبیب۔

معجون لبوب

کھانسی کے لئے مفید ہے۔ مغز چلغوزہ۔ مغز بادام۔ مغز حبہ الخضرا۔ مغز پستہ ہر ایک ایک تولہ خرما دو عدد تخم کتان۔ بادیان۔ ہر ایک سات ماشہ۔ اصل السوس مقشر۔ برگ پودینہ۔ ابرسا فوفہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دارچینی۔ صمغ عربی فلفل۔ دار فلفل ہر ایک پونے دو ماشہ مویز منقیٰ دو تولہ۔ انجیر پانچ عدد دس عدد چند قوام میں تیار کریں۔

معجون ماسک البول

جو سلسل بول و بول در فراش سیلان منی ودی و مذی۔ کثرت سیلان احتلام و رطوبت رحم کو مفید ہے۔ جب ان بیماریوں کے علاج سے مایوسی ہو چکی ہو۔ تو بھی اس معجون نے اثر دکھایا ہے۔ کہربائے شمعی چھ ماشہ تین رتی۔ پوست ہلیلہ سیاہ۔ دو سال کہنہ دوغن زدہ جس کا بیان کیا جائے گا۔ کات سفید شستہ ہر ایک نو ماشہ

جفت بلوط فقاح کندر ہر ایک سوا دو ماشہ۔ شہد انج۔ حب الآس۔ ہر ایک ڈیڑھ تولہ عصارۃ الحیہ پونے چار ماشہ۔ کوٹ چھان کر رکھیں اور مویز سرخ ساڑھے بائیس تولہ کوٹ کر آدھ سیر آب میں پکائیں حتی کہ گاڑھا ہو جائیں۔ پھر باریک شدہ ادویہ ملا کر معجون بنائیں۔
خوراک روزانہ سات ماشہ اور پہلے صندل کا شربت تین تولہ گلاب یا انار دو تولہ دو چٹکی سنا سست ملا کر پی جائیں۔

معجون محلل سستقی اور محلل کے لئے مفید ہوتی ہیں۔ زہرہ بز نر اگر پہاڑی بکرا ہو تو بہتر ورنہ خانگی بھی جو کمال جوانی اور مستی کو پہنچا ہوا ہو۔ کبیر زاب۔ معقول بھنیں۔ خولنجان۔ ہر ایک پانچ ماشہ۔ درونج عقرب التعلب۔ مرداسنگ ناسوختہ۔ ہر ایک دس ماشہ عسل کف گرفتہ کے ساتھ تیار کریں۔ اور ہر روز ایک ماشہ سے تا بقدر برداشت کھایا کریں۔

معجون مرجان گردہ اور گرم معدہ کی تقویت و تسکین و منع عفونت کے کے عجیب الاثر ہے۔ بہمن کشنیز خشک۔ صندل سفید۔ گلسرخ تخم ناسنی۔ ہر ایک ایک جزو گل مختوم۔ طباشیر۔ بہمن سفید۔ مرجان سرخ۔ ہر ایک نصف جزو۔ مرداسنگ ناسوختہ۔ کہربا سے شمعی مصطگی ہر ایک چہارم جزو۔ ادویہ کو کوٹ چھان کر اور جو ہر کو دو دو زعفران کر کے شکر اور گلاب کے قوام میں معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک۔

معجون مفاصل درد مفاصل کے لئے مجرب ہے۔ مغز بادام۔ خسہ دل۔ اسگندھ۔ ہر ایک ایک حصہ مصطگی آٹھواں حصہ۔ سورنجان نصف حصہ۔ زنجبیل سفید۔ شیطرج ہندی۔ عاقر قرحا۔ ہر ایک چوتھائی حصہ کوٹ چھان کر سہ چند شہد کے ساتھ معجون بنائیں۔ خوراک ساڑھے تیرہ ماشہ۔

معجون مقل بواسیر ریحی کے لئے نافع ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی پوست آملہ دانہ ہیل بادیان ہر ایک سات ماشہ نانخواہ سداب ج ناگرشک زنجبیل صعتر دج

۳۱۔ مفرحات

یہ مرکب بھی معجون کی قسم سے ہے۔ جو قلب۔ و دماغ کی تفریح کے لئے مخصوص ہے

مفرح بارد[۱] گرم مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ موتی۔ مونگا جلایا ہوا۔ طباشیر کہربا گاؤزبان گل ارمنی۔ ہر ایک چھ ماشہ۔ مشک ڈیڑھ ماشہ سب کو باریک کرکے چھانکر ساڑھے سات تولہ مصری کے قوام میں گوندھ کر بطور معجون تیار کریں۔ خوراک تین ماشہ۔

مفرح بارد[۲] منع غبار کے لئے اچھا ہے۔ سدر و دوار کے لئے مفید ہے۔ صندل سفید۔ طباشیر۔ گل ارمنی۔ بادرنجبویہ۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست ترنج ہر ایک نو ماشہ۔ زرشک بیدانہ۔ قرنفل ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ کشنیز خشک۔ تخم خرفہ۔ گل گاؤزبان ہر ایک ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ۔ کشمش چار مغز۔ شربت سیب ساڑھے سو تولہ کے ساتھ ملا کر تیار کریں۔ خوراک نو ماشہ۔

مفرح علوی خاں گل مالیخولیا کے لئے مجرب ہے۔ یاقوت رمانی مروارید ناسفتہ۔ لاجورد مغسول ہر ایک چھ ماشہ۔ ابریشم مقرض گل گاؤزبان بہمنین۔ طباشیر ہر ایک دو تولہ۔ تخم خرفہ مقشر چار تولہ۔ مغز تخم خیارین تین تولہ۔ عنبر اشہب تین ماشہ۔ ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک دو ماشہ۔ نبات تیس تولہ شربت ۔۔ تیس تولہ۔ عرق بیدمشک۔ عرق گاؤزبان ہر ایک آدھ سیر میں قوام کرکے تیار کریں۔

مفرح نافع تشنج حرارت مزاج کو نافع ہے۔ اور خفقان کا دافع ہے۔ تشنج کو دور کرتا ہے۔ مروارید ۔۔ کہربا۔ زہر مہرہ۔ انار دانہ طباشیر ۔۔ ۔۔ تخم خرفہ بریان۔ گل گاؤزبان۔ گل نسرین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زرشک۔ ۔۔ مغسول گل سرخ۔ کشنیز بریان تخم کاسنی ہر ایک سات ماشہ۔ مشک کافور ایک ماشہ شربت انار شیریں چار تولہ۔ ورق نقرہ

ورق طلا ہر ایک پونے دو ماشہ۔ قند سفید بدستور تیار کریں۔

مفرح کشنیزی ابخرات کے چڑھنے کو روکتا ہے۔ صندل سفید، تخم خشخاش، زرشک دانہ سیاہ۔ تخم کاہو مقشر۔ تخم خرفہ مقشر۔ مغز تخم تربوز۔ مغز تخم خیار دراز۔ مغز تخم خیار بادرنگ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ۔ گل سرخ۔ صندل سفید، درخت طباشیر ہر ایک سات ماشہ۔ کشنیز خشک مقشر۔ سب کے برابر کوفتہ چھان کر شربت سیب اور شربت بہی اور قند سفید بقدر مناسب کے ساتھ قوام کر کے آخر قوام میں کسی قدر مشک و زعفران ملا دیں۔

مفرح گرم سرد مزاجوں کے لئے مفید خفقان اور بلغمی و سوداوی تمام امراض کے لئے نافع ہے۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ زرنباد ہر ایک پانچ تولہ درونج بادرنجبویہ مرجان کا کشتہ ہر ایک ڈھائی تولہ۔ لونگ۔ زعفران ہر ایک سوا تولہ مشک۔ ورق طلا ہر ایک دو دو ماشہ سب کو باریک کر کے شربت سیب سہ چند میں جو شہد میں بنایا ہو ملا کر حسب دستور مفرح بنائیں۔ آخر میں کستوری اور ورق طلا شامل کریں۔ خوراک ساڑھے چار ماشہ۔

مفرح معتدل ہر قسم کے خفقان کو مفید ہے۔ شربت فواکہ ، انوبہ ۱۰ تولہ، عود تین تولہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔ شربت ورق طلا۔ ورق نقرہ ہر ایک۔ ایک تولہ، عنبر اشہب آٹھ ماشہ۔ فادزہر حجر چار رتی۔ کوئلے کر تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر عرق بید مشک گلاب اور عرق گاؤزبان میں پیسیں۔ اور شربت مذکور کے ساتھ تیار کریں۔ خوراک ۲ رتی۔

۳۲۔ منجن کے نسخے

منجن سے مطلق ایسی مرکب دوا ہے۔ جو دانتوں کی مضبوطی و صفائی کیلئے یا دانتوں اور مسوڑوں کے کسی مرض کے علاج میں ملی جاتی ہے۔ عربی میں اسکو سنون کہتے ہیں۔ سنون یا منجن کے بنانے میں ان ہدایات پر عمل کیا جائے جو سنوفوں کے بیان

میں مذکور ہوئیں۔

منجن درد دندان کو روکنے اور رطوبت نزلہ کو خشک کرنے، اور ورم لثہ کو رفع کرنے کے لیئے سہ، منہ ہے زنجبیل۔ نمک سنگ۔ مرچ سیاہ۔ گیرو تما کو خشک سبکی نسوار بناتے ہیں۔ پانچوں ادویہ ہموزن لگر ملا کر رکھیں جب ضرورت ہو تدرے دانتوں پر مل کر منہ کھول جھکائیں اور لعاب بہنے دیں۔ ادہ گھنٹہ کے بعد پان کی گلوری کھائیں۔ اور اس کی پیک سے دانتوں کو دھوئیں۔ بعدہٗ۔ بعدہٗ دوسری گلوری کھائیں۔ دگھڑی کے بعد پانی پی سکتے ہیں۔

منجن ہلتے دانتوں کو مستحکم کرنے میں بے نظیر ہے۔ بارہا تجربہ میں آچکا ہے ہلد سوختہ جو مثل کوئلہ ہو جائے تخم المناس ہر ایک ایک تولہ فلفل سیاہ نمک لاہوری ہر ایک چھ ماشہ منجن بنائیں۔ بعد وزا استعمال پان کا بیڑہ کھائیں۔

منجن دانتوں کے ہلنے کیواسطے اور تمام امراض لثہ کے لیئے آزمودہ ہے کیکر کا پوست چار تولہ۔ بنگ تراشت۔ کتھ سفید سپاری چھالیہ ہر ایک ایک تولہ فلفل سیاہ۔ زنجبیل سفید ہر ایک ایک ماشہ اکیلی اکیلی دوا کو سرمہ بنا کر کے پھر وزن کریں۔ اور سب کو ملا کر استعمال کریں۔ اگر پیاس لگے تو اس سے گھڑی بعد پانی پی سکتے ہیں۔

منجن یادگار حضرت شیخ فریدالدین شکر گنج قدس اللہ سرہ العزیز دانتوں کی مضبوطی کے لیئے بے نظیر ہے۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ آملہ منقی زنجبیل۔ دارفلفل۔ توتیا تخم مازو۔ نمک سنگ برابر وزن لے کر جدا جدا کوٹیں پھر سب کو وزن کر کے ملا کر استعمال کریں۔

منجن دانتوں کا درد کھنے۔ خون بند کرنے۔ گوشت پیدا کرنے اور مواد کی ریزش ریزش کو روکنے کے لیئے تجربہ میں آچکا ہے۔ اکثر مزاجوں کو موافق ہے سعد طباشیر گلسرخ تخم مورد گلنار۔ کات ہندی۔ فوفل۔ کزمازج۔ اقاقیا ایک ایک حصہ سماق نیم حصہ۔ سب کو نرم کر کے سنون بنائیں۔

ختم شد

ملنے کا پتہ:- شیخ غلام حسین اینڈ سنز تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

شیخ غلام حسین پرنٹر پبلشر نے خورشید عالم پریس موچی دروازہ لاہور میں چھپوا کر کشمیری بازار لاہور سے شائع کیا